

﴿لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ﴾ ﴿17﴾ سورة القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے  
ترجمہ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

# مصباح القرآن

﴿تِلْكَ الرُّسُلُ 03﴾

پروفیسر عبدالرحمن طاہر



بیت القرآن  
لاہور - پاکستان

## جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿تِلْكَ الرُّسُلُ﴾ 03 پارہ نمبر 03
مرتب	پروفیسر عبدالرحمن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	نومبر 2012
پبلشر	”بیت القرآن“ پاکستان
ہدیہ	90 روپے

### پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ ”بیت القرآن“ اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بانڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 ”بیت القرآن“ کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کا خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کا خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“ کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

### سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد متمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔  
فون: 042-37320318 فیکس: 042-37239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اردو بازار، کراچی۔  
فون: 021-32629724 فیکس: 021-32633887

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 0092-42-11173711 ایکسٹینشن: 115

فیکس: 0092-42-11173711 ایکسٹینشن: 111

ویب سائٹ: www.bait-ul-quran.org

ای میل: Info@bait-ul-quran.org



## ”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

”مصباح القرآن“ میں دو مختلف چیزیں بیان کی گئی ہیں۔

☆ ایک صفحہ پر قرآن مجید کے الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

**پہلی قسم** ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرہ زندگی میں بالکل اسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول

چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں، ان الفاظ کو **سیاہ رنگ** میں ظاہر کیا گیا ہے۔

اور اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

**دوسری قسم** کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرت

استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں ان کے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً

20 فیصد ہیں اور انہیں **نیلے رنگ** میں ظاہر کیا گیا ہے۔

**تیسری قسم** کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے

الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور ان کو **سرخ رنگ** میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور

بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی

وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اس طرح اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے

اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی

ہے اور اس طریقہ سے ذخیرہ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

☆ سامنے والے دوسرے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ Break up کر کے خانوں میں درج کیا گیا

ہے، ہر لفظ کا ترجمہ خانوں کی مدد سے الگ کر کے واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی

ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ

میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے۔ اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامتوں کی

تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامتوں

کو سمجھ لیا جائے تو بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

”مصباح القرآن“ کو ان شاء اللہ العزیز ایک ایک پارہ کی صورت میں شائع کیا جائے گا۔



تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا

بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ

مِنْهُمْ مَنْ كَلَّمَ اللَّهُ

وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ

وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ

وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلَ

الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ

مَنْ بَعْدَ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ

وَلَكِنْ ائْتَلَفُوا

فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ

وَمِنْهُمْ مَنْ كَفَرَ

یہ سب رسول، ہم نے فضیلت دی ہے

ان میں سے بعض کو بعض پر

ان میں سے (کوئی ایسا ہے) جس سے ہم کلام ہوا اللہ

اور بلند کر دیا ان میں سے بعض کے درجات کو

اور ہم نے دیں عیسیٰ بن مریم کو کھلی نشانیاں

اور ہم نے مدد کی اس کی روح القدس (جبریل) سے

اور اگر اللہ چاہتا نہ لڑتے جھگڑتے (آپس میں)

وہ لوگ جو ان کے بعد آئے

اس کے بعد کہ آچکیں ان کے پاس کھلی نشانیاں

اور لیکن انہوں نے اختلاف کیا

پھر ان میں سے (کوئی ایسا ہے) جو ایمان لے آیا

اور ان میں سے (کوئی ایسا ہے) جس نے کفر اختیار کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الرُّسُلُ : رسول، رسل، مرسل الیہ، رسالت۔

فَضَّلْنَا : فضل، فضیلت، فاضل۔

بَعْضَهُمْ : بعض۔

عَلَى : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔

كَلَّمَ : کلمہ، کلام، تکلم، کلیم اللہ۔

رَفَعَ : مرفوع القلم، سطح مرتفع، رفعت۔

دَرَجَاتٍ : بلندی درجات، درجہ اول۔

الْبَيِّنَاتِ : بے دلیل، مبینہ طور پر، بیان۔

أَيَّدْنَاهُ : تائید، مؤید۔

بِرُوحِ : روح، عالم ارواح، روح الامین۔

الْقُدُسِ : تقدیس، مقدس، قدس اللہ سرہ۔

شَاءَ : ان شاء اللہ، ماشاء اللہ، مشیئت الہی۔

اِئْتَلَفُوا : اختلاف، مختلف، اختلافات۔

آمَنَ : ایمان، مومن، امن۔



تِلْكَ الرُّسُلُ <sup>1</sup>	فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلَى بَعْضٍ	مِنْهُمْ
یہ سب رسول	ہم نے فضیلت دی ہے	ان میں سے بعض کو	بعض پر	ان میں سے

مَنْ	كَلَّمَ اللّٰهُ	وَرَفَعَ	بَعْضَهُمْ	دَرَجَاتٍ <sup>2</sup>
(کوئی ایسا ہے) جس سے	اللہ ہم کلام ہوا	اور بلند کر دیا	ان میں سے بعض کے	درجات کو

وَ	اتَيْنَا	عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ	الْبَيِّنَاتِ	وَ
اور	ہم نے دیں	عیسیٰ بن مریم کو	کھلی نشانیاں	اور

اَيْدِيَهُ	بِرُوحِ الْقُدُسِ <sup>ط</sup>	وَلَوْ	شَاءَ اللّٰهُ	مَا اقْتَتَلَ
ہم نے اس کی مدد کی	روح القدس سے	اور اگر	اللہ چاہتا	نہ لڑتے جھگڑتے

الَّذِينَ	مِنْ بَعْدِهِمْ <sup>3</sup>	مِنْ بَعْدِ	مَا <sup>4</sup>	جَاءَتْهُمْ <sup>5</sup>
وہ لوگ جو	ان کے بعد آئے	اس کے بعد	کہ	آچکی ان کے پاس

الْبَيِّنَاتِ	وَلٰكِنْ	اِخْتَلَفُوْا	فِيْهِمْ	مَنْ
کھلی نشانیاں	اور لیکن	ان سب نے اختلاف کیا	پھر ان میں سے (کوئی ایسا ہے) جو	جو

اٰمَنَ	وَ	مِنْهُمْ	مَنْ	كَفَرَ <sup>ط</sup>
ایمان لے آیا	اور	ان میں سے (کوئی ایسا ہے)	جس نے	کفر اختیار کیا

### ضروری وضاحت

① "تِلْكَ" اور "ذَلِكَ" کا استعمال عموماً وہاں ہوتا ہے جہاں بات کو موثر طریقے سے بیان کرنا مقصود ہو اور "تِلْكَ" کے ساتھ ہمیشہ واحد مؤنث یا جمع کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ ② "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ "مِنْ" کے ساتھ اگر لفظ "بَعْدِ" ہو تو عموماً "مِنْ" کا ترجمہ نہیں کیا جاتا۔ ④ لفظ "بَعْدِ" کے ساتھ اگر "مَا" ہو تو اسکا ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔ ⑤ "ت" واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا ترجمہ ممکن نہیں اور اس کے بعد کبھی واحد مؤنث کا اور کبھی جمع لفظ کا ہوتا ہے۔



وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلُوا<sup>ت</sup>

وَلَكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ<sup>ع</sup> (253)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا

مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ

أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعَ فِيهِ

وَلَا خُلَّةً وَلَا شَفَاعَةً<sup>ط</sup>

وَ الْكٰفِرُونَ هُمُ الظّٰلِمُونَ (254)

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

الْحَيُّ الْقَيُّومُ<sup>ه</sup>

لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ<sup>ط</sup>

لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ<sup>ط</sup>

مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ

اور اگر اللہ چاہتا یہ (آپس میں) نہ لڑتے جھگڑتے

اور لیکن اللہ تعالیٰ (وہی) کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے<sup>ع</sup> (253)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو خرچ کرو

اس سے جو ہم نے تمہیں رزق دیا (اس) سے پہلے

کہ آجائے وہ دن (کہ) سودے بازی نہ ہوگی اُس میں

اور نہ (کام آئیگی) دوستی اور نہ کوئی سفارش

اور کافر ہی ظالم ہیں۔ (254)

اللہ (ہی) معبود برحق ہے (کوئی معبود نہیں اسکے سوا،

(وہ) زندہ ہے قائم رکھنے والا ہے،

نہیں آتی اُسے اونگھ اور نہ نیند

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے

کون ہے وہ جو سفارش کر سکے اس کے سامنے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَاءَ : إن شاء اللہ، ماشاء اللہ، مشیتِ الہی۔

اِقْتَتَلُوا : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔

يَفْعَلُ : فعل، فاعل، مفعول۔

يُرِيدُ : ارادہ، مراد، مرید۔

آمَنُوا : ایمان، مومن، امن۔

أَنْفِقُوا : نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔

رَزَقْنَاكُمْ : رزق، رازق، رزاق۔

بَيْعٌ : بیع و شرا، بائع، بیعانہ۔

خُلَّةٌ : خلیل، خلیل اللہ۔

شَفَاعَةٌ، يَشْفَعُ : شفاعت، شافع محشر۔

الْحَيُّ : حیات، تاحیات، حیاتی، آبِ حیات۔

الْقَيُّومُ : قائم، قیام، مقیم، مقام۔

تَأْخُذُهُ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

عِنْدَهُ : عند اللہ ماجور ہوں، عند الطلب۔



وَلَوْ	شَاءَ اللَّهُ	مَا اقْتَتَلُوا <sup>١</sup>	وَلَكِنَّ	اللَّهَ	يَفْعَلُ <sup>١</sup>	مَا
اور اگر	اللہ چاہتا	وہ سب نہ لڑتے جھگڑتے	اور لیکن	اللہ تعالیٰ	(وہی) کرتا ہے	جو

يُرِيدُ <sup>ع</sup>	يَأْيُهَا	الَّذِينَ	أَمَنُوا	أَنْفَقُوا	مِمَّا
وہ چاہتا ہے	اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب خرچ کرو	اس سے جو

رَزَقْنَاكُمْ	مِنْ قَبْلِ	أَنْ يَأْتِيَ <sup>١</sup>	يَوْمَ	لَا يَبِيعُ
ہم نے تمہیں رزق دیا	(اس) سے پہلے	کہ آجائے	وہ دن	سودے بازی نہ ہوگی

فِيهِ	وَلَا	خُلَّةٌ <sup>٢</sup>	وَلَا	شَفَاعَةٌ <sup>ط</sup>	وَ	الْكَافِرُونَ
اس میں	اور نہ	کوئی دوستی	اور نہ	کوئی سفارش	اور	سب کفر کرنیوالے

هُمُ الظَّالِمُونَ <sup>٣</sup>	اللَّهُ لَا إِلَهَ	إِلَّا هُوَ <sup>ج</sup>	الْحَيُّ	الْقَيُّومُ <sup>٤</sup>
ہی سب ظالم ہیں	اللہ کوئی معبود نہیں	اسکے سوا	(وہ) زندہ ہے	قائم رکھنے والا ہے

لَا تَأْخُذُ <sup>٤</sup>	سِنَةٌ	وَلَا نَوْمٌ <sup>ط</sup>	لَهُ	مَا	فِي السَّمَوَاتِ <sup>٢</sup>
نہیں پکڑتی اسے	اونگھ	اور نہ (ہی) نیند	اسی کا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں

وَمَا	فِي الْأَرْضِ <sup>ط</sup>	مَنْ <sup>٥</sup>	ذَا	الَّذِي	يَشْفَعُ <sup>١</sup>	عِنْدَهُ <sup>٦</sup>
اور جو کچھ	زمین میں ہے	کون ہے	وہ	جو	سفارش کر سکے	اسکے پاس

### ضروری وضاحت

① یہاں علامت ”ی“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ② ”ة“ واحد مؤنث اور ”ات“ جمع مؤنث کی علامت ہے انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ③ ”هُمُ“ کے بعد اگر ”أَلْ“ والا اسم ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اور ترجمہ ”ہی“ کیا جاتا ہے۔ ④ اس سے مراد ”نہیں آتی اسے اونگھ اور نہ ہی نیند“۔ یہاں علامت ”ت“ مؤنث کے لیے ہے۔ ⑤ ”مَنْ“ کا ترجمہ کبھی ”جو“ بھی ہوتا ہے۔ لیکن یہاں ”کون“ ہی ہے۔ ⑥ اس سے مراد ”اس کے سامنے“ ہے۔



إِلَّا بِإِذْنِهِ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ  
وَمَا خَلْفَهُمْ ء وَلَا يُحِيطُونَ  
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ء  
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ء  
وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ء  
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿255﴾  
لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۚ  
قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ  
فَمَن يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ  
وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ  
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا ط  
وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿256﴾

مگر اسکی اجازت سے، وہ جانتا ہے جو انکے سامنے ہے  
اور جو ان سے اوجھل ہے اور وہ احاطہ نہیں کر سکتے  
کسی چیز کا اس کے علم سے مگر اس کا جو وہ چاہے  
گھیر رکھا ہے اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو  
اور نہیں تھکاتی اسے ان دونوں کی حفاظت  
اور وہ بہت بلند اور بہت عظمت والا ہے۔ ﴿255﴾  
کوئی زبردستی نہیں دین (کے معاملے) میں  
یقیناً ہدایت واضح ہو چکی ہے مگر اسی سے  
پس جو انکار کرے طاغوت کا  
اور ایمان لائے اللہ پر تو یقیناً اس نے تھام لیا  
مضبوط کڑے کو (کہ ممکن) نہیں ہے اسکا ٹوٹنا  
اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿256﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِإِذْنِهِ	: اذن عام، باذن اللہ (حکم، اجازت)۔
بَيْنَ	: بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
أَيْدِيهِمْ	: ید بیضا، یدِ طولی، رفع الیدین (ہاتھ)۔
خَلْفَهُمْ	: خلف الرشید، خلافت، خلیفہ، ناخلف۔
يُحِيطُونَ	: احاطہ، محیط۔
بِشَيْءٍ	: شے، اشیا۔
إِلَّا	: إلا ما شاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
وَسِعَ	: وسعت، واسع، وسیع و عریض۔
السَّمَوَاتِ	: کتب سماویہ، ارض و سما۔
حِفْظُهُمَا	: حفاظت، حافظ، محفوظ، محافظ، حفیظ۔
الْعَلِيُّ	: علو، عالی مرتبت، عالی مقام، جناب عالی۔
الرُّشْدُ	: رُشد و ہدایت، خلافت راشدہ، رشید۔
بِالطَّاغُوتِ	: طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔
الْوُثْقَىٰ	: اُمید و اثق، وثوق، ثقہ راوی (پختہ)۔



إِلَّا بِإِذْنِهِ ط	يَعْلَمُ	مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ ①	وَمَا	خَلْفَهُمْ ②
مگر اسکی اجازت سے	وہ جانتا ہے	جو انکے سامنے ہے	اور جو	ان کے پیچھے ہے

وَلَا	يُحِيطُونَ	بِشَيْءٍ	مِّنْ عِلْمِهِ	إِلَّا بِمَا شَاءَ ③
اور نہیں	وہ سب احاطہ کر سکتے	کسی چیز کا	اسکے علم سے	مگر اسکا جو وہ چاہے

وَسِعَ	كُرْسِيُّهُ	السَّمَوَاتِ ④	وَالْأَرْضَ ⑤	وَلَا	يَئُودُهُ ④
گھیر رکھا ہے	اسکی کرسی نے	آسمانوں	اور زمین کو	اور نہیں	تھکاتی اسے

حِفْظُهُمَا ⑥	وَهُوَ الْعَلِيُّ ⑤	الْعَظِيمُ ⑤	لَا إِكْرَاهَ	
ان دونوں کی حفاظت	اور وہ بہت بلند	بہت عظمت والا ہے	کوئی زبردستی نہیں	

فِي الدِّينِ ⑦	قَدْ تَبَيَّنَ ⑥	الرُّشْدُ	مِنَ الْغَيِّ ⑧	فَمَنْ	يَكْفُرُ ④
دین میں	یقیناً واضح ہو چکی ہے	ہدایت	گمراہی سے	پس جو	انکار کرے

بِالطَّاعُونَ	وَيُؤْمِنُ	بِاللَّهِ	فَقَدْ	اسْتَمْسَكَ ⑦	بِالْعُرْوَةِ ③
طاغوت کا	اور وہ ایمان لائے	اللہ پر	تو یقیناً	اس نے تھام لیا	کڑے کو

الْوُثْقَى ⑧	لَا انْفِصَامَ	لَهَا ط	وَاللَّهُ	سَمِيعٌ	عَلِيمٌ ⑤
(جو کہ) مضبوط ہے	(کہ ممکن) نہیں ہے ٹوٹنا	اس کا	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا ہے

### ضروری وضاحت

① اس میں "أَيْدِي" "يَد" کی جمع ہے، جسکا ترجمہ "ہاتھ" ہے لیکن یہاں مراد "آگے" ہے۔ ② "خَلْفَهُمْ" سے مراد "ان سے اوجھل" ہے۔ ③ "ة" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ "ي" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑤ "هُوَ" کے بعد "أَل" ہو تو بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے۔ ⑥ "تَبَيَّنَ" میں "ت" کا معنی "تو" نہیں ہے بلکہ اس "ت" اور شد میں کام کو "اہتمام" سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ "ك" کا ترجمہ "تو" یا "تجھے" نہیں ہے، بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔



اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا  
يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ  
إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا  
أُولِيئُهُمُ الطَّاغُوتُ ۗ

يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۗ  
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ  
هُم فِيهَا خَالِدُونَ ۚ

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ

حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ

أَن آتَاهُ اللَّهُ الْمُلْكَ ۗ

إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّي

الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ ۗ

اللہ دوست ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے  
وہ نکالتا ہے انہیں (کفر و شرک کی) تاریکیوں سے  
(اسلام کی) روشنی کی طرف اور جنہوں نے کفر اختیار کیا  
ان کے دوست طاغوت ہیں

وہ نکالتے ہیں انہیں روشنی سے تاریکیوں کی طرف  
وہی لوگ اہل دوزخ ہیں

وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ۲۵۷

کیا آپ نے دیکھا نہیں اس کی طرف جس نے

جھگڑا کیا ابراہیم سے اسکے رب کے بارے میں

کہ اللہ نے دے رکھی تھی اسے حکومت

جب کہا ابراہیم نے: میرا رب

وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَلِيُّ : ولی اللہ، اولیا، ولایت، مولیٰ۔

يُخْرِجُهُمْ : خارج، خروج، اخراج، مخرج۔

الظُّلُمَاتِ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم، بحر ظلمات۔

كَفَرُوا : کفر، کافر، کفار۔

الطَّاغُوتُ : طاغوت، طاغوتی طاقتیں۔

أَصْحَابُ : صاحب، صحابی، اصحاب، صحبت۔

النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

خَالِدُونَ : خالد، خلد بریں (ہمیشہ رہنا)۔

تَرَ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی، غیر مرئی اشیاء۔

حَاجَّ : حجت، احتجاج۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

الْمُلْكَ : مُلْك، ملوک، مملکت، ملکی حالات۔

يُحْيِي : حیات، احیائے سنت۔

يُمِيتُ : موت و حیات، اموات، حیاتی و مماتی۔



اللَّهُ وَلِيُّ	الَّذِينَ	آمَنُوا لَا	يُخْرِجُهُمْ	مِنَ الظُّلُمَاتِ <sup>1</sup>
اللہ دوست ہے	ان لوگوں کا جو	سب ایمان لائے	وہ نکالتا ہے انہیں	تاریکیوں سے

إِلَى النُّورِ <sup>2</sup>	وَالَّذِينَ كَفَرُوا	أُولَئِكَ هُمْ	الطَّاغُوتُ لَا
روشنی کی طرف	اور جن سب نے کفر اختیار کیا	ان کے دوست	طاغوت ہیں

يُخْرِجُونَهُمْ	مِنَ النُّورِ	إِلَى الظُّلُمَاتِ <sup>3</sup>
وہ سب نکالتے ہیں انہیں	(اسلام کی) روشنی سے	(کفر کی) تاریکیوں کی طرف

أُولَئِكَ	أَصْحَابُ النَّارِ	هُمْ	فِيهَا	خَالِدُونَ <sup>4</sup>
وہی لوگ	اہل دوزخ ہیں	وہ سب	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں

أ	لَمْ	تَرَ <sup>5</sup>	إِلَى الَّذِي	حَاجَّ <sup>6</sup>	إِبْرَاهِيمَ
کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	اسکی طرف جس نے	جھگڑا کیا	ابراہیم علیہ السلام سے

فِي رَبِّهِ	أَنْ	أَتَاهُ اللَّهُ	الْمَلِكُ
اسکے رب کے بارے میں	کہ	اللہ نے دے رکھی تھی اسے	حکومت

إِذْ قَالَ	إِبْرَاهِيمُ	رَبِّي <sup>7</sup>	الَّذِي	يُحْيِي	وَيُمِيتُ <sup>8</sup>
جب کہا	ابراہیم علیہ السلام نے	میرا رب	وہ ہے جو	وہ زندگی دیتا ہے	اور وہ موت دیتا ہے

### ضروری وضاحت

① "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ② طاغوت کا اصل معنی "حد سے تجاوز کر نیوالا" ہے اور یہاں مراد "شیطان" ہے۔ ③ "تَرَ" اصل میں "تَرَى" تھا، گرامر کے اصول کے مطابق "الف" گرا دیا گیا ہے۔ ④ یہ شخص جس نے ابراہیم علیہ السلام سے اس کے رب کے بارے میں جھگڑا کیا تھا یہ بابل کا بادشاہ "نمرود" تھا۔ ⑤ "رَبِّي" اصل میں "رَبِّي" تھا، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے جزم کی بجائے زبر لائی گئی ہے۔



قَالَ أَنَا أَحْيٍ وَأَمِيتٌ ط

قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي بِالشَّمْسِ  
مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ  
فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ ط

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿258﴾  
أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ

وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا  
قَالَ أَنِّي يُحْيِي

هَذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا  
فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ  
ثُمَّ بَعَثَهُ ط

قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ط قَالَ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَحْيٍ : حیات، احیائے سنت۔

أَمِيتٌ : موت، اموات، میّت، حیاتی و مماتی۔

بِالشَّمْسِ : شمسی تو انائی، شمسی نظام (سورج)۔

مِنَ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔

فَبُهِتَ : مبہوت رہ جانا (حیران و ششدر)۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔

يَهْدِي : ہدایت، ہادی برحق۔

الظَّالِمِينَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظلالم۔

كَالَّذِي : کالعدم، کماحقہ۔

قَرْيَةٍ : قریہ قریہ بستی بستی۔

عُرُوشِهَا : عرش، عرش بریں، عرش و فرش۔

فَأَمَاتَهُ : موت، اموات، میّت، حیاتی و مماتی۔

عَامٍ : عام الحزن، عام الفیل (سال)۔

بَعَثَهُ : بعثت، مبعوث۔

وہ کہنے لگا: میں (بھی) زندہ کر سکتا ہوں اور مار سکتا ہوں

ابراہیم نے کہا: پس بیشک اللہ لاتا ہے سورج کو

مشرق سے، تو تو لے آس کو مغرب سے

تو ہکا بکارہ گیا وہ جس نے کفر کیا

اور اللہ ہدایت نہیں دیتا ظالم قوم کو۔ ﴿258﴾

یا اُس (شخص) کی طرح جو گزرا ایک بستی کے (قریب سے)

اس حال میں کہ وہ گری پڑی تھی اپنی چھتوں پر

اس نے کہا: کیسے زندہ (آباد) کرے گا

اس (بستی) کو اللہ اسکی موت (بتاہی) کے بعد

تو موت کی نیند سلا دیا اسے اللہ نے سو سال (تک)

پھر اس نے زندہ کیا اسے

(اور) کہا: کتنی دیر تم ٹھہرے رہے ہو، اس نے کہا:



قَالَ	أَنَا أَحْيَىٰ	وَأَمِيتُ ط	قَالَ إِبْرَاهِيمُ
وہ کہنے لگا	میں (بھی) زندہ کر سکتا ہوں	اور میں موت دیتا ہوں	ابراہیم علیہ السلام نے کہا

فَإِنَّ اللَّهَ	يَأْتِي ٢	بِالشَّمْسِ	مِنَ الْمَشْرِقِ	فَأْتِ بِهَا
پس بیشک اللہ	لاتا ہے	سورج کو	مشرق سے	تو تولے آ

مِنَ الْمَغْرِبِ	فَبُهِتَ	الَّذِي كَفَرَ ط	وَاللَّهُ	لَا يَهْدِي ٣
مغرب سے	تو ہکا بکا رہ گیا وہ	جس نے کفر کیا	اور اللہ	ہدایت نہیں دیتا

الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ٤	أَوْ	كَالَّذِي	مَرَّ	عَلَىٰ قَرْيَةٍ ٥
سب ظالم قوم کو	یا	اس شخص کی طرح جو	گزرا	ایک بستی پر

وَهِيَ	خَاوِيَةٌ ٥	عَلَىٰ عُرُوشِهَآ	قَالَ	أَنَّىٰ	يُحْيِي ٦
اور وہ	گری پڑی تھی	اپنی چھتوں پر	اس نے کہا	کیسے	زندہ (آباد) کرے گا

هَذِهِ اللَّهُ ٦	بَعْدَ مَوْتِهَآ	فَأَمَاتَهُ اللَّهُ ٦	مِائَةَ عَامٍ ٦
اسے اللہ	اسکی موت کے بعد	تو موت کی نیند سلا دیا اسے اللہ نے	سوسال

ثُمَّ	بَعَثَهُ ط	قَالَ كَمْ	لَبِثْتُ ط	قَالَ
پھر	اس نے اسے زندہ کیا	(اور) کہا: کتنی دیر	تم ٹھہرے رہے ہو	اس نے کہا:

### ضروری وضاحت

① یہاں اَنَا اور أَحْيَىٰ کے شروع میں "أ" دونوں کا ترجمہ "میں" ہے۔ ② "ي" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ "يُن" جمع مذکر کی علامت ہے، الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ⑥ علامت "ة" اور "ة" کو جب اگلے لفظ سے ملایا جائے تو یہ "ة" اور "ة" ہو جاتی ہے۔ ⑦ بَعَثَ کا اصل معنی "اٹھایا اور بھیجا" ہے، یہاں اس سے مراد "زندہ کیا" ہے۔



لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ط  
 قَالَ بَلْ لَبِثْتَ مِائَةً عَامٍ  
 فَانظُرْ إِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ  
 لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانظُرْ إِلَى حِمَارِكَ  
 وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً  
 لِلنَّاسِ وَانظُرْ إِلَى الْعِظَامِ  
 كَيْفَ نُنشِزُهَا ثُمَّ  
 نَكْسُوهَا لَحْمًا ط  
 فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ ۗ قَالَ

أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿259﴾  
 وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ  
 أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَىٰ ط

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

میں ٹھہرا رہا ہوں ایک دن یا دن کا بعض حصہ  
 فرمایا: بلکہ تم ٹھہرے رہے ہو سو سال (تک)  
 پس دیکھ اپنے کھانے اور اپنے پینے کی طرف  
 وہ باسی نہیں ہوا، اور دیکھ اپنے گدھے کی طرف  
 اور (یہ اسلئے کیا ہے) تاکہ ہم بنائیں تجھے ایک نشانی  
 لوگوں کیلئے اور دیکھ (گدھے کی) ہڈیوں کی طرف  
 کیسے ہم جوڑتے ہیں اسے پھر (کس طرح)  
 ہم چڑھاتے ہیں ان پر گوشت (پوست)  
 پس جب واضح ہو چکا اس پر (تو) کہا:

میں جانتا ہوں کہ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿259﴾  
 اور جب ابراہیم نے کہا: اے میرے رب!  
 تو دکھا مجھے کیسے تو زندہ کریگا مردوں کو

یَوْمًا	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
فَانظُرْ	: نظر، نظارہ، منظر، منظور۔
طَعَامِكَ	: قیام و طعام، وقت طعام۔
شَرَابِكَ	: شربت، مشروب، مشروبات۔
إِلَىٰ	: مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، پر کیف نظارے۔
لَحْمًا	: کھیم شحیم، لحمیات۔
كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، پر کیف نظارے۔
تَبَيَّنَ	: مبینہ، بین دلیل، بیان بازی۔
أَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔
عَلَىٰ	: علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
قَدِيرٌ	: قدرت، قادر، قدیر، تقدیر، مقدر۔
أَرِنِي	: رویت ہلال کمیٹی، مرئی، غیر مرئی اشیا۔
تُحْيِي	: حیات، احیائے اسلام۔



لَبِثْتُ	يَوْمًا	أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ط	قَالَ بَلْ	لَبِثْتُ
میں ٹھہرا رہا ہوں	ایک دن	یا دن کا بعض حصہ	فرمایا بلکہ	تم ٹھہرے رہے ہو

مِائَةَ عَامٍ ①	فَانظُرْ	إِلَى طَعَامِكَ	وَشَرَابِكَ	لَمْ يَتَسَنَّهْ ②	وَانظُرْ
سوسال	پس دیکھ	اپنے کھانے کی طرف	اور پینے (کی طرف)	نہیں وہ باسی ہوا	اور دیکھ

إِلَى حِمَارِكَ	وَ	لِنَجْعَلَكَ	آيَةً ①
اپنے گدھے کی طرف	اور (یہ اسلئے کیا ہے)	تا کہ ہم بنائیں تجھے	ایک نشانی

لِلنَّاسِ	وَانظُرْ	إِلَى الْعِظَامِ	كَيْفَ	نُنشِرُهَا
لوگوں کے لیے	اور دیکھ	(گدھے کی) ہڈیوں کی طرف	کیسے	ہم جوڑتے ہیں اسے

ثُمَّ	نَكْسُوهَا	لَحْمًا ط	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ ③
پھر (کس طرح)	ہم چڑھاتے ہیں ان پر	گوشت	پس جب	خوب واضح ہو چکا

لَهُ لَا	قَالَ	أَعْلَمُ	أَنَّ اللَّهَ	عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ④
اس پر	(تو) کہنے لگا	میں جانتا ہوں	کہ بیشک اللہ	ہر چیز پر قادر ہے

وَإِذْ	قَالَ إِبْرَاهِيمُ	رَبِّ ④	أَرِنِي ⑤	كَيْفَ تُحْيِي	الْمَوْتَى ط
اور جب	ابراہیم علیہ السلام نے کہا	اے میرے رب!	دکھا تو مجھے	کیسے تو زندہ کریگا	مردوں کو

### ضروری وضاحت

① "ة" مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② بعض کے نزدیک يَتَسَنَّهْ کے آخر میں "ة" زائد ہے جو کہ سکتے کے لیے ہے۔ ③ "ت" کا معنی "تو" نہیں بلکہ اس میں "مبالغے کا مفہوم" ہے۔ ④ "رَبِّ" اصل میں يَا رَبِّ تھی، اختصار کے لیے شروع سے "يَا" اور آخر سے "نِي" کو حذف کر دیا گیا ہے، اس لیے اس کا ترجمہ "اے میرے رب" کیا گیا ہے۔ ⑤ "أَرِنِي" میں "أَرِ" کا ترجمہ "تو دکھا" اور "نِي" کا ترجمہ "مجھے" ہے، یہاں کچھ حروف گرا دیے گئے ہیں اسکے شروع میں "أ" کا معنی "میں" نہیں ہے۔



قَالَ أَوْلَمْ تُؤْمِنُ ط قَالَ

بَلَىٰ وَلَٰكِن

لَيُظْمِئْنَ قَلْبِي ط قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً

مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ

اجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ

ادْعُهُنَّ يَا تَيْنُكَ سَعِيًّا ط

وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ع 260

مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ

فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ

أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلٍ

فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِّائَةٌ حَبَّةٌ ط

وَاللَّهُ يُضْعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ ط

فرمایا: اور کیا نہیں تم ایمان رکھتے، کہا (ابراہیمؑ نے):

کیوں نہیں اور لیکن (میں دیکھنا اس لیے چاہتا ہوں)

تاکہ مطمئن ہو جائے میرا دل، فرمایا: (اچھا) تو لو چار

پرندے پھرا نہیں مانوس کر لو اپنے ساتھ پھر

رکھ دو ہر پہاڑ پر ان سے (ایک ایک) ٹکڑا پھر

پکارو انہیں وہ آئیں گے تیرے پاس دوڑتے ہوئے

اور جان لو کہ بیشک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ ع 260

مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال

اللہ کی راہ میں ایک دانے کی طرح ہے

(کہ) وہ (دانہ) اگائے سات بالیاں

ہر بالی میں سو دانے ہوں

اور اللہ بڑھا دیتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

لَٰكِن : لیکن۔

لَيُظْمِئْنَ : اطمینان، مطمئن، طمانیت قلب۔

فَخُذْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

أَرْبَعَةً : آئمہ اربعہ، حدود اربعہ، رباعی۔

الطَّيْرِ : طائرانہ نگاہ، طائر لاهوتی، طیارہ۔

جَبَلٍ : جبلِ رحمت، جبلِ طارق، جبلِ احد۔

جُزْءًا : جز، اجزاء، اجزائے ترکیبی۔

ادْعُهُنَّ : دعا، داعی، دعوت، مدعی۔

سَعِيًّا : سعی، مساعی جمیلہ، سعی لا حاصل۔

يُنْفِقُونَ : نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔

أَنْبَتَتْ : نباتات۔

حَبَّةٍ : حبیبہ وصول کرنا، حب کبدنوشادری۔

يُضْعِفُ : ذواضعاف اقل۔



قَالَ	أَوْ	لَمْ تُؤْمِنُ <sup>ط</sup>	قَالَ	بَلَىٰ	وَلَكِنْ
فرمایا:	اور کیا	تم ایمان نہیں رکھتے	کہا (ابراہیم علیہ السلام نے)	کیوں نہیں	اور لیکن

لَيُطْمِئِنَّ <sup>١</sup>	قَلْبِي <sup>ط</sup>	قَالَ	فَخُذْ <sup>٢</sup>	أَرْبَعَةً <sup>٣</sup>	مِّنَ الطَّيْرِ <sup>٤</sup>	فَصُرْهُنَّ
تاکہ مطمئن ہو جائے	میرا دل	فرمایا	تو تم لو	چار	پرندے	پھر مانوس کر لو انہیں

إِلَيْكَ <sup>٥</sup>	ثُمَّ	اجْعَلْ <sup>٦</sup>	عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ	مِّنْهُنَّ	جُزْءًا	ثُمَّ
اپنی طرف	پھر	رکھ دو	ہر پہاڑ پر	ان سے	ایک ایک ٹکڑا	پھر

ادْعُهُنَّ	يَأْتِيَنَّكَ <sup>٧</sup>	سَعِيًّا	وَاعْلَمُ	أَنَّ اللَّهَ
تم پکارو انہیں	وہ آئیں گے تیرے پاس	دوڑتے ہوئے	اور جان لو	کہ بیشک اللہ

عَزِيزٌ	حَكِيمٌ <sup>ع</sup>	مَثَلُ	الَّذِينَ	يُنْفِقُونَ	أَمْوَالَهُمْ
غالب	حکمت والا ہے	مثال	ان لوگوں کی جو	وہ سب خرچ کرتے ہیں	اپنے مال

فِي سَبِيلِ اللَّهِ	كَمَثَلِ حَبَّةٍ <sup>٣</sup>	أَنْبَتَتْ <sup>٣</sup>	سَبْعَ	سَنَابِلَ
اللہ کی راہ میں	ایک دانے کی مثال کی طرح ہے	کہ وہ (دانہ) اگائے	سات	بالیاں

فِي كُلِّ سُنْبَلَةٍ <sup>٥</sup>	مِائَةٌ حَبَّةٌ <sup>٣</sup>	وَاللَّهُ	يُضْعَفُ <sup>١</sup>	لِمَنْ	يَشَاءُ <sup>ط</sup>
ہر بالی میں	سودانے ہوں	اور اللہ	بڑھا دیتا ہے	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے

### ضروری وضاحت

① علامت ”ی“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ② ”نُحِذُ“ دراصل ”أَنْحَذُ“ سے بنا ہے، جس فعل کے شروع میں ”أ“ اصلی ہو تو اس میں حکم کا مفہوم شامل کرتے ہوئے ”أ“ گرا دیا جاتا ہے۔ ③ ”ة“ اور ”ت“ واحد مؤنث کے لیے ہیں، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ ”مِنْ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑤ ”إِلَيْكَ“ سے مراد ”اپنے ساتھ“ ہے۔ ⑥ ”اجْعَلْ“ کا اصل ترجمہ ”توبنا“ یا ”تو کر“ ہے۔ ⑦ ”يَأْتِيَنَّكَ“ میں ”يُنْ“ جمع مذکر کا نہیں بلکہ ”ي“ اصل لفظ کا حصہ ہے اور ”ن“ جمع مؤنث کی علامت ہے۔



وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿261﴾

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ

فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتَّبِعُونَ

مَا أَنْفَقُوا مَنًّا وَلَا أَذًى ۖ

لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ وَلَا

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿262﴾

قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ

مِّنْ صَدَقَةٍ يَتَّبِعُهَا أَذًى ۗ

وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ﴿263﴾

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا

صَدَقَتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَى ۖ

كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ

اور اللہ بہت وسعت والا، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿261﴾

وہ لوگ جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال

اللہ کی راہ میں پھر وہ نہیں جتاتے

احسان (اس پر) جو وہ خرچ کریں اور نہ ہی دکھ (دیتے ہیں)

ان کے لیے ان کا اجر ہے ان کے رب کے پاس اور نہ

کوئی خوف ہوگا ان پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ ﴿262﴾

اچھی بات (کہنا) اور درگزر کرنا بہتر ہے

(اس) صدقے سے (کہ) اسکے پیچھے ہوا ایذا رسانی

اور اللہ تعالیٰ بے نیاز اور بردبار ہے۔ ﴿263﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو مت ضائع کرو

اپنے صدقات کو احسان جنلا کر اور دکھ (پہنچا کر)

(اس شخص کی) طرح جو خرچ کرتا ہے اپنا مال

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَاسِعٌ : وسعت، توسیع، وسیع و عریض۔

أَمْوَالَهُمْ : مال، مالیت، اموال۔

فِي : فی الحال، فی الواقع، فی الحقیقت۔

سَبِيلِ : فی سبیل اللہ، اللہ ضرور کوئی سبیل نکالے گا۔

لَا : لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔

يُتَّبِعُونَ : اتباع، تابع، تتبع، تابعداری۔

أَنْفَقُوا : نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔

مَنًّا، بِالْمَنِّ : ممنون ہونا، منت و سماجت۔

أَذًى : اذیت، ایذا رسانی۔

يَحْزَنُونَ : حزن و ملال، عام الحزن۔

مَّعْرُوفٌ : امر بالمعروف۔

غَنِيٌّ : غنی، غنا، اغنیا۔

حَلِيمٌ : حلیم، حلم و بردباری۔

تَبْطُلُوا : نظام باطل، باطل قوتیں۔



وَاللَّهُ	وَاسِعٌ	عَلِيمٌ <sup>261</sup>	الَّذِينَ	يُنْفِقُونَ
اور اللہ	وسعت والا	سب کچھ جاننے والا ہے	وہ لوگ جو	وہ سب خرچ کرتے ہیں

أَمْوَالَهُمْ <sup>1</sup>	فِي سَبِيلِ اللَّهِ	ثُمَّ	لَا يَتَّبِعُونَ <sup>2</sup>	مَا أَنْفَقُوا	مِنَّا
اپنے مال	اللہ کی راہ میں	پھر	نہیں وہ سب جتاتے	جو وہ سب خرچ کریں	احسان

وَلَا	أَذَى <sup>3</sup>	لَهُمْ	أَجْرُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ <sup>4</sup>	وَلَا
اور نہ	(ہی) دکھ دیتے ہیں	ان کے لیے	ان کا اجر ہے	انکے رب کے پاس	اور نہ

خَوْفٍ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ يَحْزَنُونَ <sup>3</sup>	قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ	وَمَغْفِرَةٌ <sup>4</sup>
کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور نہ	وہ سب غمگین ہونگے	اچھی بات (کہنا)	اور درگزر کرنا

خَيْرٌ	مِّنْ صَدَقَةٍ <sup>4</sup>	يَتَّبِعُهَا <sup>5</sup>	أَذَى <sup>ط</sup>	وَاللَّهُ	غَنِيٌّ
بہتر ہے	(اس) صدقے سے	(کہ) اسکے پیچھے ہو	ایذا رسانی	اور اللہ	بے نیاز

حَلِيمٌ <sup>263</sup>	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا تُبْطِلُوا	صَدَقَاتِكُمْ <sup>4</sup>
بردبار ہے	اے لوگو! جو	سب ایمان لائے ہو	مت تم سب ضائع کرو	اپنے صدقات کو

بِالْمَنِّ <sup>6</sup>	وَالْأَذَى <sup>3</sup>	كَالَّذِي	يُنْفِقُ <sup>5</sup>	مَالَهُ
احسان جتلانے کے سبب	اور دکھ پہنچا کر	(اسکی) طرح جو	خرچ کرتا ہے	اپنا مال

### ضروری وضاحت

① "هُم" اگر اسم کے ساتھ ہو تو اس کا ترجمہ "انکے" اور "اپنے" دونوں طرح کیا جاسکتا ہے۔ ② "لَا يَتَّبِعُونَ" کا لفظی ترجمہ "نہیں پیچھے لاتے" ہے۔ ③ "هُمْ يَحْزَنُونَ" میں علامت "هُم" اور "ي" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔ ④ یہاں "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے اور "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ⑤ "ي" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑥ "بِالْمَنِّ" مراد یہ ہے کہ احسان جتلا کر اپنے صدقات ضائع مت کرو۔



رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ  
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ فَمَثَلُهُ  
كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ  
فَأَصَابَهُ وَابِلٌ  
فَتَرَكَهُ صَلْدًا ۖ

لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا ۗ  
وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿264﴾  
وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ  
ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ  
وَتَثْبِيْتًا مِّنْ أَنْفُسِهِمْ  
كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ  
أَصَابَهَا وَابِلٌ فَاتَتْ أَكْطَافَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لوگوں کو دکھلانے کی خاطر اور نہ وہ ایمان رکھتا ہے اللہ پر  
اور (نہ) آخرت کے دن پر، تو اس کی مثال  
ایک چٹان کی مثال کی طرح ہے (کہ) اس پر مٹی ہو  
پھر برسے اس پر زور کی بارش

تو چھوڑ جائے اسے بالکل صاف (اسی طرح ریاکار)  
نہیں قدرت رکھتے کسی چیز پر اس سے جو انہوں نے کمایا  
اور اللہ ہدایت نہیں دیتا کافر قوم کو۔ ﴿264﴾  
اور مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال  
چاہتے ہوئے اللہ کی خوشنودی

اور اپنے نفسوں کی دل جمعی کے ساتھ  
ایک باغ کی مثال کی طرح ہے (جو) بلند جگہ پر ہو  
برسے اس پر زور کی بارش پھر لائے وہ اپنا پھل دگنا

رِئَاءَ	: ریاکاری، رویت ہلال کمیٹی، رائے۔
النَّاسِ	: عوام الناس، بعض الناس۔
الْيَوْمِ	: یوم، ایام، یومِ آخرت، یومِ آزادی۔
الْآخِرِ	: آخر، یومِ آخرت، آخری۔
كَمَثَلِ	: کالعدم، کماحقہ / مثل، مثال۔
تُرَابٌ	: تربت، تراب (مٹی)۔
فَتَرَكَهُ	: ترک، تارک، متروک، ترکہ۔
يَقْدِرُونَ	: قدرت، قدر، تقدیر۔
عَلَى	: علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
كَسَبُوا	: کسبِ حلال، کسبی۔
يَهْدِي	: ہدایت، ہادی برحق۔
يُنْفِقُونَ	: نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
مَرْضَاتِ	: رضا، راضی، مرضی، رضائے الہی۔
تَثْبِيْتًا	: ثابت، ثبوت، مثبت، اثبات۔



رِئَاءَ النَّاسِ	وَلَا	يُؤْمِنُ	بِاللَّهِ	وَ	الْيَوْمِ الْآخِرِ
لوگوں کو دکھلانے (کی خاطر)	اور نہ	وہ ایمان رکھتا ہے	اللہ پر	اور (نہ)	آخرت کے دن پر

فَمَثَلُهُ	كَمَثَلِ صَفْوَانٍ	عَلَيْهِ	تُرَابٌ	فَأَصَابَهُ
تو اسکی مثال	ایک چٹان کی مثال کی طرح ہے	(کہ) اس پر	مٹی ہو	پھر برسے اس پر

وَإِبِلٌ	فَتَرَكَهُ	صَلْدًا	لَا يَقْدِرُونَ
زور کی بارش	تو چھوڑ جائے اسے	بالکل صاف	نہیں وہ سب قدرت رکھتے

عَلَى شَيْءٍ	مِمَّا	كَسَبُوا	وَاللَّهُ	لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ
کسی چیز پر	اس سے جو	ان سب نے کمایا	اور اللہ	ہدایت نہیں دیتا	کفر کرنے والی قوم کو

وَمَثَلُ	الَّذِينَ	يُنْفِقُونَ	أَمْوَالَهُمْ	ابْتِغَاءَ
اور مثال	ان لوگوں کی جو	وہ سب خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	چاہنے کیلئے

مَرْضَاتِ اللَّهِ	وَتَثْبِيْتًا	مِّنْ أَنْفُسِهِمْ	كَمَثَلِ جَنَّةٍ
اللہ کی خوشنودی	اور دل جمعی (کے ساتھ)	اپنے نفسوں کی	ایک باغ کی مثال کی طرح ہے

بِرَبْوَةٍ	أَصَابَهَا	وَإِبِلٌ	فَاتَتْ	أُكْلَهَا	ضِعْفَيْنِ
بلند جگہ پر ہو (جو)	برسے اس پر	زور کی بارش	پھر لائے وہ	اپنا پھل	دو گنا

### ضروری وضاحت

① علامت "ی" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ② "الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ" میں "الْقَوْمَ" کیونکہ اردو میں مؤنث ہے اس لیے ترجمہ "کفر کرنے والی" کیا گیا ہے، "یْنِ" جمع مذکر کی علامت ہے، الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ③ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ④ علامت "ة" اسم کے ساتھ اور "ت" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ⑤ "ضِعْفَيْنِ" کا ترجمہ "دو گنا" ہے اس میں "یْنِ" "دو" کو ظاہر کر رہی ہے۔



فَإِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ط

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿265﴾

أَيُّودٌ أَحَدُكُمْ أَنْ تَكُونَ لَهُ

جَنَّةٌ مِّنْ نَّحِيلٍ وَاعْنَابٍ

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَا

لَهُ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ لَا

وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضِعْفًا ط

فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ

فَاخْتَرَقَتْ ط كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ

لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿266﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا

مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُصِبْهَا، أَصَابَهُ : مصیبت، مصائب۔

تَعْمَلُونَ : عمل، اعمال عامل، معمول، معمولات۔

بَصِيرٌ : بصیرت، بصارت، مبصر، تبصرہ۔

يَوَدُّ : محبت و موذت۔

نَّحِيلٍ : نخلستان، نخلستانی علاقہ۔

تَجْرِي : جاری، اجرا۔

تَحْتِهَا : تحت، ماتحت، تحت الثری، تحت الشعور۔

الثَّمَرَاتِ : ثمر، ثمرہ، ثمرات (پھل)۔

الْكِبَرُ : اکبر، اکابر، کبار علمائے کرام۔

ذُرِّيَّةٌ : ذریت آدم (اولاد)۔

ضِعْفًا : ضعف، ضعفاً۔

يُبَيِّنُ : بیان، مبینہ، بیان بازی۔

تَتَفَكَّرُونَ : فکر، مفکر، غور و فکر، تفکر۔

كَسَبْتُمْ : کسبِ حلال، کسبی۔

پس اگر نہ برسے اس پر تیز بارش تو پھوار (ہی کافی ہو

جاتی ہے) اور اللہ جو کام تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔ ﴿265﴾

کیا پسند کرتا ہے تم میں سے کوئی ایک کہ ہو اس کا

ایک باغ کھجوروں اور انگوروں کا

چلتی ہوں اسکے نیچے سے نہریں

اس کے لیے ہوں اس میں ہر قسم کے پھل

اور آلے اسے بڑھا پا اور اسکی کمزور اولاد ہو

پھر آلے اس (باغ) کو بگولا اس میں آگ ہو

پس وہ جل جائے، اسی طرح اللہ تعالیٰ بیان کرتا ہے

تمہارے لیے (اپنی) آیات تاکہ تم غور و فکر کرو ﴿266﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو خرچ کرو

اچھی چیزوں میں سے جو تم نے کمایا ہو



فَإِنْ لَّمْ	يُصِبْهَا <sup>1</sup>	وَإِذْ	فَطَلَّ <sup>ط</sup>	وَاللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ
پس اگر نہ	برسے اس پر	تیز بارش	تو پھوار	اور اللہ	اس کو جو	تم سب کام کرتے ہو

بَصِيرٌ <sup>265</sup>	أَيُّودٌ <sup>1</sup>	أَحَدُكُمْ	أَنْ تَكُونَ <sup>2</sup>	لَهُ جَنَّةٌ <sup>3</sup>
دیکھ رہا ہے	کیا پسند کرتا ہے	تم میں سے کوئی ایک	کہ ہو	اس کا ایک باغ

مِنْ نَخِيلٍ	وَأَعْنَابٍ	تَجْرِي <sup>2</sup>	مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ <sup>4</sup>	لَهُ
کھجوروں کا	اور انگوروں کا	چلتی ہوں	اسکے نیچے سے	نہریں	اس کیلئے

فِيهَا	مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ <sup>4</sup>	وَأَصَابَهُ	الْكِبَرُ	وَلَهُ	ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءُ <sup>3</sup>
اس میں	ہر قسم کے پھل ہوں	اور آہنیچے سے	بڑھاپا	اور اسکی	کمزور اولاد ہو

فَأَصَابَهَا	إِعْصَارٌ	فِيهِ	نَارٌ	فَاحْتَرَقَتْ <sup>5</sup>	كَذَلِكَ
پھر آہنیچے اس (باغ) کو	بگولا	اس میں	آگ ہو	پس وہ جل جائے	اسی طرح

يُبَيِّنُ اللَّهُ <sup>1</sup>	لَكُمْ	الْآيَاتِ	لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ <sup>6</sup>	يَأَيُّهَا
اللہ بیان کرتا ہے	تمہارے لیے	آیات	تاکہ تم سب غور و فکر کرو	اے

الَّذِينَ آمَنُوا	أَنْفِقُوا	مِنْ طَيِّبَاتِ <sup>3</sup>	مَا كَسَبْتُمْ
لوگو! جو سب ایمان لائے ہو	تم سب خرچ کرو	اچھی چیزوں میں سے	جو تم نے کمایا ہو

### ضروری وضاحت

① علامت ”ی“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ② علامت ”ت“ ”مَوْث“ کے لیے استعمال ہوئی ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ③ ”ة“ ”واحد مَوْث“ اور ”ات“ جمع مَوْث کی علامت ہے، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ④ ”مِنْ“ کا اصل ترجمہ ”سے“ ہے ضرورتاً ”کے“ کیا گیا ہے۔ ⑤ ”ت“ فعل کے ساتھ واحد مَوْث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ⑥ ”كُمْ“ اور ”ت“ دونوں کا ترجمہ ”تم“ ہے اور ”كُمْ“ تاکید کے لیے آیا ہے۔



وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ  
وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ  
تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِأَخِيهِ  
إِلَّا أَنْ تَغْمِضُوا فِيهِ ط

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿267﴾  
الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ  
وَيَأْمُرُكُمُ بِالْفَحْشَاءِ ۗ  
وَاللَّهُ يَعِدُكُم مَّغْفِرَةً مِّنْهُ  
وَفَضْلًا ط وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿268﴾  
يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ ۗ  
وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ  
فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ط

اور اس سے جو ہم نے نکالا تمہارے لیے زمین سے  
اور نہ تم قصد کرو ردی چیز کا (کہ) اس سے  
تم خرچ کرتے ہو اور نہیں ہو تم خود اسکو لینے والے  
مگر یہ کہ تم چشم پوشی کر لو اس (بارے) میں

اور جان لو کہ بیشک اللہ بے نیاز، خوبیوں والا ہے ﴿267﴾  
شیطان تمہیں ڈراتا ہے مفلسی سے  
اور وہ تمہیں حکم دیتا ہے بے حیائی کا  
اور اللہ تم سے وعدہ کرتا ہے مغفرت کا اپنی طرف سے  
اور فضل کا اور اللہ وسعت والا، علم والا ہے۔ ﴿268﴾  
وہ عطا کرتا ہے حکمت جسے چاہتا ہے  
اور جسے نواز گیا حکمت سے  
تو یقیناً وہ نواز گیا بہت بڑی خیر سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَأْمُرُكُمْ	: امر، آمر، مامور، امارت۔	أَخْرَجْنَا	: خروج، خارج، مخرج، اخراج۔
بِالْفَحْشَاءِ	: فحش، فحاشی و عریانی۔	الْأَرْضِ	: ارض و سما، اراضی، کرہ ارض۔
يَعِدُكُمْ	: وعدہ، وعید، میعاد۔	تُنْفِقُونَ	: نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
مَغْفِرَةً	: مغفرت، استغفار۔	بِأَخِيهِ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
وَاسِعٌ	: وسعت، وسیع، توسیع۔	إِلَّا	: إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ، إِلَّا قَلِيلٌ، إِلَّا يَهْدِيكُمْ۔
يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔	إِعْلَمُوا	: علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔
الْحِكْمَةَ	: حکمت و دانائی، حکیم۔	حَمِيدٌ	: حمد و ثنا، حمد باری تعالیٰ، حامد، محمود۔



وَمِمَّا	أَخْرَجْنَا	لَكُمْ	مِّنَ الْأَرْضِ	وَلَا	تَيَمَّمُوا
اور اس سے جو	ہم نے نکالا	تمہارے لیے	زمین سے	اور نہ	تم سب قصد کرو

الْخَبِيثَاتِ	مِنْهُ	تُنْفِقُونَ	وَلَسْتُمْ	بِأَخِذِيهِ
ردی چیز کا (کہ)	اس سے	تم سب خرچ کرتے ہو	اور نہیں ہو تم (خود)	اسے لینے والے

إِلَّا أَنْ	تُغْمِضُوا	فِيهِ	وَاعْلَمُوا	أَنَّ اللَّهَ	غَنِيٌّ
مگر یہ کہ	تم سب چشم پوشی کر لو	اس (بارے) میں	اور تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	بے نیاز

حَمِيدٌ	الشَّيْطَانُ	يَعِدُّكُمْ	الْفَقْرَ	وَيَأْمُرُكُمْ
تعریف والا ہے	شیطان	تمہیں ڈراتا ہے	مفلسی سے	اور وہ تمہیں حکم دیتا ہے

بِالْفَحْشَاءِ	وَاللَّهُ	يَعِدُّكُمْ	مَغْفِرَةً	مِّنْهُ	وَفَضْلًا
بے حیائی کا	اور اللہ	وعدہ کرتا ہے تم سے	مغفرت کا	اپنی طرف سے	اور فضل کا

وَاللَّهُ	وَاسِعٌ	عَلِيمٌ	يُؤْتِي	الْحِكْمَةَ	مَنْ يَشَاءُ
اور اللہ	وسعت والا	علم والا ہے	وہ دیتا ہے	حکمت	جسے وہ چاہتا ہے

وَمَنْ	يُؤْتِ	الْحِكْمَةَ	فَقَدْ	أُوتِيَ	خَيْرًا	كَثِيرًا
اور جو	دیا جائے	حکمت	تو یقیناً	وہ دیا گیا	خیر	بہت بڑی

### ضروری وضاحت

① علامت ”ب“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ② ”يَعِدُّكُمْ“ کا اصل ترجمہ ”تم سے وعدہ کرتا ہے“، ”وعدہ“ کا لفظ خیر اور شر دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، شر کے وعدے کو ”وعید“ کہتے ہیں کیونکہ شر کے وعدے میں ڈرانے کا عنصر ہوتا ہے اس لیے ترجمہ ”تمہیں ڈراتا ہے“ کیا گیا ہے۔ ③ ”ي“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ④ علامت ”ة“ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ⑤ یہ لفظ اصل میں ”يُؤْتِي“ تھا، آخر سے ”الف“ گر گیا ہے۔



وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿269﴾

وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ  
مِنْ نَذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ ط

وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿270﴾

إِنْ تَبَدُّوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ ؕ

وَإِنْ تَخْفَوْهَا وَتُوْتُوهَا الْفُقَرَاءَ

فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ط وَ

يُكْفِّرُ عَنْكُمْ مِنْ سَيِّئَاتِكُمْ ط

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿271﴾

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ

وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ط وَمَا

تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَا نَنْفُسُكُمْ ط

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَذَّكَّرُ : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔

إِلَّا : إلا ماشاء اللہ، إلا قليل، إلا یہ کہ۔

أُولُو : اولوالعزم، اولوالامر (والے)۔

أَنْفَقْتُمْ : نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔

أَنْصَارٍ : نصرت، نصر اللہ، انصار۔

فَنِعِمَّا : نعم البدل، نعمت، انعام۔

تَخْفَوْهَا : مخفی، اخفاء، خفیہ۔

يُكْفِّرُ : کفارہ۔

سَيِّئَاتِكُمْ : اعمال ستیہ، علمائے سوء (برے)۔

تَعْمَلُونَ : عمل، عامل، معمول، اعمال، معمولات۔

خَبِيرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبریں۔

هُدَاهُمْ : ہدایت، ہادی برحق۔

يَشَاءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

فَلَا نَنْفُسُكُمْ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔

اور نہیں نصیحت قبول کرتے مگر عقل والے۔ ﴿269﴾

اور جو تم خرچ کرو کسی بھی قسم کا خرچ یا تم نذر مانو

کوئی نذر، تو بیشک اللہ اسے جانتا ہے

اور نہیں ہے ظالموں کا کوئی مددگار۔ ﴿270﴾

اگر تم ظاہر کرو (اپنے) صدقات کو تو وہ (بھی) اچھا ہے

اور اگر تم چھپالو انہیں اور دے دو وہ (صدقات) فقراء کو

تو وہ زیادہ بہتر ہے تمہارے لیے اور (ان صدقات کی وجہ سے)

وہ دور کر دے گا تم سے تمہارے گناہ

اور اللہ اس سے جو تم عمل کرتے ہو خوب باخبر ہے ﴿271﴾

نہیں ہے آپ پر (ذمہ داری) ان کو ہدایت دینے کی

اور لیکن اللہ ہی ہدایت دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے اور جو

تم خرچ کرو گے مال تو وہ تمہارے اپنے لیے (مفید) ہے



وَمَا <sup>1</sup>	يَذَّكَّرُ <sup>2</sup>	إِلَّا أُولُوا الْأَلْبَابِ <sup>(269)</sup>	وَمَا	أَنْفَقْتُمْ
اور نہیں	نصیحت قبول کرتے	مگر عقل والے	اور جو	تم خرچ کرو

مِنْ نَفَقَةٍ <sup>3</sup>	أَوْ نَذَرْتُمْ <sup>4</sup>	مِنْ نَذْرٍ <sup>5</sup>	فَإِنَّ اللَّهَ	يَعْلَمُهُ <sup>ط</sup>
کوئی خرچ	یا تم نذر مانو	کوئی نذر	تو بیشک اللہ	اسے جانتا ہے

وَمَا	لِلظَّالِمِينَ	مِنْ أَنْصَارٍ <sup>(270)</sup>	إِنْ	تُبَدُّوا	الصَّدَقَاتِ <sup>4</sup>
اور نہیں ہے	سب ظالموں کا	کوئی مددگار	اگر	تم سب ظاہر کرو	صدقات کو

فَنِعْمًا هِيَ <sup>ج</sup>	وَإِنْ	تُخْفُوهَا <sup>5</sup>	وَتُؤْتُوهَا <sup>6</sup>	الْفُقَرَاءَ	فَهُوَ	خَيْرٌ
تو (بھی) اچھا ہے وہ	اور اگر	تم چھپالو انہیں	اور انہیں دو	فقراء کو	تو وہ	زیادہ بہتر ہے

لَكُمْ <sup>ط</sup>	وَيُكَفِّرُ	عَنْكُمْ	مِنْ سَيِّئَاتِكُمْ <sup>4</sup>	وَاللَّهُ	بِمَا
تمہارے لیے	اور وہ دور کر دے گا	تم سے	تمہارے گناہ	اور اللہ	اس سے جو

تَعْمَلُونَ	خَيْرٌ <sup>(271)</sup>	لَيْسَ عَلَيْكَ <sup>6</sup>	هُدَاهُمْ	وَلَكِنَّ اللَّهَ
تم سب عمل کرتے ہو	خوب باخبر ہے	نہیں ہے آپ پر	ان کی ہدایت	اور لیکن اللہ

يَهْدِي <sup>2</sup>	مَنْ يَشَاءُ <sup>ط</sup>	وَمَا تُنْفِقُوا	مِنْ خَيْرٍ <sup>3</sup>	فَلِأَنْفُسِكُمْ <sup>ط</sup>
ہدایت دیتا ہے	جسے وہ چاہتا ہے	اور جو تم سب خرچ کرو گے	کوئی مال	تو وہ تمہارے اپنے لیے

### ضروری وضاحت

① "مَا" کے بعد اگر اسی جملے میں لفظ "إِلَّا" آرہا ہو تو اس "مَا" کا ترجمہ "نہیں" کرتے ہیں۔ ② علامت "ی" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ③ علامت "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ④ "ة" اور "ات" جمع مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ⑤ "وَ" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو "الف" کو گرا دیتے ہیں۔ ⑥ "لَيْسَ عَلَيْكَ" سے مراد "آپ کے ذمے نہیں ہے"۔



وَمَا تَنْفِقُونَ إِلَّا

ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ ط

وَمَا تَنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ

يُوفِّ إِلَيْكُمْ

وَأَنْتُمْ لَا تَظْلَمُونَ ﴿272﴾

لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا

فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا

فِي الْأَرْضِ نِيْحَسْبُهُمْ

الْجَاهِلُ أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ج

تَعْرِفُهُمْ بِسِيئِهِمْ ج

لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِحْصَاءً ط

وَمَا تَنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ

اور نہیں تم خرچ کرتے مگر

اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے

اور جو تم خرچ کرو گے کوئی مال (بطور خیرات)

پورا پورا (اجر) دے دیا جائے گا تمہیں (قیامت کے دن)

اور تم ظلم نہیں کیے جاؤ گے۔ ﴿272﴾

(یہ خیرات) ان فقیروں کے لیے ہے جو رُکے ہوئے ہیں

اللہ کی راہ میں، وہ طاقت نہیں رکھتے چلنے پھرنے کی

(اپنے معاش کے لیے) زمین میں، گمان کرتا ہے انہیں

ناواقف مالدار، نہ مانگنے کی وجہ سے

آپ پہچان سکتے ہیں انہیں انکے چہروں سے

نہیں وہ سوال کرتے لوگوں سے لپٹ کر

اور جو تم خرچ کرو گے مال (خیرات کے طور پر)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَنْفِقُونَ : نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔

إِلَّا : إلا ماشاء اللہ، إلا قلیل، إلا یہ کہ۔

وَجْهِ : علی وجہ البصیرت، لوجہ اللہ، وجاہت۔

يُوفِّ : وفا، بے وفا، وفاداری، ایفائے عہد۔

تَظْلَمُونَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

لِلْفُقَرَاءِ : فقیر، فقراء، فقر و فاقہ۔

أُحْصِرُوا : محصور، محاصرہ، انحصار۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

سَبِيلِ : فی سبیل اللہ، شاید کوئی سبیل نکل آئے۔

يَسْتَطِيعُونَ : استطاعت۔

الْأَرْضِ : ارض و سما، اراضی، کرہ ارض۔

تَعْرِفُهُمْ : تعارف، معروف، عرف عام، معرفت۔

يَسْأَلُونَ : سوال، سائل، مستؤل، سوالات۔

النَّاسِ : عوام الناس۔



وَمَا <sup>1</sup>	تُنْفِقُونَ	إِلَّا ابْتِغَاءَ	وَجْهِ اللَّهِ ط
اور نہیں	تم سب خرچ کرتے	مگر حاصل کرنے کیلئے	اللہ کی خوشنودی

وَمَا	تُنْفِقُوا	مِنْ خَيْرٍ <sup>2</sup>	يُوفَى <sup>3</sup>
اور جو	تم سب خرچ کرو گے	کوئی مال	پورا پورا (اجر) دے دیا جائے گا

إِلَيْكُمْ <sup>3</sup>	وَ أَنْتُمْ لَا تَظْلَمُونَ <sup>4</sup>	لِلْفُقَرَاءِ	
تمہاری طرف (قیامت کے دن)	اور تم سب ظلم نہیں کئے جاؤ گے	(یہ خیرات) ان فقیروں کے لیے ہے	

الَّذِينَ	أُحْصِرُوا <sup>5</sup>	فِي سَبِيلِ اللَّهِ	لَا يَسْتَطِيعُونَ	ضَرْبًا <sup>6</sup>
جو	سب رُکے ہوئے ہیں	اللہ کی راہ میں	نہیں وہ سب طاقت رکھتے	چلنے پھرنے کی

فِي الْأَرْضِ <sup>7</sup>	يَحْسَبُهُمْ <sup>8</sup>	الْجَاهِلُ	أَغْنِيَاءَ
(اپنے معاش کے لیے) زمین میں	گمان کرتا ہے انہیں	ناواقف	مالدار

مِنَ التَّعَفُّفِ <sup>9</sup>	تَعْرِفُهُمْ	بِسِيئِهِمْ <sup>10</sup>	لَا يَسْأَلُونَ
نہ مانگنے (کی وجہ) سے	آپ پہچان سکتے ہیں انہیں	انکے چہروں کے آثار سے	نہیں وہ سب سوال کرتے

النَّاسِ	الْحَافَاظِ	وَمَا	تُنْفِقُوا	مِنْ خَيْرٍ <sup>11</sup>
لوگوں سے	لپٹ کر	اور جو	تم سب خرچ کرو گے	مال

### ضروری وضاحت

1 "مَا" کے بعد اگر اسی جملے میں لفظ "إِلَّا" آرہا ہو تو اس کا ترجمہ "نہیں" کرتے ہیں۔ 2 یہاں "مِنْ" اور "ي" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ 3 "يُوفَى إِلَيْكُمْ" سے مراد "تمہیں پورا پورا اجر دے دیا جائے گا" ہے۔ 4 "أَنْتُمْ" اور "ت" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ 5 "أُحْصِرُوا" کا اصل ترجمہ "گھیرے گئے" ہے، اور شروع میں موجود "أ" کا ترجمہ "میں" نہیں ہے۔ 6 "ضَرْبًا" کا اصل ترجمہ "مارنا" ہے، لیکن اگر اس کے بعد "فِي الْأَرْضِ" ہو تو مراد "چلنا" ہوتا ہے۔



فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٢٧٣﴾

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ

بِالْيَلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً

فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٧٤﴾

الَّذِينَ يَا كُلُّونَ الرَّبَّوَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا

كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ

مِنَ الْمَسِّ ط ذَلِك بِأَنَّهُمْ

قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرَّبَّوَا

وَ أَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ

وَ حَرَّمَ الرَّبَّوَا ط

فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ

تَوْقِينًا لِلَّهِ اسْ كُو خُوب جَانِنِ وَا لَاهِ - ﴿٢٧٣﴾

وہ لوگ جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال

رات اور دن کو، چھپا کر اور علانیہ طور پر

تو ان کیلئے ان کا اجر ہے انکے رب کے پاس اور نہ

ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے۔ ﴿٢٧٤﴾

وہ لوگ جو سود کھاتے ہیں وہ نہیں اٹھیں گے مگر

جیسے اٹھتا ہے وہ جو دیوانہ کر دیا ہو اسے شیطان نے

چھو کر، یہ (حالت) اس وجہ سے ہوگی کہ بیشک

انہوں نے کہا: بیشک تجارت سود ہی کی مانند ہے

حالانکہ اللہ نے حلال قرار دیا ہے تجارت کو

اور حرام کر دیا ہے سود کو

پس جو (شخص کہ) آئی اس کے پاس نصیحت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلِيمٌ : علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔

يُنْفِقُونَ : نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔

بِالْيَلِ : لیل و نہار، لیلۃ القدر۔

سِرًّا : پُراسرار، سر نہاں۔

عَلَانِيَةً : اعلان، علی الاعلان، علانیہ۔

أَجْرُهُمْ : اجر، اجرت، ماجور۔

عِنْدَ : عند اللہ ماجور ہوں، عند الطلب۔

يَحْزَنُونَ : حزن و ملال، عام الحزن۔

يَا كُلُّونَ : اکل و شرب، ما کولات و مشروبات۔

يَقُومُونَ : قائم، مقام، مقیم، قیام۔

كَمَا : کما حقہ۔

يَتَخَبَّطُهُ : مَجْبُوطُ الْحَوَاسِ، خَبْطِي (دیوانہ)۔

الْمَسِّ : مَس، مساس۔

الْبَيْعِ : بَیْع و شَرَا، بَالَع و مَشْتَرَى۔



فَإِنَّ اللَّهَ	بِهِ	عَلِيمٌ <sup>٢٧٣</sup>	الَّذِينَ	يُنْفِقُونَ
تو یقیناً اللہ	اس کو	خوب جاننے والا ہے	وہ لوگ جو	وہ سب خرچ کرتے ہیں

أَمْوَالَهُمْ	بِالْأَيْلِ	وَالنَّهَارِ	سِرًّا	وَعَلَانِيَةً <sup>١</sup>	فَلَهُمْ	أَجْرُهُمْ
اپنے مال	رات کو	اور دن (کو)	چھپا کر	اور علانیہ طور پر	تو ان کے لیے	انکا اجر ہے

عِنْدَ رَبِّهِمْ <sup>٢</sup>	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ يَحْزَنُونَ <sup>٢٧٤</sup>
انکے رب کے پاس	اور نہ	کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور نہ	وہ سب غمگین ہونگے

الَّذِينَ	يَأْكُلُونَ	الرِّبَا	لَا يَقُومُونَ	إِلَّا كَمَا	يَقُومُ <sup>٣</sup>
وہ لوگ جو	وہ سب کھاتے ہیں	سود	نہیں وہ سب اٹھیں گے	مگر جیسے	اٹھتا ہے

الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ <sup>٤</sup>	الشَّيْطَانُ	مِنَ الْمَسِّ <sup>٥</sup>	ذَلِكَ <sup>٤</sup>	بِأَنَّهُمْ
وہ جو کہ دیوانہ کر دیا ہو اسے	شیطان نے	چھونے سے	یہ (حالت)	اس وجہ سے ہوگی کہ بیشک وہ

قَالُوا	إِنَّمَا الْبَيْعُ	مِثْلُ الرِّبَا <sup>٦</sup>	وَ	أَحَلَّ اللَّهُ <sup>٥</sup>
ان سب نے کہا	بیشک تجارت	سود کی مانند ہے	حالانکہ	اللہ نے حلال قرار دیا ہے

الْبَيْعِ	وَحَرَّمَ	الرِّبَا <sup>٦</sup>	فَمَنْ	جَاءَهُ	مَوْعِظَةٌ <sup>١</sup>
تجارت کو	اور حرام کر دیا ہے	سود کو	پس جو شخص (کہ)	آئی اسکے پاس	نصیحت

### ضروری وضاحت

① "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ② علامت "هُمْ" اور "ي" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔ ③ علامت "ي" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ④ "ذَلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے، اس کا استعمال "بات میں زور پیدا کرنے کے لیے" ہوتا ہے، اردو ترجمہ کرتے ہوئے وضاحت کے لیے اس کا ترجمہ "یہ" کر دیا جاتا ہے۔ ⑤ "أَحَلَّ" میں "أ" کا ترجمہ "میں" نہیں بلکہ یہ معنی میں "تبدیلی لانے کے لیے" ہے مثلاً: حَلَّ: حلال ہوا اور أَحَلَّ: حلال کیا۔



مَنْ رَبِّهِ فَاَنْتَهَى  
فَلَهُ مَا سَلَفَ ط

وَ اَمْرَةٌ اِلَى اللّٰهِ ط  
وَمَنْ عَادَ

فَاُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ  
هُمُ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿275﴾

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبَا وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ ط  
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيمٍ ﴿276﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ  
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَآتَوْا الزَّكٰوةَ

لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ وَلَا

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿277﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَنْتَهَى : انتہا، منتهی طالب علم۔

سَلَفَ : سلف صالحین، سلفی العقیدہ۔

اَمْرَةٌ : امر، آمر، مامور۔

عَادَ : اعادہ، بیماری عود کر آئی۔

اَصْحَابُ : صاحب، اصحاب، صحابی، صحبت۔

النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

خٰلِدُونَ : خالد، خلد بریں۔

لَا : لا تعداد، لا علاج، لا جواب۔

يُحِبُّ : محبت، حبیب، حب رسول، محبوب۔

اٰمَنُوْا : ایمان، مؤمن، ایمانیات امن۔

عَمِلُوا : عمل، عامل، معمول، معمولات، تعمیل۔

اَقَامُوا : قائم، قیام، مقیم، مقام۔

اَجْرُهُمْ : اجر و ثواب، اجرت، عند اللہ ماجور ہوں۔

يَحْزَنُونَ : حزن و ملال، عام الحزن۔

اسکے رب کی طرف سے پھر وہ باز آگئے (سود سے)  
تو وہ اسی کا ہے جو وہ پہلے لے چکا ہے

اور اسکا معاملہ اللہ کے سپرد ہے (وہ معاف کرے یا  
سزا دے) اور جو کوئی پھر کرے (سودی کاروبار)  
تو وہی لوگ اہل دوزخ ہیں

وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿275﴾

مثلاً ہے اللہ سود کو اور بڑھاتا ہے صدقات کو

اور اللہ نہیں پسند کرتا ہر ناشکرے، گناہ گار کو۔ ﴿276﴾

بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے

اور نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی

ان کیلئے ان کا اجر ہے ان کے رب کے پاس اور نہ

ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ ﴿277﴾



مَنْ رَّبِّهِ	فَأَنْتَهَى	فَلَهُ	مَا سَلَفَ ط
اسکے رب (کی طرف) سے	پھر وہ باز آ گیا (سود سے)	تو (وہ) اسی کا ہے	جو وہ پہلے لے چکا ہے

وَأَمْرُهُ	إِلَى اللَّهِ ط	وَمَنْ	عَادَ	فَأُولَئِكَ
اور اس کا معاملہ	اللہ کی طرف	اور جو	کوئی پھر کرے (سودی کاروبار)	تو وہی لوگ

أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا	خَالِدُونَ ﴿٢٧٥﴾	يَمْحَقُ اللَّهُ ١	الرِّبَا
اہل دوزخ ہیں وہ اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	مٹاتا ہے اللہ	سود کو

وَيُرِبِي ٢	الصَّدَقَاتِ ط	وَاللَّهُ	لَا يُحِبُّ ١	كُلَّ كَفَّارٍ	أَثِيمٍ ﴿٢٧٦﴾
اور وہ بڑھاتا ہے صدقات کو	اور اللہ	نہیں پسند کرتا	ہر ناشکرے	گناہ گار کو	

إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ ٣
بیشک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور ان سب نے عمل کیے	نیک

وَأَقَامُوا ٤	الصَّلَاةَ ٣	وَأَتَوْا الزَّكَاةَ ٥	لَهُمْ	أَجْرُهُمْ
اور ان سب نے قائم کی نماز	اور ان سب نے ادا کی زکوٰۃ	ان کے لیے	ان کا اجر ہے	

عِنْدَ رَبِّهِمْ ٦	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٧٧﴾
انکے رب کے پاس	اور نہ	کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور نہ	وہ سب غمگین ہونگے

### ضروری وضاحت

١ علامت "ی" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ٢ یعنی برکت ڈال دیتا ہے۔ ٣ "ة" اور "ات" دونوں مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ٤ نماز قائم کرنے میں پانچ چیزیں شامل ہیں: ١ وقت پر پڑھنا ٢ سنت کے مطابق پڑھنا ٣ جماعت کے ساتھ پڑھنا ٤ خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھنا ٥ دوسروں کو بھی پڑھنے کی تلقین کرنا۔ ٦ "اتوا" کی "ت" پر زبر ہو تو ترجمہ "ادا کی یادی" ہوتا ہے اور اگر "ت" پر پیش ہو تو ترجمہ "ادا کرو" یا "دو" ہوتا ہے۔ ٧ "ہم" اور "ی" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہوتا ہے۔



يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ

وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرَّبِّوَا

إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿278﴾ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا

فَأَذْنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

وَإِنْ تُبْتَئُوا

فَلَكُمْ رُءُوسٌ أَمْوَالِكُمْ

لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ﴿279﴾

وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ

فَنَظْرَةٌ إِلَى مَيْسَرَةٍ ۗ وَأَنْ

تَصَدَّقُوا خَيْرٌ

لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿280﴾

وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈر جاؤ

اور چھوڑ دو جو باقی رہ گیا سود

اگر ہو تم مومن ﴿278﴾ پس اگر تم نے (ایسا) نہ کیا

تو ہوشیار ہو جاؤ اللہ اور اسکے رسول سے جنگ کیلئے

اور اگر تم توبہ کر لو (سود سے)

تو تمہارے لیے ہیں تمہارے اصل مال

نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔ ﴿279﴾

اور اگر ہو (مقروض) تنگی والا (تنگ دست)

تو مہلت دینی چاہیے آسودہ حالی تک اور یہ کہ

تم صدقہ کرو (اور رأس المال چھوڑ دو) زیادہ بہتر ہے

تمہارے لیے اگر ہو تم سمجھ بوجھ رکھتے۔ ﴿280﴾

اور ڈرو اس دن سے (کہ) تم لوٹائے جاؤ گے

اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔

بَقِيَ : باقی، بقاء، بقایا۔

مِنَ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔

تَفْعَلُوا : فعل، فاعل، مفعول۔

فَأَذْنُوا : اذان، مؤذن۔

بِحَرْبٍ : آلاتِ حرب، حربہ، ایامِ حرب (جنگ)۔

تُبْتَئُوا : توبہ، تائب۔

رُءُوسٌ : رأس المال، رئیس، رؤسا۔

لَا : لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔

تَظْلِمُونَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

ذُو عُسْرَةٍ : ذومعنی، ذوالجناح / عسرت وتنگی۔

مَيْسَرَةٍ : میسر۔

تَصَدَّقُوا : صدقہ، صدقات۔

تُرْجَعُونَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔



يَا أَيُّهَا الَّذِينَ	أَمَنُوا	اتَّقُوا اللَّهَ	وَذَرُوا	مَا
اے وہ لوگو! جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب ڈر جاؤ اللہ سے	اور چھوڑ دو	جو

بَقِيَ	مِنَ الرَّبِّ	إِنْ كُنْتُمْ	مُؤْمِنِينَ	فَإِنْ	لَمْ تَفْعَلُوا
باقی رہ گیا	سود	اگر ہو تم	سب ایمان لانیوالے	پس اگر	تم سب نے ایسا نہ کیا

فَإِذْنُوا	بِحَرْبٍ	مِنَ اللَّهِ	وَرَسُولِهِ	وَإِنْ
تو تم سب خبردار رہو	جنگ (کے اعلان) سے	اللہ اور اسکے رسول (کی طرف) سے	اور اگر	

تُبْتُمْ	فَلَکُمْ	رُءُوسُ	أَمْوَالِکُمْ	لَا تَظْلِمُونَ
تم توبہ کر لو	تو تمہارے لیے ہیں	تمہارے اصل مال	نہ تم سب ظلم کرتے	

وَلَا	تُظْلِمُونَ	وَإِنْ كَانَ	ذُو عُسْرَةٍ	فَنظِرَةٌ
اور نہ	تم سب پر ظلم کیا جائے گا	اور اگر ہو	تنگی والا ہو	تو مہلت دینی چاہیے

إِلَى مَيْسِرَةٍ	وَأَنْ	تَصَدَّقُوا	خَيْرٌ	لَّكُمْ	إِنْ
آسودہ حالی تک	اور یہ کہ	تم سب صدقہ کرو	(تو) بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر

كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ	وَآتَقُوا	يَوْمًا	تُرْجَعُونَ
ہو تم سب سمجھ بوجھ رکھتے	اور تم سب ڈرو	اس دن سے (کہ)	تم سب لوٹائے جاؤ گے

### ضروری وضاحت

① "یا" اور "ایہا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ② "اتَّقُوا" کی "ق" پر اگر "پیش" ہو تو ترجمہ "سب ڈرو" اور اگر "زبر" ہو تو ترجمہ "وہ ڈر گئے" ہوتا ہے۔ ③ "مِنَ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ④ "تُظْلِمُونَ، تُرْجَعُونَ" اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل کا ترجمہ "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" کرتے ہیں۔ ⑤ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ⑥ یہ اصل میں "تَتَصَدَّقُوا" تھا، ایک "ت" گرا دی گئی ہے۔ ⑦ "تُمْ" اور "ت" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔



فِيهِ إِلَى اللَّهِ تَتَّ ثُمَّ تُوَفَّى  
 كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ  
 لَا يُظْلَمُونَ ﴿281﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
 آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ  
 بِدَيْنٍ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ ط  
 وَلْيَكْتُب بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ  
 بِالْعَدْلِ وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ  
 أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللَّهُ  
 فَلْيَكْتُبْ ۗ وَلْيُمْلِلِ  
 الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ  
 وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ  
 وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا ط

اس میں اللہ کی طرف پھر پورا پورا بدلہ دیا جائیگا  
 ہر نفس کو جو اس نے کیا ہوگا اور وہ  
 ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿281﴾ اے لوگو! جو  
 ایمان لائے ہو جب تم آپس میں لین دین کرو  
 ادھار کا ایک وقت مقررہ تک تو لکھ لیا کرو اسے  
 اور چاہیے کہ لکھے تمہارے درمیان لکھنے والا  
 عدل کے ساتھ اور نہ انکار کرے لکھنے والا (اس بات سے)  
 کہ وہ لکھے جیسا کہ اسے سکھایا ہے اللہ نے  
 پس چاہیے کہ لکھے، اور چاہیے کہ لکھوائے  
 وہ جس پر حق (قرض) ہے  
 اور چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈرے (جو) اس کا رب ہے  
 اور نہ وہ کمی کرے اس سے کچھ بھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاكْتُبُوهُ :	کتاب، کتب، کاتب، کاتب، کتابت۔	فِيهِ :	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
بَيْنَكُمْ :	بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔	إِلَىٰ :	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
بِالْعَدْلِ :	عدل و انصاف، عادل، عدالت۔	تُوَفَّى :	وفا، بے وفا، وفاداری، ایفائے عہد۔
كَمَا :	کما حقہ۔	نَفْسٍ :	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
عَلَّمَهُ :	علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔	كَسَبَتْ :	کسبِ حلال، کسبی۔
وَلْيُمْلِلِ :	املا کرانا۔	أَجَلٍ :	فرشتہ اجل (موت)، مہر موجد۔
وَلْيَتَّقِ :	تقویٰ، متقی۔	مُسَمًّى :	اسم باسْمی (مقررہ)۔



فِيهِ	إِلَى اللَّهِ	ثُمَّ تُوَفَّى <sup>1</sup>	كُلُّ نَفْسٍ	مَا	كَسَبَتْ
اس میں	اللہ کی طرف	پھر پورا پورا بدلہ دیا جائیگا	ہر نفس کو	جو	اس (موت) نے کیا ہوگا

وَ	هُمْ لَا يُظْلَمُونَ <sup>2</sup>	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ	آمَنُوا		
اور	وہ سب ظلم نہیں کئے جائیں گے	اے لوگو! جو	سب ایمان لائے ہو		

إِذَا	تَدَايَنْتُمْ <sup>4</sup>	بِدِينٍ	إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى	فَاكْتُبُوا <sup>5</sup>	
جب	تم آپس میں لین دین کرو	ادھار کا	ایک وقت مقررہ تک	تو اسے لکھ لیا کرو	

وَلْيَكْتُبْ <sup>6</sup>	بَيْنَكُمْ	كَاتِبٌ	بِالْعَدْلِ	وَلَا يَأْبَ <sup>7</sup>	كَاتِبٌ
اور چاہیے کہ لکھے	تمہارے درمیان	لکھنے والا	عدل کے ساتھ	اور نہ انکار کرے	لکھنے والا

أَنْ يَكْتُبَ <sup>7</sup>	كَمَا	عَلَّمَهُ اللَّهُ	فَلْيَكْتُبْ <sup>7</sup>		
کہ وہ لکھے	جیسا کہ	اسے سکھایا ہے اللہ نے	پس چاہیے کہ لکھے		

وَلْيُمْلِلِ <sup>8</sup>	الَّذِي عَلَيْهِ	الْحَقُّ	وَلْيَتَّقِ اللَّهَ <sup>6</sup>		
اور چاہیے کہ وہ لکھوائے	وہ جو (کہ) اس پر	حق (قرض) ہے	اور چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈرے		

رَبِّهِ	وَلَا	يَبْخَسُ	مِنْهُ	شَيْئًا	
جو اس کا رب ہے	اور نہ	وہ کمی کرے	اس سے	کچھ بھی	

### ضروری وضاحت

- ① یہاں علامت "ت" کا معنی "تو" نہیں ہے بلکہ یہ مؤنث کے لیے ہے۔ ② "هُمْ" اور "ي" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔ ③ "يَا" اور "أَيُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ④ "تَدَايَنْتُمْ" میں علامت "ت" کسی کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم دے رہی ہے۔ ⑤ یہاں "و" جمع مذکر کی ہے، یہاں اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑥ اگر "و" اور "ف" کے بعد سکون والا لام ہو تو اس کا ترجمہ "چاہیے کہ" کیا جاتا ہے۔ ⑦ یہاں "ي" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔



فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا  
 أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ هُوَ  
 فَلْيُمِلْ وَلِيَّهُ بِالْعَدْلِ ط  
 وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ  
 فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ  
 وَامْرَأَتَيْنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ  
 مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ  
 إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ  
 إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى ط  
 وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا ط  
 وَلَا تَسْمُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ  
 صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ آجَلِهِ ط

پس اگر ہو وہ جس پر حق (قرض) ہے نادان  
 یا کمزور یا وہ طاقت نہ رکھتا ہو کہ لکھوائے وہ  
 تو چاہیے کہ لکھوادے اس کا ولی عدل کے ساتھ  
 اور گواہ بنا لو دو گواہ اپنے مردوں میں سے  
 پس اگر نہ ہوں دو مرد تو ایک آدمی  
 اور دو عورتیں ان میں سے جنہیں تم پسند کرتے ہو  
 گواہوں میں سے کہ (اگر) بھول چوک ہو جائے  
 ان دونوں میں سے ایک سے تو یاد دلائے  
 ان دونوں میں سے ایک دوسری کو  
 اور نہ انکار کریں گواہ جب بھی وہ بلائے جائیں  
 اور نہ تم جی چراؤ (اس بات سے) کہ تم اسے لکھو  
 چھوٹا (معاملہ) ہو یا بڑا، اس کی مقررہ میعاد تک

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔  
 يَسْتَطِيعُ : استطاعت، حسب استطاعت۔  
 وَلِيَّهُ : ولی اللہ، اولیاء اللہ، ولایت۔  
 بِالْعَدْلِ : عدل و انصاف، عادل، عدالت۔  
 اسْتَشْهِدُوا : شاہد، شہادت، عینی شاہد۔  
 رِجَالِكُمْ : قحط الرجال، اسماء الرجال، رجال کار۔  
 تَضِلَّ : ضلالت و گمراہی۔  
 تَرْضَوْنَ : رضا، راضی، رضائے الہی، مرضی۔  
 إِحْدَاهُمَا : واحد، وحدانیت، توحید۔  
 الْأُخْرَى : فکر آخرت، اول آخر، آخری۔  
 فَتُذَكِّرَ : ذکر، ذاکر، مذکور، تذکرہ۔  
 دُعُوا : دعا، دعوت، مدعو، داعی۔  
 تَكْتُبُوهُ : کاتب، کتابت، مکتوب۔  
 آجَلِهِ : فرشتہ اجل (موت)، مہر مو اجل۔



فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ <sup>①</sup>	الْحَقُّ	سَفِيهَا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ	لَا يَسْتَطِيعُ
پس اگر ہو	حق (قرض) ہے	نادان یا کمزور یا	نہ وہ طاقت رکھتا ہو

أَنْ يُمِلَّ <sup>②</sup>	هُوَ	فَلْيُمِلِلْ <sup>③</sup>	وَلِيَّهُ	بِالْعَدْلِ <sup>ط</sup>
کہ لکھوائے	وہ (خود)	تو چاہیے کہ لکھوادے	اس کا ولی	عدل کے ساتھ

وَأَسْتَشْهِدُوا	شَهِيدَيْنِ	مِنْ رِجَالِكُمْ <sup>④</sup>	فَإِنْ لَمْ	يَكُونَا رَجُلَيْنِ <sup>⑤</sup>	فَرَجُلٌ
اور تم سب گواہ بنا لو	دو گواہ	اپنے مردوں میں سے	پس اگر نہ	ہوں دو مرد	تو ایک آدمی

وَأَمْرَاتِنِ	مِمَّنْ	تَرْضَوْنَ	مِنَ الشُّهَدَاءِ	أَنْ
اور دو عورتیں	ان سے جنہیں	تم سب پسند کرتے ہو	گواہوں میں سے	کہ (اگر)

تَضِلَّ <sup>④</sup>	إِحْدَاهُمَا	فَتَذَكَّرَ <sup>⑤</sup>	إِحْدَاهُمَا
بھول چوک ہو جائے	ان دونوں میں سے ایک سے	تو یاد دلائے	ان دونوں میں سے ایک

الْأُخْرَى <sup>ط</sup>	وَلَا يَأْبَ <sup>⑥</sup>	الشُّهَدَاءُ	إِذَا مَا <sup>⑥</sup>	دُعُوا <sup>ط</sup>	وَ
دوسری کو	اور نہ انکار کریں	گواہ	جب (بھی)	وہ سب بلائے جائیں	اور

لَا تَسْمُوا	أَنْ تَكْتَبُوهُ <sup>⑦</sup>	صَغِيرًا	أَوْ كَبِيرًا	إِلَىٰ أَجَلِهِ <sup>ط</sup>
نہ تم سب جی چراؤ	کہ تم سب لکھو اسے	چھوٹا (معاملہ) ہو	یا بڑا	اسکی مقررہ میعاد تک

### ضروری وضاحت

① یعنی وہ جس کے ذمے قرض ہے۔ ② علامت ”ی“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ③ ”ف“ کے بعد جزم والا لام ہو تو اس کا ترجمہ ”چاہیے کہ“ کیا جاتا ہے۔ ④ ”يَكُونَا“ میں ”الف“ اور ”رَجُلَيْنِ“ میں ”يْنِ“ دونوں ”دو“ ہونے کو ظاہر کر رہے ہیں۔ ⑤ علامت ”ت“ کا ترجمہ ”تو“ نہیں بلکہ یہ علامت مؤنث کے لیے ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ⑥ یہاں ”مَا“ زائد ہے۔ اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑦ ”وَ“ کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانے کی ضرورت ہو تو ”الف“ گر جاتا ہے۔



ذَلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ

وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ

وَأَدْنَىٰ إِلَّا تَرْتَابُوا

إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً

تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ

فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ إِلَّا تَكْتُبُوهَا ط

وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ ص

وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ط

وَإِنْ تَفَعَّلُوا فإِنَّهُ فُسُوقٌ

بِكُمْ ط وَاتَّقُوا اللَّهَ ط

وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ ط

وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٢٨٢﴾

یہ (لکھ لینا) زیادہ انصاف کی بات ہے اللہ کے ہاں

اور زیادہ مضبوط رکھنے والی چیز ہے گواہی کو

اور زیادہ قریب ہے اسکے کہ نہ تم شک میں پڑو

مگر یہ کہ ہو (معاملہ) نقد تجارت کا (کہ)

تم لین دین کرتے ہو اسکا اپنے درمیان (آپس میں)

تو نہیں ہے تم پر کوئی گناہ کہ نہ تم لکھو اسے

اور گواہ بنا لیا کرو جب (بھی) تم سودا بازی کرو

اور نہ تکلیف دی جائے کاتب کو اور نہ گواہ کو

اور اگر تم (ایسا) کرو گے تو یقیناً یہ گناہ کا کام ہے

تمہاری (طرف) سے اور ڈرتے رہو اللہ سے

اور اللہ تمہیں تعلیم دیتا ہے (مفید باتوں کی)

اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿٢٨٢﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَقْسَطُ : قسط، اقساط، قسطیں۔

عِنْدَ : عند اللہ ماجور ہوں، عند الطلب۔

أَقْوَمُ : قائم، قیّم، قیام، مقیم۔

لِلشَّهَادَةِ : شاہد، شہادت، عینی شاہد۔

أَدْنَىٰ : ادنیٰ چیز۔

تِجَارَةً : تجارت، تاجر، تاجران کتب۔

عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

تَكْتُبُوهَا : کاتب، کتابت، مکتوب۔

تَبَايَعْتُمْ : بیع و شرا، بائع و مشتری، بیعانہ۔

يُضَارَّ : ضرر رساں، مضرت۔

تَفَعَّلُوا : فعل، فاعل، مفعول۔

فُسُوقٌ : فسق و فجور، فاسق و فاجر۔

اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔



ذٰلِكُمْ <sup>1</sup>	اَقْسَطُ	عِنْدَ اللّٰهِ	وَاَقْوَمُ
یہ (لکھ لینا)	زیادہ انصاف کی بات ہے	اللہ کے ہاں	اور زیادہ مضبوط رکھنے والی چیز ہے

لِلشَّهَادَةِ <sup>2</sup>	وَاَدَّتِي	اَلَّا <sup>3</sup>	تَرْتَابُوْا <sup>4</sup>	اِلَّا اَنْ	تَكُوْنَ <sup>2</sup>
گواہی کو	اور زیادہ قریب ہے (اسکے)	کہ نہ	تم سب شک میں پڑو	مگر یہ کہ	ہو (معاملہ)

تِجَارَةً حَاضِرَةً <sup>2</sup>	تُدِيرُوْنَهَا <sup>4</sup>	بَيْنَكُمْ	فَلَيْسَ
نقد تجارت کا (کہ)	تم سب گھماتے ہو اسے	اپنے درمیان	تو نہیں ہے

عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَلَّا <sup>3</sup>	تَكْتُبُوْهَا <sup>ط</sup>	وَأَشْهَدُوْا	اِذَا
تم پر	کوئی گناہ	کہ نہ	تم سب لکھو اسے	اور تم سب گواہ بنا لیا کرو	جب (بھی)

تَبَايَعْتُمْ <sup>5</sup>	وَلَا يُضَارُّ	كَاتِبٌ	وَلَا	شَهِيدٌ <sup>ط</sup>	وَإِنْ
تم آپس میں سودا بازی کرو	اور نہ تکلیف دی جائے	کاتب کو	اور نہ	گواہ کو	اور اگر

تَفْعَلُوْا	فَاِنَّهُ	فُسُوْقٌ	بِكُمْ <sup>ط</sup>	وَاتَّقُوا اللّٰهَ <sup>ط</sup>	وَ
تم سب (ایسا) کرو گے	تو یقیناً یہ	گناہ ہے	تمہاری (طرف) سے	اور تم سب ڈرتے رہو اللہ سے	اور

يُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ <sup>ط</sup>	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ <sup>(282)</sup>
اللہ تمہیں تعلیم دیتا ہے (مفید باتوں کی)	اور اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے

### ضروری وضاحت

① "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے اور یہ بات میں زور پیدا کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے، اردو میں ضرورتاً ترجمہ "یہ" کر دیا جاتا ہے۔ نیز اگر "ذٰلِكَ" سے اشارہ کیا جا رہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ "ذٰلِكُمْ" ہو جاتا ہے البتہ ترجمہ وہی رہتا ہے۔ ② "ت" اور "ة" واحد مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ "اَلَّا" "اَنْ" کا مجموعہ ہے ④ یعنی نقد، ہاتھوں ہاتھ لین دین کرتے ہو۔ ⑤ "ت" اور "ا" میں "کام کو باہمی اہتمام سے کرنے" کا مفہوم ہے۔



وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا  
كَاتِبًا فَرِهْنِ مَقْبُوضَةً<sup>ط</sup>

فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُمْ

بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي

أُؤْتِمِنَ أَمَانَتَهُ

وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ<sup>ط</sup>

وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ<sup>ط</sup> وَمَنْ يَكْتُمْهَا

فَإِنَّهُ إِثْمٌ قَلْبُهُ<sup>ط</sup>

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ<sup>ع</sup>

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ

وَمَا فِي الْأَرْضِ<sup>ط</sup> وَإِنْ تَبَدُّوا

مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفَوْهُ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

سَفَرٍ : سفر، مسافر، مسافر خانہ۔

تَجِدُوا : وجود، موجود۔

كَاتِبًا : کاتب، کتابت، مکتوب، کتاب۔

فَرِهْنِ : رہن، مرہون، منت۔

مَقْبُوضَةً : قبضہ، مقبوضہ، قابض۔

أَمِنَ : امن و سلامتی، امن و امان۔

اور اگر ہو تم سفر پر اور تم نہ پاؤ

کوئی کاتب تو رہن با قبضہ پر (معاملہ طے کر لو)

پھر اگر اطمینان (اعتماد) ہو جائے تم میں سے ایک کو

دوسرے پر تو چاہیے کہ ادا کر دے وہ جس کے پاس

امانت رکھی گئی ہے اس (قرض خواہ) کی امانت

اور چاہیے کہ وہ ڈرے اللہ سے (جو) اس کا رب ہے

اور تم مت چھپاؤ گواہی کو اور جو چھپاتا ہے اسے

تو یہ یقینی بات ہے (کہ) گناہ گار ہے اس کا دل

اور اللہ اسے جو تم کرتے ہو خوب جاننے والا ہے<sup>ع</sup>

اللہ ہی کیلئے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

اور جو کچھ زمین میں ہے اور اگر تم ظاہر کرو

جو تمہارے دلوں میں ہے یا تم چھپاؤ اسے

بَعْضُكُمْ : بعض، بعض اوقات۔

فَلْيُؤَدِّ : ادا، ادائیگی، ادا شدہ۔

أُؤْتِمِنَ : امانت، امانتداری، امین۔

تَكْتُمُوا : کتمان علم، کتمان حق (چھپانا)۔

قَلْبُهُ : قلب اطہر، حرکت قلب، قلبی تعلق۔

تَعْمَلُونَ : عمل، عامل، معمول، اعمال، معمولات۔

تُخْفَوْهُ : مخفی، خفیہ، اخفا۔



وَإِنْ كُنْتُمْ	عَلَى سَفَرٍ	وَلَمْ تَجِدُوا	كَاتِبًا	فَرِهْنِ	مَقْبُوضَةً <sup>1</sup>
اور اگر ہو تم	سفر پر	اور نہ تم سب پاؤ	کوئی کاتب	تو رہن	قبضہ میں دیکر (معاملہ کر لو)

فَإِنْ	أَمِنَ <sup>2</sup>	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا	فَلْيُؤَدِّ <sup>3</sup>	فَلْيُؤَدِّ <sup>4</sup>
پھر اگر	اطمینان ہو جائے	تم میں سے بعض کو	بعض پر	تو چاہیے کہ ادا کر دے	تو چاہیے کہ ادا کر دے

الَّذِي	أَوْثَمِنَ	أَمَانَتَهُ	وَلَيَتَّقِ اللَّهَ <sup>5</sup>
وہ جس کے پاس	امانت رکھی گئی	اس (قرض خواہ) کی امانت	اور چاہیے کہ وہ ڈرے اللہ سے

رَبِّهِ <sup>ط</sup>	وَلَا تَكْتُمُوا <sup>5</sup>	الشَّهَادَةَ <sup>1</sup>	وَمَنْ	يَكْتُمُهَا <sup>4</sup>
(جو) اس کا رب ہے	اور مت تم سب چھپاؤ	گواہی کو	اور جو	چھپاتا ہے اسے

فَإِنَّهُ	أَثِمٌ	قَلْبُهُ <sup>ط</sup>	وَاللَّهُ	بِمَا	تَعْمَلُونَ
تو یہ یقینی بات ہے (کہ)	گناہ گار ہے	اس کا دل	اور اللہ	اسے جو	تم سب کرتے ہو

عَلِيمٌ <sup>ع</sup>	لِلَّهِ	مَا	فِي السَّمَوَاتِ <sup>1</sup>	وَمَا
خوب جاننے والا ہے	اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور جو کچھ

فِي الْأَرْضِ <sup>ط</sup>	وَإِنْ	تُبَدُّوا	مَا فِي أَنْفُسِكُمْ	أَوْ تُخْفَوُ <sup>7</sup>
زمین میں ہے	اور اگر	تم سب ظاہر کرو	جو تمہارے دلوں میں ہے	یا تم سب چھپاؤ اسے

### ضروری وضاحت

① "ة" اور "ات" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② یعنی تمہیں ایک دوسرے پر اعتماد ہو جائے۔ ③ "ف" یا "و" کے بعد سکون والا لام ہو تو اس کا ترجمہ "چاہیے کہ" کیا جاتا ہے۔ ④ "ی" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑤ "لَا" کے بعد اگر فعل کے آخر میں "وَا" ہو تو اس میں "کام نہ کرنے کا حکم" ہوتا ہے۔ ⑥ "عَلِيمٌ" اس سانچے میں ڈھلے ہوئے لفظ کے اندر "مبالغے" کا مفہوم ہوتا ہے، جیسے: قَدِيرٌ، كَرِيمٌ، رَحِيمٌ وغیرہ۔ ⑦ "وَا" کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "الف" گرا دیتے ہیں۔



يُحَاسِبُكُمْ بِهِ اللَّهُ ط

فَيَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ

وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ط

وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿284﴾

أَمَّنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ

إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ط

كُلُّ أَمَّنٍ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ

وَكَتِبِهِ وَرُسُلِهِ ق لَا

نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ ق

وَقَالُوا سَمِعْنَا

وَاطَعْنَا غُفْرَانَكَ

رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿285﴾

اللہ (ضرور) تم سے حساب لے گا اسکا

پھر وہ بخش دے گا جس کو چاہے گا

اور وہ عذاب دے گا جس کو چاہے گا

اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿284﴾

ایمان لائے رسول (محمد ﷺ) اس پر جو نازل کیا گیا

اسکی طرف اسکے رب کی طرف سے اور سب مومن (بھی)

سب ایمان لائے اللہ پر اور اسکے فرشتوں (پر)

اور اسکی کتابوں اور اسکے رسولوں (پر، اور کہتے ہیں) نہیں

ہم فرق کرتے کسی ایک کے درمیان اسکے رسولوں میں سے

اور کہتے ہیں ہم نے سنا (اللہ کے احکام کو)

اور ہم نے اطاعت قبول کی، تیری بخشش (چاہتے ہیں)

اے ہمارے رب اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے ﴿285﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُحَاسِبُكُمْ : حساب، محاسبہ، احتساب، محاسب۔

فَيَغْفِرُ : مغفرت، استغفار۔

يَشَاءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

يُعَذِّبُ : جہنم کا عذاب، دردناک عذاب۔

قَدِيرٌ : قادر، مقدر، تقدیر، قدرت۔

أَمَّنَ : ایمان۔ مومن، امن۔

أُنزِلَ : نازل، انزال، شان نزول۔

مَلَائِكَتِهِ : ملک الموت، ملائکہ۔

كُتِبِهِ : کتاب، کتب، کتابچہ۔

رُسُلِهِ : رسول، رسالت، مرسل، امام المرسلین۔

نُفَرِّقُ : فرق، تفریق، تفرقہ، فرقہ واریت۔

بَيْنَ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔

سَمِعْنَا : سمع و بصر، آلہ سماعت، سمعی بصری معاونات۔

أَطَعْنَا : اطاعت، مطیع۔



يُحَاسِبُكُمْ <sup>1</sup>	بِهِ اللَّهُ <sup>2</sup>	فَيَغْفِرُ	لِمَنْ يَشَاءُ	وَيُعَذِّبُ
حساب لے گا تم سے	اس کا اللہ	پھر وہ بخش دے گا	جس کو وہ چاہے گا	اور وہ عذاب دے گا

مَنْ	يَشَاءُ <sup>ط</sup>	وَاللَّهُ	عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيرٌ <sup>(284)</sup>	أَمِنْ
جسے	وہ چاہے گا	اور اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے	ایمان لائے

الرَّسُولُ	بِمَا	أُنزِلَ	إِلَيْهِ <sup>2</sup>	مِنْ رَبِّهِ
رسول (محمد ﷺ)	اس پر جو	نازل کیا گیا	اس کی طرف	اسکے رب کی طرف سے

وَالْمُؤْمِنُونَ <sup>ط</sup>	كُلُّ	أَمِنْ	بِاللَّهِ	وَمَلَائِكَتِهِ <sup>3</sup>
اور سب مومن (بھی)	سب	ایمان لائے	اللہ پر	اور اسکے فرشتوں (پر)

وَكُتُبِهِ	وَرُسُلِهِ <sup>ق</sup>	لَا	نُفِرَقُ	بَيْنَ أَحَدٍ
اور اسکی کتابوں	اور اسکے رسولوں (پر)	(اور کہتے ہیں) نہیں	ہم فرق کرتے	کسی ایک کے درمیان

مَنْ رُسُلِهِ <sup>ق</sup>	وَقَالُوا <sup>4</sup>	سَمِعْنَا	وَأَطَعْنَا <sup>ج</sup>
اسکے رسولوں میں سے	اور سب کہتے ہیں	ہم نے سنا (اللہ کے احکام کو)	اور ہم نے اطاعت قبول کی

غُفْرَانَكَ	رَبَّنَا <sup>5</sup>	وَإِلَيْكَ	الْمَصِيرُ <sup>(285)</sup>
تیری بخشش (چاہتے ہیں)	(اے) ہمارے رب	اور تیری طرف ہی	لوٹ کر جانا ہے

### ضروری وضاحت

1 علامت ”ی“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 2 ”ہ“ کو جب اگلے لفظ سے ملانا ہو یا اس سے قبل جزم ہو تو یہ ”ہ“ کی بجائے ”ہ“ ہو جاتی ہے۔ 3 ”مَلَائِكَتِهِ“ میں ”ت“ مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کی ہے۔ 4 قَالُوا کا اصل ترجمہ ”انہوں نے کہا“ ہے، اس میں گزرے ہوئے زمانے کا مفہوم ہوتا ہے، بعض اوقات اردو ترجمہ کرتے ہوئے ضرورتاً موجودہ زمانے کا ترجمہ کر دیا جاتا ہے۔ 5 اصل میں يَا رَبَّنَا تھا، شروع سے ”یا“ گرایا گیا جیسا کہ ہم ”اے خالد“ کی بجائے صرف ”خالد“ کہہ کر پکارتے ہیں۔



لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ط

لَهَا مَا كَسَبَتْ

وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا

إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ء

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا

حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ء

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا

مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ء

وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا ء

وَإِرحَمْنَا ء أَنْتَ مَوْلَانَا

فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ء

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نہیں تکلیف دیتا اللہ کسی شخص کو مگر اسکی طاقت (کے مطابق)

اس کے لیے ہے جو (نیکی) اس نے کمائی

اور اس پر (وبال) ہے جو اس نے (برائی) کمائی

اے ہمارے رب ہمارا مواخذہ نہ فرما

اگر ہم سے بھول چوک ہو جائے یا ہم غلطی کر لیں

اے ہمارے رب اور نہ ڈال ہم پر بوجھ جیسا کہ

تو نے ڈالا اسے ان لوگوں پر جو ہم سے پہلے تھے

اے ہمارے رب اور نہ ہم پر بوجھ ڈال

جو ہمیں طاقت نہ ہو (کہ) اس کو (اٹھاسکیں)

اور درگزر فرما ہم سے اور بخش دے ہمیں

اور ہم پر رحم فرما، تو ہمارا مولیٰ ہے

پس ہماری مدد فرما کافر قوم پر۔ 286

يُكَلِّفُ	: تکلیف، مکلف، تکلف۔
إِلَّا	: إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ، إِلَّا قَلِيلٌ، إِلَّا يَهْدِيهِ۔
وُسْعَهَا	: وسعت، وسیع، توسیع۔
كَسَبَتْ	: کسبِ حلال، کسی۔
تُؤَاخِذْنَا	: آخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
نَسِينَا	: نسیان، نسیا منسیا۔
أَخْطَأْنَا	: خطا، خطا کار۔
كَمَا	: کما حقہ۔
تَحْمِلُ	: حمل، محمول (اٹھانا)۔
قَبْلِنَا	: چند دن قبل، قبل از طعام۔
أَعْفُ	: عفو و درگزر، معافی۔
إِعْفِرُ	: مغفرت، استغفار۔
إِرحَمْنَا	: رحم، رحمت، مرحوم۔
فَانصُرْنَا	: نصرت، انصار، ناصر، منصور۔



لَا	يُكَلِّفُ اللَّهُ <sup>①</sup>	نَفْسًا <sup>②</sup>	إِلَّا وَسْعَهَا <sup>ط</sup>	لَهَا	مَا
نہیں	تکلیف دیتا اللہ	کسی شخص کو	مگر اسکی طاقت (کے مطابق)	اسکے لیے ہے	جو

كَسَبَتْ	وَعَلَيْهَا	مَا	اُكْتَسَبَتْ <sup>ط</sup>
اس (مؤنث) نے (نیکی) کمائی	اور اس پر (وبال) ہے	جو	اس (مؤنث) نے (برائی) کمائی

رَبَّنَا <sup>③</sup>	لَا تُؤَاخِذْنَا	إِنْ نَسِينَا	أَوْ أَخْطَأْنَا <sup>ع</sup>
اے ہمارے رب	تو ہمارا مواخذہ نہ فرما	اگر ہم سے بھول ہو جائے	یا ہم غلطی کر لیں

رَبَّنَا	وَلَا تَحْمِلْ	عَلَيْنَا	إِصْرًا	كَمَا	حَمَلْتَهُ
اے ہمارے رب	اور نہ تو ڈال	ہم پر	بوجھ	جیسا کہ	تو نے اس بوجھ کو ڈالا

عَلَى الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِنَا <sup>ع</sup>	رَبَّنَا <sup>③</sup>	وَلَا	تُحْمِلُنَا
ان لوگوں پر جو	ہم سے پہلے (تھے)	اے ہمارے رب	اور نہ	تو ہم پر بوجھ ڈال

مَالًا	طَاقَةً لَنَا <sup>④</sup>	پِهَج	وَاعْفُ عَنَّا <sup>⑤</sup>	وَاعْفِرْ لَنَا <sup>وقفة</sup>
جونہ	طاقت ہو ہمیں (کہ)	اس کو (اٹھاسکیں)	اور درگزر فرما ہم سے	اور بخش دے ہم کو

وَإِزْحَمْنَا <sup>وقفة</sup>	أَنْتَ مَوْلَانَا	فَانصُرْنَا	عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ <sup>⑥</sup>
اور رحم فرما ہم پر	تو ہمارا مولیٰ ہے	پس مدد فرما ہماری	کافر قوم پر

### ضروری وضاحت

① علامت "ی" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ② لفظ "نَفْسٌ" کا ترجمہ ضرورت کے مطابق کبھی "جان، شخص، نفس اور کبھی سانس کر لیا جاتا ہے۔ ③ "رَبَّنَا" اصل میں "يَا رَبَّنَا" تھا، یہاں "يَا" گرا ہوا ہے، اسی کا ترجمہ "اے" کیا گیا ہے۔ ④ علامت "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ⑤ یہ "عَفْوٌ" سے بنا ہے، یہاں "و" قواعد کی رو سے گرائی گئی ہے۔ ⑥ "يُنَّ" جمع کی علامت ہے، یہاں اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمَلَأَ اللَّهُ لَآ إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۙ  
 الْحَيُّ الْقَيُّومُ ﴿٢﴾  
 نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ  
 مُصَدِّقًا لِمَا  
 بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنْزَلَ التَّوْرَةَ  
 وَالْإِنْجِيلَ ﴿٣﴾ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ  
 وَأَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۙ  
 إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ  
 لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۗ  
 وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ﴿٤﴾

الْمَلَأَ اللَّهُ ہے (کہ) کوئی معبود نہیں اس کے سوا  
 (وہ) زندہ ہے، قائم رکھنے والا ہے۔ ﴿٢﴾  
 اس نے اتاری آپ پر کتاب حق کے ساتھ  
 (وہ) تصدیق کرنے والی ہے ان (کتابوں) کی جو  
 اس سے پہلے تھیں اور اس نے اتاری تورات  
 اور انجیل۔ ﴿٣﴾ اس سے قبل ہدایت ہے لوگوں کے لیے  
 اور اسی نے نازل کیا فرقان (قرآن مجید)  
 بیشک وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا اللہ کی آیات کا  
 ان کے لیے سخت عذاب ہے  
 اور اللہ تعالیٰ غالب، انتقام لینے والا ہے ﴿٤﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيْنَ	: بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔	لَا	: لا تعداد، لا علاج، لا جواب۔
هُدًى	: ہدایت، ہادی برحق، ہدایت یافتہ۔	إِلَهَ	: الہ العالمین، الوہیت، یا الہی۔
لِّلنَّاسِ	: عوام الناس۔	الْحَيُّ	: حیات، احیائے سنت۔
الْفُرْقَانَ	: فرق، فریق، تفرقہ، فرقہ وراہ۔	الْقَيُّومُ	: قائم، قیام، قیوم، مقیم۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار۔	نَزَّلَ	: نازل، نزول، انزال، شان نزول۔
شَدِيدٌ	: شدید، شدت، اشد ضرورت۔	عَلَيْكَ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
ذُو	: ذو معنی، ذوالجناح، ذواضعاف اقل۔	مُصَدِّقًا	: تصدیق، مصدقہ ذرائع۔



آيَاتُهَا 200

سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ مَدَنِيَّةٌ 89

رُكُوعَاتُهَا 20

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَيُّ	إِلَّا هُوَ لَا	لَا إِلَهَ	اللَّهُ	الْمَّ 1
(وہ) زندہ ہے	اس کے سوا	کوئی معبود نہیں	اللہ ہے (کہ)	الْمَّ
مُصَدِّقًا	بِالْحَقِّ	عَلَيْكَ الْكِتَابِ	نَزَّلَ	الْقَيُّومُ 2
تصدیق کرنیوالی ہے	حق کے ساتھ	آپ پر کتاب	اس نے اتاری	قائم رکھنے والا ہے
وَالْإِنْجِيلَ 3	التَّوْرَةَ 4	وَأَنْزَلَ 5	بَيْنَ يَدَيْهِ 6	لِمَا 7
اور انجیل	تورات	اور اس نے اتاری	اس سے پہلے تھیں	(ان کتابوں) کی جو
وَأَنْزَلَ 8	لِلنَّاسِ	هُدًى	مِنْ قَبْلُ 9	
اور اسی نے نازل کیا	لوگوں کے لیے	ہدایت ہے	اس سے قبل	
لَهُمْ 10	بِآيَاتِ اللَّهِ 11	الَّذِينَ كَفَرُوا 12	إِنَّ 13	الْفُرْقَانَ 14
ان کے لیے	اللہ کی آیات کا	وہ لوگ جن سب نے انکار کیا	بیشک	فرقان (قرآن)
ذُو انْتِقَامٍ 15	عَزِيزٌ 16	وَاللَّهُ 17	شَدِيدٌ 18	عَذَابٌ 19
انتقام (لینے) والا ہے	غالب	اور اللہ تعالیٰ	سخت	عذاب ہے

ضروری وضاحت

- ① "بَيْنَ" کا ترجمہ "درمیان" ہے اور "يَدَيْهِ" کا ترجمہ "اس کے آگے" ہے، ان دونوں سے مراد "اس سے پہلے گزر چکیں" ہے۔  
 ② کبھی فعل کا معنی بدلنے کے لیے فعل کے شروع میں "أ" لاتے ہیں یہ وہی "أ" ہے، مثلاً: "خَرَجَ: نکلا" سے "أَخْرَجَ: نکالا"، "بَلَغَ: پہنچا" سے "أَبْلَغَ: پہنچایا" اور "نَزَلَ: اُتِرا" سے "أَنْزَلَ: اُتارا"۔ ③ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے اور "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ④ اس کا معنی "فرق کرنے والی کتاب ہے" حق و باطل کے درمیان۔



إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ  
فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ٥

هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ

فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ٥

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ٦

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ

مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ

وَأُخْرُ مُتَشَابِهَاتٌ ٥

فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ

فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ

مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ

وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ ٥

بیشک اللہ (کہ) نہیں ہے مخفی اس پر کوئی چیز

زمین میں اور نہ آسمان میں۔ ٥

وہی ہے جو تمہاری صورتیں بناتا ہے

رحموں (ماؤں کے پیٹ) میں جیسے وہ چاہتا ہے

نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی غالب، حکمت والا۔ ٦

(اللہ) وہی ہے جس نے آپ پر کتاب اتاری

اس کی کچھ آیات محکم ہیں، وہی اصل کتاب ہیں

اور (کچھ) دوسری متشابہ ہیں

پس رہے وہ لوگ جن کے دلوں میں کجی ہے

تو وہ پیچھے پڑے رہتے ہیں اس کے جو متشابہ ہے

اس میں سے، فتنہ چاہنے کے لیے

اور (حسبِ منشاء) اس کے معنی کی تلاش کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَخْفَى : مخفی، اخفا، خفیہ۔

الْأَرْضِ : ارض و سما، اراضی، کرۃ ارض۔

السَّمَاءِ : ارض و سما، کتب سماویہ۔

يُصَوِّرُكُمْ : تصویر، مصور، صورت۔

الْأَرْحَامِ : رحم، رحمِ مادر، صلہ رحمی۔

كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف، پُر کیف۔

يَشَاءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیتِ الہی۔

الْحَكِيمُ : حکیم، حکمت، حکما۔

مُحْكَمَاتٌ : یقین محکم، احکام۔

أُمُّ : ام الامراض، ام الكتاب، ام الخبائث۔

أُخْرُ : فکر آخرت، اول و آخر، آخری۔

مُتَشَابِهَاتٌ : مشابہ، متشابہ، شبہ، شباهت۔

قُلُوبِهِمْ : قلبِ اطہر، قلبی تعلق، حرکتِ قلب۔

فَيَتَّبِعُونَ : اتباع، تتبع، تابع فرماں۔



إِنَّ اللَّهَ	لَا يَخْفَى	عَلَيْهِ	شَيْءٌ	فِي الْأَرْضِ	وَلَا	فِي السَّمَاءِ
بیشک اللہ	(کہ) نہیں ہے مخفی	اس پر	کوئی چیز	زمین میں	اور نہ	آسمان میں

هُوَ	الَّذِي	يُصَوِّرُكُمْ	فِي الْأَرْحَامِ	كَيْفَ	يَشَاءُ
وہی ہے	جو	صورتیں بناتا ہے تمہاری	رحموں میں	جیسے	وہ چاہتا ہے

لَا إِلَهَ	إِلَّا هُوَ	الْعَزِيزُ	الْحَكِيمُ	هُوَ
نہیں ہے کوئی معبود	مگر وہی	غالب	حکمت والا	(اللہ) وہی ہے

الَّذِي	أَنْزَلَ	عَلَيْكَ	الْكِتَابَ	مِنْهُ	آيَاتٍ مُّحْكَمَاتٍ	هُنَّ
جس نے	اُتاری	آپ پر	کتاب	اس میں سے	کچھ آیات محکم ہیں	وہی

أَمْ الْكِتَابِ	وَأُخْرُ	مُتَشَبِّهَاتٍ	فَأَمَّا الَّذِينَ	فِي قُلُوبِهِمْ
اصل کتاب ہیں	اور کچھ دوسری	متشابه ہیں	پس رہے وہ لوگ (کہ)	انکے دلوں میں

زَيْغٌ	فَيَتَّبِعُونَ	مَا	تَشَابَهَ
کجی ہے	تو وہ سب پیچھے پڑے رہتے ہیں	(اس کے) جو	متشابه ہے

مِنْهُ	ابْتِغَاءَ	الْفِتْنَةِ	وَابْتِغَاءَ	تَأْوِيلِهِ
اس میں سے	چاہنے کے لیے	فتنہ	اور تلاش کے لیے	(حسب منشاء) اس کے معنی کی

### ضروری وضاحت

① "ی" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ② "ة" واحد مؤنث اور "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ قرآن مجید میں عموماً "ات" کی بجائے "کھڑی زبر" اور "ت" کا استعمال ہوتا ہے۔ ③ "مُحْكَمَاتٍ" سے مراد "واضح مفہوم والی آیات" ہیں۔ ④ "أَمْ" کا اصل ترجمہ "ماں" ہے لیکن مراد "اصل" مقصود ہے۔ ⑤ "مُتَشَبِّهَاتٍ" سے مراد وہ آیات ہیں جو "غیر واضح" ہیں، جنکے ایک سے زائد مفہوم ہو سکتے ہیں۔



وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ ۗ

وَالرُّسُخُونَ فِي الْعِلْمِ

يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ لَا كُلُّ

مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۗ

وَمَا يَدَّبُّوا إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٧﴾

رَبَّنَا لَا تُزِغْ

قُلُوبَنَا بَعْدَ

إِذْ هَدَيْتَنَا

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ۗ

إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٨﴾

رَبَّنَا إِنَّكَ

جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ

حالانکہ وہ نہیں جانتا اس کے (اصل) معنی مراد کو مگر اللہ

اور (جو) علم میں پختہ کار لوگ ہیں

وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے اس پر (یہ) سب کچھ

ہمارے رب کی طرف سے ہے

اور نہیں نصیحت حاصل کرتے مگر عقل والے۔ ﴿٧﴾

(وہ دعائے گنتے ہیں) اے ہمارے رب کجی پیدا نہ کر

ہمارے دلوں میں اسکے بعد (کہ)

جب تو نے ہدایت دے دی ہمیں

اور عطا فرما ہمیں اپنی طرف سے رحمت

پیشک تو ہی سب کچھ عطا کرنے والا ہے۔ ﴿٨﴾

اے ہمارے رب پیشک تو

جمع کرنے والا ہے لوگوں کو اس دن (کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قليل، الا یہ کہ۔

أُولُوا : اولو العزم، اولو الامر۔

قُلُوبَنَا : قلب اطهر، حرکت قلب، قلبی تعلق۔

هَدَيْتَنَا : ہدایت یافتہ، ہادی برحق۔

هَبُّ، الْوَهَّابُ : ہبہ کرنا (تختے میں دینا)۔

جَامِعٌ : جمع، جامع، جماعت، مجموعہ۔

لِيَوْمٍ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔

يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔

الرُّسُخُونَ : راسخ، راسخ العقیدہ، رسوخ (پختہ)۔

يَقُولُونَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

آمَنَّا : ایمان، مومن، امن۔

كُلُّ : کل نمبر، کل کائنات، کل پونجی۔

عِنْدِ : عند اللہ ماجور ہوں، عند الطلب۔

يَدَّبُّوا : ذکر، اذکار، ذاکر، مذکورہ، تذکرہ۔



وَمَا <sup>①</sup> يَعْلَمُ <sup>②</sup>	تَأْوِيلَهُ	إِلَّا اللَّهُ <sup>③</sup>	وَالرُّسُخُونَ
حالانکہ نہیں جانتا	اسکے (اصل) معنی مراد کو	مگر اللہ	اور (جو) سب پختہ کار (لوگ) ہیں

فِي الْعِلْمِ	يَقُولُونَ	أَمَّنَّا	بِهِ لَا	كُلُّ <sup>④</sup>
علم میں	وہ سب کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اس پر	(یہ) سب کچھ

مَنْ عِنْدَ رَبِّنَا <sup>⑤</sup>	وَمَا	يَذْكُرُ <sup>⑥</sup>	إِلَّا	أُولُوا الْأَلْبَابِ <sup>⑦</sup>
ہمارے رب کی طرف سے ہے	اور نہیں	نصیحت حاصل کرتے	مگر	عقل والے

رَبَّنَا <sup>④</sup>	لَا تُزِغْ	قُلُوبَنَا	بَعْدَ
(وہ دعائے ہمارے رب)	تو کجی پیدا نہ کر	ہمارے دلوں میں	اسکے بعد کہ

إِذْ	هَدَيْتَنَا	وَهَبْ	لَنَا	مِنْ لَدُنْكَ	رَحْمَةً <sup>⑧</sup>
جب	تو نے ہمیں ہدایت دے دی	اور عطا فرما	ہمارے لیے	اپنی طرف سے	رحمت

إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ <sup>⑧</sup>	رَبَّنَا <sup>④</sup>
بیشک تو ہی سب کچھ عطا کرنے والا ہے	(اور وہ یہ بھی دعا کرتے ہیں) اے ہمارے رب

إِنَّكَ	جَامِعٌ	النَّاسِ	لِيَوْمِ <sup>⑥</sup>
بیشک تو	جمع کرنے والا ہے	لوگوں کو	اس دن (کہ)

### ضروری وضاحت

- ① "مَا" کے بعد اگر اسی جملے میں "إِلَّا" آ رہا ہو تو اس "مَا" کا ترجمہ "نہیں" ہوتا ہے۔ ② "ي" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔  
 ③ یعنی محکم ہو یا متشابہ ہو۔ ④ یہ اصل میں "يَا رَبَّنَا" تھا "يَا" یہاں سے گرا ہوا ہے، اسی کا ترجمہ "اے" ہے۔ جیسا کہ ہمارے ہاں "اے خالد" کی بجائے صرف "خالد" کہہ کر پکارا جاتا ہے۔ ⑤ "كَ" اور "أَنْتَ" دونوں کا ترجمہ "تو" ہے۔  
 "أَنْتَ" کے بعد "أَل" والا اسم ہے اس لیے اس کا ترجمہ "ہی" کیا گیا ہے۔ ⑥ "لِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔



لَا رَيْبَ فِيهِ ط

إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ع

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ

عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ

مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ط

وَأُولَئِكَ هُمُ وَقُودُ النَّارِ ل

كَذَّابِ آلِ فِرْعَوْنَ ل

وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ج

فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ط

وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ح

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا

کوئی شک نہیں اس (کے آنے) میں

بیشک اللہ تعالیٰ نہیں خلاف ورزی کرتا وعدہ کی ع

بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہرگز نہ بچا سکیں گے

ان کو انکے مال اور نہ ان کی اولاد

اللہ (کے عذاب) سے کچھ بھی

اور وہی لوگ آگ کا ایندھن ہیں۔ ح

(اور ان لوگوں کا حال) آل فرعون کے حال کی طرح ہے

اور ان لوگوں کا جو ان سے پہلے (گزر چکے)

انہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو

تو پکڑ لیا انکو اللہ نے انکے گناہوں کے سبب

اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ ح

(اے محمد ﷺ) کہہ دیں ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَيْبٌ : کتاب لاریب، خدائے لاریب۔

يُخْلِفُ : مخالف، مخالفت، اختلاف، خلاف۔

الْمِيعَادَ : وعدہ، میعاد۔

كَفَرُوا : کفر، کافر، کفار۔

أَمْوَالُهُمْ : مال، اموال، مالیت۔

أَوْلَادُهُمْ : ولد، اولاد، والد، والدین۔

النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

كَذَّابٍ : کالعدم، کما حقہ۔

آلِ : آل اولاد، آل ابراہیم۔

قَبْلِهِمْ : قبل از طعام، چند دن قبل۔

كَذَّبُوا : کذب، کذاب، کاذب، تکذیب۔

بِآيَاتِنَا : آیت، آیات۔

فَأَخَذَهُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

الْعِقَابِ : عقوبتی، ناعاقبت اندیش، عقوبت خانہ۔



لَا رَيْبَ	فِيهِ <sup>ط</sup>	إِنَّ اللَّهَ	لَا يُخْلِفُ <sup>١</sup>	الْمِيعَادَ <sup>ع</sup>
کوئی شک نہیں	اس (کے آنے) میں	پیشک اللہ	نہیں خلاف ورزی کرتا	وعدے کی
إِنَّ	الَّذِينَ كَفَرُوا	لَنْ تُغْنِيَ <sup>٢</sup>	عَنْهُمْ	أَمْوَالُهُمْ
پیشک	وہ لوگ جن سب نے کفر کیا	ہرگز نہ بچا سکیں گے	ان کو	انکے مال
وَلَا	أَوْلَادُهُمْ	مِّنَ اللَّهِ	شَيْئًا <sup>ط</sup>	
اور نہ (ہی)	ان کی اولاد	اللہ (کے عذاب) سے	کچھ بھی	
وَأُولَئِكَ هُمْ <sup>٣</sup>	وَقُودُ	النَّارِ <sup>لا</sup>	كِدَابٍ	الْفِرْعَوْنَ <sup>لا</sup>
اور وہی لوگ ہی	ایندھن ہیں	آگ کا	جیسے حال (ہوا)	آل فرعون کا
وَالَّذِينَ	مِن قَبْلِهِمْ <sup>ط</sup>	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا <sup>٤</sup>	
اور ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے (گزر چکے)	ان سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	
فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ <sup>٥</sup>	بِذُنُوبِهِمْ <sup>ط</sup>	وَاللَّهُ	شَدِيدٌ	
تو پکڑ لیا انکو اللہ نے	ان کے گناہوں کے سبب	اور اللہ	سخت	
الْعِقَابِ <sup>١١</sup>	قُلُ	لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	
سزا دینے والا ہے	(اے محمد ﷺ) کہہ دیں	ان لوگوں کو جن	سب نے کفر کیا	

## ضروری وضاحت

① علامت ”ی“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ② ”ت“ مؤنث کے لیے ہے، ”لَنْ تُغْنِيَ“ کا مفہوم یہ ہے کہ ان کے مال ان کے ”ہرگز کام نہ آئیں گے“ یا ”ہرگز کفایت نہیں کریں گے“۔ ③ ”أُولَئِكَ“ کا ترجمہ ”وہ“ (Those) ہے اور ”هُمْ“ کا ترجمہ ”وہ“ (They) ہے دونوں کو ملا کر ترجمہ ”وہی لوگ“ کیا گیا ہے۔ ④ ”ات“ جمع مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ⑤ ”هُمْ“ کی میم پر جزم ہوتی ہے، جب اسے اگلے لفظ سے ملانا ہو تو اس پر ”پیش“ آجاتی ہے۔



سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ

إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۗ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٢﴾

قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ

فِي فِتْنَتَيْنِ

التَّقَاتِ ۗ فِتْنَةٌ تُقَاتِلُ

فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ

يَرَوْنَهُمْ

مِثْلِيهِمْ رَأَىٰ الْعَيْنُ ۗ

وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصَرِهِ

مَنْ يَشَاءُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

لَعِبْرَةً لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ﴿١٣﴾

زُيِّنَ لِلنَّاسِ

عنقریب تم مغلوب ہو جاؤ گے اور تم اکٹھے کیے جاؤ گے

جہنم کی طرف اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ ﴿١٢﴾

پیشک ہے تمہارے لیے نشانی (عبرت)

ان دو گروہوں میں (جو بدر کے دن)

آپس میں مقابلے میں اترے، ایک گروہ لڑ رہا تھا

اللہ کی راہ میں اور دوسرا گروہ کافر تھا

وہ (کافر) دیکھ رہے تھے ان (مسلمانوں) کو

اپنے سے دُگنا، ظاہری (کھلی) آنکھوں سے

اور اللہ تعالیٰ تائید کرتا ہے اپنی مدد سے

جسکی چاہتا ہے بلاشبہ اس (واقعہ) میں

یقیناً عبرت ہے آنکھوں والوں کے لیے ﴿١٣﴾

مزین کر دی گئی لوگوں کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَتُغْلَبُونَ : غلبہ، غالب، مغلوب۔

تُحْشَرُونَ : حشر، محشر۔

إِلَىٰ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

التَّقَاتِ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔

تُقَاتِلُ : قتل، قاتل، مقتول، مقتل۔

سَبِيلِ : فی سبیل اللہ، شاید کوئی سبیل نکل آئے۔

أُخْرَىٰ : اُخْرَىٰ زَنْدِغَىٰ، آخرت۔

يَرَوْنَهُمْ : رویت ہلال کمیٹی، رائے، آراء۔

مِثْلِيهِمْ : مثل، مثال، امثلہ، مثالیں۔

الْعَيْنُ : عینی شاہد، بعینہ۔

يُؤَيِّدُ : تائید، مؤید۔

يَشَاءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

الْأَبْصَارُ : سمع و بصر، بصارت، بصیرت، مبصر، تبصرہ۔

زُيِّنَ : مزین، تزئین۔



سَتُغْلَبُونَ <sup>1</sup>	وَتُحْشَرُونَ <sup>1</sup>	إِلَىٰ جَهَنَّمَ <sup>ط</sup>	وَبِئْسَ
عنقریب تم سب مغلوب ہو جاؤ گے	اور تم سب کو اکٹھا کیا جائیگا	جہنم کی طرف	اور وہ بُرا ہے

الْمِهَادُ <sup>12</sup>	قَدْ كَانَ	لَكُمْ	آيَةٌ <sup>2</sup>	فِي فِتْنَيْنِ
ٹھکانا	یقیناً ہے	تمہارے لیے	نشانی (عبرت)	(ان) دو گروہوں میں

التَّقَاتَا <sup>ط</sup>	فِي سَبِيلِ اللَّهِ	فِي فِتْنَيْنِ	تُقَاتِلُ <sup>3</sup>	فِي سَبِيلِ اللَّهِ
(جو) دونوں آپس میں مقابلے میں اترے	ایک گروہ	لڑ رہا تھا	اللہ کی راہ میں	

وَأُخْرَى	كَافِرَةٌ <sup>2</sup>	يَرَوْنَهُمْ <sup>4</sup>	مِثْلِهِمْ
اور دوسرا گروہ	کافر تھا	وہ سب دیکھ رہے تھے ان (مسلمانوں) کو	اپنے سے دوشل (دگنا)

رَأَى الْعَيْنِ <sup>5</sup>	وَاللَّهُ	يُؤَيِّدُ <sup>6</sup>	بِنَصْرِهِ	مَنْ
آنکھ سے دیکھنے میں	اور اللہ	تائید کرتا ہے	اپنی مدد سے	جسکی

يَشَاءُ <sup>ط</sup>	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَعِبْرَةٌ <sup>2</sup>
وہ چاہتا ہے	بلاشبہ	اس (واقعہ) میں	یقیناً عبرت ہے

لِأُولِي الْأَبْصَارِ <sup>13</sup>	زُيِّنَ	لِلنَّاسِ
آنکھوں والوں کے لیے	مزین کر دی گئی	لوگوں کے لیے

### ضروری وضاحت

- ① "سَتُغْلَبُونَ، تُحْشَرُونَ" اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل کا مفہوم عموماً "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" ہوتا ہے۔ ② "ة" اسم کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ③ یہاں علامت "ت" مؤنث کے لیے استعمال ہوئی ہے۔ ④ "يَرَوْنَهُمْ" اصل میں "يَرَاءُ يُونَهُمْ" تھا یہاں "ء" اور "ي" کو پڑھنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے گرا دیا گیا ہے۔ ⑤ "رَأَى الْعَيْنِ" سے مراد "ظاہری آنکھ سے دیکھنا" ہے۔ ⑥ علامت "ي" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔



حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ

وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرَ الْمُقَنْطَرَةَ

مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ

وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ط

ذَلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَبَإِ ﴿١٤﴾

قُلْ أَوْنَبِيَّكُمْ

بِخَيْرٍ مِّنْ ذَلِكُمْ ط

لِلَّذِينَ اتَّقَوْا

عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

خَالِدِينَ فِيهَا

خواہشاتِ نفس سے محبت (مثلاً) عورتوں سے

اور بیٹوں اور جمع کیے ہوئے خزانوں سے

سونے اور چاندی اور نشان زدہ گھوڑوں سے

اور چوپایوں اور کھیتی سے

یہ (سب کچھ) دنیوی زندگی کا سامان ہے

اور اللہ اسکے پاس بہترین ٹھکانا ہے۔ ﴿١٤﴾

(اے نبی ﷺ) آپ کہہ دیں (کہ) کیا میں خبر دوں تمہیں

(ایسی چیزوں کی جو) اس (دنیوی سامان) سے بہتر ہیں

ان لوگوں کے لیے جو تقویٰ اختیار کریں

ان کے رب کے پاس باغات ہیں (کہ)

ان کے نیچے سے نہریں جاری ہیں

وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حُبُّ : محبوب، محبت، محب، حبیب۔

الشَّهَوَاتِ : شہوت۔

النِّسَاءِ : نسوانی، نسوانیت۔

الْبَنِينَ : ابن، متبنی، ابن الوقت۔

مَتَاعٌ : متاع کاروں، مال و متاع۔

الْحَيَاةِ : حیات، احیائے دین۔

عِنْدَهُ : عند اللہ ماجور ہوں، عند الطلب۔

حُسْنٌ : حسن، حسین، احسن۔

قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

أَوْنَبِيَّكُمْ : نبی، انبیائے کرام (خبر)۔

بِخَيْرٍ : خیر و عافیت، خیریت، خیر و برکت۔

اتَّقَوْا : تقویٰ، متقی۔

تَجْرِي : جاری، اجراء۔

خَالِدِينَ : خالد، خلد بریں۔



حُبُّ الشَّهَوَاتِ <sup>1</sup>	مِنَ النِّسَاءِ	وَالْبَنِينَ	وَالْقَنَاطِيرِ
خواہشات کی محبت	(مثلاً) عورتوں سے	اور بیٹوں	اور (ان) خزانوں (سے)

الْمُقَنْطَرَةَ <sup>1</sup>	مِنَ الذَّهَبِ	وَالْفِضَّةِ <sup>1</sup>	وَالْخَيْلِ	الْمُسَوِّمَةَ <sup>1</sup>
(جو) جمع کردہ ہیں	سونے سے	اور چاندی (سے)	اور گھوڑوں (سے)	نشان زدہ

وَالْأَنْعَامِ	وَالْحَرْثِ <sup>ط</sup>	ذَلِكَ <sup>2</sup>	مَتَاعٌ	الْحَيَاةِ الدُّنْيَا <sup>1</sup>
اور چوپاؤں	اور کھیتی (سے)	یہ (سب کچھ)	سامان ہے	دنیاوی زندگی کا

وَاللَّهُ	عِنْدَهُ	حُسْنٌ	الْمَاءِ <sup>14</sup>	قُلُّ
اور اللہ (وہ ہے کہ)	اسکے پاس	بہترین	ٹھکانا ہے	(اے نبی ﷺ) آپ کہہ دیں (کہ)

أَوْ نَبِّئُكُمْ <sup>3</sup>	بِخَيْرٍ	مِنْ ذَلِكَ <sup>4</sup>	لِلَّذِينَ
کیا میں خبر دوں تمہیں	بہتر (چیز) کی	اس (سامان) سے	ان لوگوں کے لیے جو

اتَّقُوا <sup>5</sup>	عِنْدَ رَبِّهِمْ	جَنَّتِ <sup>1</sup>	تَجْرِي <sup>6</sup>
سب تقویٰ اختیار کریں	انکے رب کے پاس	باغات ہیں (کہ)	جاری ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خَالِدِينَ	فِيهَا
انکے نیچے سے	نہریں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	ان میں

### ضروری وضاحت

① "ة" واحد مؤنث کی اور "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ② ذَلِكَ کا اصل ترجمہ "وہ" ہے لیکن اردو ترجمہ کرتے ہوئے "یہ" بھی کر دیا جاتا ہے۔ ③ یہ لکھنے میں "ؤ" واو پر ہمزہ ہے یہ وہی "أ" ہے جس کا ترجمہ "میں" ہوتا ہے۔ ④ ذَلِكَ "جن کے لیے" سے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ "ذَلِكُمْ" ہو جاتا ہے، البتہ ترجمہ وہی رہتا ہے۔ ⑤ اگر اس لفظ کی "ق" پر "پیش" ہو تو ترجمہ "تقویٰ اختیار کرو" ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں "ت" مؤنث کے لیے ہے۔



وَازْوَاجٍ مُطَهَّرَةً

وَرِضْوَانٍ مِّنَ اللَّهِ

وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ﴿١٥﴾

الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا أَمْنَا

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٦﴾

الصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ

وَالْقَانِتِينَ وَالْمُنْفِقِينَ

وَالْمُسْتَغْفِرِينَ

بِالْأَسْحَارِ ﴿١٧﴾

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَالْمَلَكُوتُ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ازْوَاجٍ : زوج، ازواجِ مطہرات، زوجیت۔

مُطَهَّرَةً : طہر، طہارت، ازواجِ مطہرات۔

رِضْوَانٍ : رضا، راضی، مرضی، رضائے الہی۔

بَصِيرٌ : بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔

بِالْعِبَادِ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔

يَقُولُونَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

أَمْنَا : ایمان، مومن، امن۔

اور (ان کو ملیں گی) پاکیزہ بیویاں

اور (ان سب سے بڑھ کر) رضامندی اللہ کی طرف سے

اور اللہ خوب دیکھ رہا ہے بندوں کو۔ ﴿١٥﴾

جو کہتے ہیں اے ہمارے رب بلاشبہ ہم ایمان لائے

سو تو بخش دے ہمیں ہمارے گناہوں کو

اور ہمیں بچا آگ کے عذاب سے ﴿١٦﴾

(یہ لوگ) صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے

اور فرمانبردار اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کر نیوالے ہیں

اور بخشش مانگنے والے ہیں

رات کے آخری حصہ میں۔ ﴿١٧﴾

اور گواہی دی ہے (خود) اللہ نے کہ یہ یقینی بات ہے

کہ کوئی معبود نہیں اسکے سوا اور (یہی گواہی دی ہے) فرشتوں نے

فَاغْفِرْ : مغفرت، استغفار۔

عَذَابٍ : عذابِ جہنم، دردناک عذاب۔

الصَّابِرِينَ : صبر، صابر۔

الصَّادِقِينَ : صداقت، صادق، صدق و صفا۔

الْمُنْفِقِينَ : نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔

الْمُسْتَغْفِرِينَ : مغفرت، استغفار۔

بِالْأَسْحَارِ : سحر، سحری۔



وَأَزْوَاجٌ <sup>①</sup>	مُطَهَّرَةٌ <sup>②</sup>	وَرِضْوَانٌ <sup>③</sup>	مِّنَ اللَّهِ <sup>ط</sup>	وَاللَّهُ
اور بیویاں	پاکیزہ	اور رضامندی	اللہ کی طرف سے	اور اللہ

بَصِيرٌ <sup>④</sup>	بِالْعِبَادِ <sup>⑤</sup>	الَّذِينَ	يَقُولُونَ	رَبَّنَا
خوب دیکھ رہا ہے	بندوں کو	جو	وہ سب کہتے ہیں	اے ہمارے رب

إِنَّا أَمْنَا <sup>④</sup>	فَاغْفِرْ لَنَا	ذُنُوبَنَا	وَ	قِنَا <sup>⑤</sup>
بلاشبہ ہم ایمان لائے	سو تو بخش دے ہمیں	ہمارے گناہوں کو	اور	ہمیں بچا

عَذَابِ النَّارِ <sup>⑥</sup>	الصَّابِرِينَ	وَالصَّادِقِينَ
آگ کے عذاب سے	(یہ لوگ) سب صبر کرنے والے	اور سب سچ بولنے والے

وَالْقَنِيتِينَ	وَالْمُنْفِقِينَ	وَالْمُسْتَغْفِرِينَ
اور سب فرمانبردار	اور سب خرچ کر نیوالے ہیں	اور سب بخشش مانگنے والے ہیں

بِالْأَسْحَارِ <sup>⑦</sup>	شَهِدَ	اللَّهُ	أَنَّهُ
رات کے آخری حصہ میں	اور گواہی دی ہے	(خود) اللہ نے (کہ)	یہ یقینی بات ہے

لَا إِلَهَ	إِلَّا هُوَ <sup>⑧</sup>	وَ	الْمَلَكَةُ <sup>⑨</sup>
(کہ) کوئی معبود نہیں	اسکے سوا	اور	فرشتوں نے (بھی یہی گواہی دی ہے)

### ضروری وضاحت

① **أَزْوَاجٌ** ”ذَوْجٌ“ کی جمع ہے، یہ لفظ ”میاں بیوی“ دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ② **”ة“** اسم کے آخر میں مؤنث کی علامت ہے اور **”الْمَلَكَةُ“** کے آخر میں **”ة“** مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کی علامت ہے۔ ③ **”رِضْوَانٌ“** کے آخر میں **”ان“** دو چیزوں کو ظاہر کرنے کے لیے نہیں ہے، بلکہ یہ مکمل ایک ہی لفظ ہے۔ ④ **إِنَّا** اور **أَمْنَا** دونوں میں **”نا“** کا ترجمہ ”ہم“ ہے۔ ⑤ یہ لفظ **”ق+نا“** کا مجموعہ ہے، **”ق“** کا معنی ”بچا“ ہے اور یہاں سے کچھ حروف قاعدے کی رو سے گرا دیے گئے ہیں۔



وَأُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ط  
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿18﴾

إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ  
وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوْتُوا الْكِتَابَ  
إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ  
بَغْيًا بَيْنَهُمْ ط

وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ

فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿19﴾

فَإِنْ حَاجُّوكَ

فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِي

لِلَّهِ وَمَنْ اتَّبَعَنِي ط

اور تمام اہل علم نے انصاف پر قائم رہتے ہوئے  
(کہ) کوئی معبود نہیں اسکے سوا

(جو) غالب ہے حکمت والا ہے۔ ﴿18﴾

بیشک دین تو اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے  
اور نہیں اختلاف کیا ان لوگوں نے جنہیں دی گئی کتاب  
مگر اسکے بعد کہ آچکا تھا انکے پاس علم (وحی)

(اسکی وجہ محض) ان کی باہمی ضد تھی

اور جو انکار کرتا ہے اللہ کی آیات کا

تو بیشک اللہ جلد حساب چکانے والا ہے۔ ﴿19﴾

پھر اگر (یہ اہل کتاب) آپ سے جھگڑا کریں

تو آپ کہہ دیں میں نے تو جھکا دیا ہے اپنا چہرہ (سر)

اللہ کے لیے اور (اس نے بھی) جس نے میری پیروی کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أُولُوا : أولو العزم، أولو الامر (والے)۔

بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط، قسطیں۔

إِلَهَ : إِلَهَ الْعَالَمِينَ، الْوَهْيِ، يَا إِلَهِي۔

إِلَّا : إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ، إِلَّا قَلِيلًا، إِلَّا يَهُودِيَّةً۔

الْحَكِيمُ : حکمت، حکیم، حکما۔

عِنْدَ : عند اللہ ماجور ہوں، عند الطلب۔

اخْتَلَفَ : اختلاف، مختلف، مخالف، خلاف۔

بَغْيًا : بغاوت، باغی۔

بَيْنَهُمْ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔

سَرِيعُ : سرعت، سریع الحركت۔

حَاجُّوكَ : حجت، احتجاج۔

أَسْلَمْتُ : سلام، اسلام، سلامتی، تسلیم۔

وَجْهِي : علی وجہ البصیرت، لوجه اللہ، وجاہت۔

اتَّبَعَنِي : اتباع، تتبع سنت، تابع فرماں۔



وَأُولُوا الْعِلْمِ	قَائِمًا	بِالْقِسْطِ ط	لَا إِلَهَ
اور تمام اہل علم نے	قائم رہتے ہوئے	انصاف پر	(کہ) کوئی معبود نہیں

إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ ①	الْحَكِيمُ 18 ط	إِنَّ الدِّينَ	عِنْدَ اللَّهِ
مگر وہی غالب ہے	حکمت والا ہے	بیشک دین (تو)	اللہ کے نزدیک

الْإِسْلَامُ ٢	وَمَا	اِخْتَلَفَ	الَّذِينَ	أَوْثُوا	الْكِتَابِ
(صرف) اسلام ہے	اور نہیں	اختلاف کیا	ان لوگوں نے جن	سب کو دی گئی	کتاب

إِلَّا مِنْ بَعْدِ ②	مَا ③	جَاءَهُمْ	الْعِلْمُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ ط
مگر اسکے بعد	کہ	آچکا تھا انکے پاس	علم (وحی)	ضد کی وجہ سے	انکے درمیان

وَمَنْ	يَكْفُرُ ④	بِآيَاتِ اللَّهِ	فَإِنَّ اللَّهَ	سَرِيعٌ	الْحِسَابِ 19 ط
اور جو	انکار کرے	اللہ کی آیات کا	تو بیشک اللہ	جلد	حساب چکانے والا ہے

فَإِنْ	حَاجُّوكَ ⑤	فَقُلْ ⑥	أَسْلَمْتُ
پھر اگر	یہ سب جھگڑا کریں آپ سے	تو آپ کہہ دیں	میں نے جھکا دیا ہے

وَجْهِي	لِلَّهِ	وَ	مَنْ	اتَّبَعَنِي ط ⑦
اپنا چہرہ	اللہ کیلئے	اور	جس نے	میری پیروی کی

### ضروری وضاحت

① "هُوَ" کے بعد "أَنَّ" والا اسم ہو تو ترجمہ "وہی" کیا جاتا ہے۔ ② لفظ "بَعْدِ" سے قبل اگر "مِنْ" ہو تو اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ③ اگر "مَا" سے قبل لفظ "بَعْدِ" ہو تو اس کا ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔ ④ "ي" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑤ "وَ" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو "الف" کو گرا دیتے ہیں۔ ⑥ "قَوْلُ" سے بنا ہے، "و" قاعدے کی رو سے گرا دی گئی ہے۔ ⑦ یہ اصل میں اتَّبَعْنِي تھا، آخر سے "نِي" وقف کی وجہ سے گر گئی ہے۔ اسی کا ترجمہ "میری" کیا گیا ہے۔



وَقُلْ لِلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ  
وَالْأُمِّيِّينَ ءَ اسْلَمْتُمْ ط  
فَإِنْ اسْلَمُوا فَقَدْ اهْتَدَوْا ء  
وَإِنْ تَوَلَّوْا

فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلْغُ ط

وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ﴿20﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ  
وَيَقْتُلُونَ النَّبِيَّاتِ بِغَيْرِ حَقٍّ لَا  
وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ  
بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ لَا

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿21﴾

أُولَئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ

اور کہیے ان لوگوں سے جنہیں دی گئی کتاب  
اور ان پڑھوں سے (کہ) کیا تم بھی فرمانبردار بننے ہو  
پس اگر وہ فرمانبردار بن جائیں تو یقیناً ہدایت پا جائیں  
اور اگر وہ منہ پھیر لیں

تو بیشک آپ پر (تو ذمہ داری ہے) پیغام پہنچا دینے کی  
اور اللہ خوب دیکھ رہا ہے (اپنے) بندوں کو۔ ﴿20﴾

بیشک وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں اللہ کی آیات کا  
اور قتل کرتے ہیں انبیاء کو ناحق  
اور قتل کرتے ہیں ان لوگوں کو جو حکم دیتے ہیں  
عدل و انصاف کا لوگوں میں سے

تو خوشخبری سنا دیجیے انہیں دردناک عذاب کی۔ ﴿21﴾

یہی وہ لوگ ہیں جو (کہ) ضائع ہو گئے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
الْأُمِّيِّينَ	: نبی اُمی (ان پڑھ)۔
اسْلَمْتُمْ	: اسلام، سلامتی، تسلیم۔
اهْتَدَوْا	: ہدایت، ہادی برحق۔
عَلَيْكَ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْبَلْغُ	: بالغ، بلوغ، بلوغت، تبلیغ۔
بَصِيرٌ	: بصر، بصارت، بصیرت، تبصرہ نگار۔
بِالْعِبَادِ	: عبادت، عابد، معبود۔
يَكْفُرُونَ	: کفر، کافر، کفار۔
يَقْتُلُونَ	: قتل، قاتل، قاتل، مقتل، مقتول۔
يَأْمُرُونَ	: امر، آمر، مأمور، امارت۔
النَّاسِ	: عوام الناس، بعض الناس۔
فَبَشِّرْهُمْ	: بشارت، بشیر، مبشر۔
الْأَلِيمِ	: عذابِ الیم، المناک واقعہ۔



وَقُلْ	لِلَّذِينَ <sup>①</sup>	أُوتُوا	الْكِتَابَ	وَالْأُمِّيِّينَ	ء
اور کہیے	ان لوگوں سے جو	سب کو دیئے گئے	کتاب	اور سب ان پڑھوں سے	کیا

أَسْلَمْتُمْ <sup>ط</sup>	فَإِنْ	أَسْلَمُوا	فَقَدْ	اهْتَدَوْا <sup>ج</sup>
تم (بھی) فرمانبردار بنتے ہو	پس اگر	وہ سب فرمانبردار بن جائیں	تو یقیناً	وہ سب ہدایت پا جائیں

وَأِنْ	تَوَلَّوْا <sup>②</sup>	فَأِنَّمَا <sup>③</sup>	عَلَيْكَ	الْبَلْغُ <sup>ط</sup>
اور اگر	وہ سب منہ پھیر لیں	تو بیشک	آپ پر (تو ذمہ داری ہے)	پیغام پہنچا دینے کی

وَاللَّهُ	بَصِيرٌ <sup>④</sup>	بِالْعِبَادِ <sup>ع</sup>	إِنَّ	الَّذِينَ	يَكْفُرُونَ <sup>④</sup>
اور اللہ	خوب دیکھ رہا ہے	(اپنے) بندوں کو	بیشک	وہ لوگ جو	سب انکار کرتے ہیں

بِآيَاتِ اللَّهِ	وَيَقْتُلُونَ	الذَّٰبِئِينَ	بِغَيْرِ حَقٍّ <sup>⑤</sup>	وَ	يَقْتُلُونَ
اللہ کی آیات کا	اور وہ سب قتل کرتے ہیں	نبیوں کو	ناحق	اور	وہ سب قتل کرتے ہیں

الَّذِينَ	يَأْمُرُونَ	بِالْقِسْطِ	مِنَ النَّاسِ <sup>لا</sup>
ان لوگوں کو جو	وہ سب حکم دیتے ہیں	عدل و انصاف کا	لوگوں میں سے

فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابِ الْيَمِّ <sup>⑥</sup>	أُولَٰئِكَ الَّذِينَ	حَبِطَتْ <sup>⑥</sup>
تو خوشخبری سنا دیجیے انہیں	دردناک عذاب کی	یہی وہ لوگ ہیں جو (کہ)	ضائع ہو گئے

### ضروری وضاحت

① "قُلْ، قَالَ، يَقُولُ" کے بعد اگر "ل" ہو تو اس کا ترجمہ "سے" کیا جاتا ہے۔ ② علامت "ت" اور شد میں "کام کو اہتمام سے کرنے" کا مفہوم ہے۔ ③ کبھی "إِنَّمَا" کا معنی "سوائے اس کے نہیں" بھی کر دیا جاتا ہے۔ ④ علامت "ی" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑤ یہاں علامت "ب" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ "ت" فعل کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔



أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ

وَمَا لَهُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ ﴿٢٢﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ

أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ

يُدْعَوْنَ إِلَىٰ كِتَابِ اللَّهِ

لِيَحْكَمَ بَيْنَهُمْ

ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ

وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٢٣﴾

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَن

تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ۖ

وَعَرَّهْمُ فِي دِينِهِمْ

مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٤﴾

ان کے اعمال دنیا و آخرت میں

اور نہیں ہوگا ان کا کوئی مددگار۔ ﴿22﴾

کیا آپ نے دیکھا نہیں ان لوگوں کی طرف جنہیں

دیا گیا کچھ حصہ کتاب سے (یعنی تورات کا کچھ علم)

وہ بلائے جاتے ہیں اللہ کی کتاب کی طرف

تاکہ وہ (کتاب) فیصلہ کر دے ان کے درمیان

پھر منہ پھیر لیتا ہے ایک گروہ ان میں سے

اور وہ اعراض کرنے لگتے ہیں۔ ﴿23﴾

یہ اس وجہ سے ہے کہ بیشک وہ کہتے ہیں ہرگز نہیں

چھوئے گی ہمیں آگ مگر چند دن گئے چنے ہوئے

اور دھوکے میں ڈال رکھا ہے انہیں اپنے دین کے بارے میں

(ان باتوں نے) جو وہ گھڑتے رہتے ہیں۔ ﴿24﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْهُمْ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔

مُعْرِضُونَ : اعراض کرنا۔

تَمَسَّنَا : مس، مساس (چھونا)۔

النَّارُ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

مَّعْدُودَاتٍ : عدد، معدود، تعداد، متعدد، عدت۔

عَرَّهْمُ : غرور، مغرور۔

يَفْتَرُونَ : افتراء پر دازی (گھڑنا)۔

أَعْمَالُهُمْ : عمل، عامل معمول، اعمال صالحہ۔

نَصِيرِينَ : نصرت، ناصر، انصار، منصور۔

تَرَ : رویت ہلال کمیٹی، مرئی اشیاء، رائے، آراء۔

إِلَىٰ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

نَصِيبًا : باادب بانصیب، بے ادب بے نصیب۔

يُدْعَوْنَ : دعا، داعی، دعوت، مدعو۔

لِيَحْكَمَ : حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔



أَعْمَالُهُمْ	فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ	وَمَا	لَهُمْ	مَنْ نُصِرِينَ <sup>1</sup>
انکے اعمال	دنیا اور آخرت میں	اور نہیں ہوگا	ان کے لیے	کوئی مددگار

أ	لَمْ تَرَ <sup>2</sup>	إِلَى الَّذِينَ	أُوتُوا	نَصِيبًا
کیا	نہیں آپ نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف جن	سب کو دیا گیا	کچھ حصہ

مِنَ الْكِتَابِ	يُدْعَوْنَ <sup>3</sup>	إِلَى كِتَابِ اللَّهِ		
کتاب (تورات کے علم) سے	وہ سب بلائے جاتے ہیں	اللہ کی کتاب کی طرف		

لِيَحْكُمَ <sup>4</sup>	بَيْنَهُمْ	ثُمَّ يَتَوَلَّى <sup>5</sup>	فَرِيقٌ		
تاکہ وہ (کتاب) فیصلہ کر دے	ان کے درمیان	پھر منہ پھیر لیتا ہے	ایک گروہ		

مِنْهُمْ	وَهُمْ	مُعْرَضُونَ <sup>6</sup>	ذَلِكَ <sup>6</sup>	بِأَنَّهُمْ
ان میں سے	اور وہ	سب اعراض کر نیوالے ہیں	یہ	اس وجہ سے ہے کہ بیشک ان

قَالُوا	لَنْ	تَمَسَّنَا <sup>7</sup>	النَّارُ	إِلَّا أَيَّامًا	مَّعْدُودَاتٍ <sup>8</sup>
سب نے کہا	ہرگز نہیں	چھوئے گی ہمیں	آگ	مگر چند دن	گنے ہوئے

وَعَرَّهْمُ	فِي دِينِهِمْ	مَا كَانُوا	يَفْتَرُونَ <sup>9</sup>		
اور دھوکے میں ڈال رکھا ہے انہیں	اپنے دین (کے بارے) میں	جو تھے	وہ سب گھڑتے رہتے		

### ضروری وضاحت

① "مَنْ" اور "يُنِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ② یہ اصل میں "تَرَى" تھا، کھڑی زبر اور "ی" قاعدے کی رو سے گر گئی ہے۔ ③ يُدْعَوْنَ جس سانچے میں ڈھلا ہوا ہے اس کا ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ④ اگر "لِ" کے بعد فعل کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ "تاکہ" کیا جاتا ہے۔ ⑤ "ي" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑥ "ذَلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے اور کبھی "یہ" کر دیا جاتا ہے۔ ⑦ یہاں ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے۔



فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَهُمْ

لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ ۗ

وَوَفَّيْتُ كُلَّ نَفْسٍ

مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿25﴾

قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ

تُوْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ

وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ ۚ

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ

وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ۗ

بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۗ

إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿26﴾

تُوَلِّجُ الْيَلَّ فِي النَّهَارِ

پھر اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم جمع کریں گے انہیں

اس دن (کہ) کوئی شک نہیں اس (کے آنے) میں

اور پورا پورا بدلہ دے دیا جائے گا ہر نفس کو

جو اس نے کمایا ہوگا اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے ﴿25﴾

آپ کہہ دیں اے اللہ ملک کے مالک

تو ہی دیتا ہے بادشاہی جسے تو چاہتا ہے

اور تو چھین لیتا ہے بادشاہی جس سے تو چاہتا ہے

اور تو عزت دیتا ہے جسے تو چاہتا ہے

اور تو ذلیل کرتا ہے جسے تو چاہتا ہے

تیرے ہی ہاتھ میں ہے بھلائی

یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿26﴾

تو داخل کرتا ہے رات کو دن میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَكَيْفَ : کیفیت، بہر کیف۔

جَمَعْنَهُمْ : جمع، جامع، مجموع، مجموعہ۔

رَيْبَ : کتاب لاریب، خدائے لاریب۔

وَوَفَّيْتُ : وفا، بے وفا، وفاداری، ایفائے عہد۔

كَسَبَتْ : کسبِ حلال، کسی۔

يُظْلَمُونَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظلالم۔

الْمُلْكَ : ملک، ملوکیت، ملکیت، املاک۔

تَشَاءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

تَنْزِعُ : حالتِ نزع، نزع۔

تُعِزُّ : عزت، عزیز، معزز۔

تُذِلُّ : ذلت، ذلیل و خوار، ذلالت۔

بِيَدِكَ : یدِ بیضا، یدِ طولی، رفع الیدین۔

قَدِيرٌ : قادر، قدرت، مقدر، تقدیر۔

الْيَلَّ، النَّهَارِ : لیلۃ القدر، لیل و نہار، نہار منہ۔



فَكَيْفَ	إِذَا	جَمَعْنَهُمْ	لِيَوْمٍ <sup>1</sup>
پھر کیسا (حال ہوگا)	جب	ہم جمع کریں گے انہیں	اس دن (کہ)

لَا رَيْبَ	فِيهِ <sup>2</sup>	وَوَفِّيْتُ <sup>2</sup>	كُلُّ نَفْسٍ
کوئی شک نہیں	اس (کے آنے) میں	اور پورا پورا بدلہ دے دیا جائے گا	ہر نفس کو

مَا	كَسَبَتْ <sup>2</sup>	و	هُمْ لَا يُظْلَمُونَ <sup>3</sup>	قُلْ <sup>4</sup>
جو	اس نے کمایا ہوگا	اور	وہ سب ظلم نہیں کیے جائیں گے	آپ کہہ دیں

اللَّهُمَّ <sup>5</sup>	مَلِكِ الْمَلِكِ	تُوْتِي	الْمَلِكِ	مَنْ تَشَاءُ
اے اللہ	ملک کے مالک	تو ہی دیتا ہے	بادشاہی	جسے تو چاہتا ہے

وَتَنْزِعُ	الْمَلِكِ	مِمَّنْ <sup>6</sup>	تَشَاءُ <sup>7</sup>	وَتُعِزُّ
اور تو چھین لیتا ہے	بادشاہی	جس سے	تو چاہتا ہے	اور تو عزت دیتا ہے

مَنْ تَشَاءُ	وَتُذِلُّ	مَنْ تَشَاءُ <sup>8</sup>	بِيَدِكَ <sup>7</sup>
جسے تو چاہتا ہے	اور تو ذلیل کرتا ہے	جسے تو چاہتا ہے	تیرے ہی ہاتھ میں ہے

الْخَيْرِ <sup>8</sup>	إِنَّكَ	عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيرٌ <sup>9</sup>	تُوَلِّجُ <sup>8</sup>	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ
بھلائی	یقیناً تو	ہر چیز پر	قادر ہے	تو داخل کرتا ہے	رات کو	دن میں

### ضروری وضاحت

① "لِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ② "ت" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ "هُمْ" اور "ي" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔ ④ یہاں اگلے لفظ سے ملانے کے لیے "لِ" کے نیچے زیر دی گئی ہے۔ ⑤ "اللَّهُمَّ" دراصل "اللَّهُ + مَّ" ہے، جب اللہ تعالیٰ کو دل کی گہرائی سے پکارنا ہو تو شروع میں "يَا" کی بجائے آخر میں "مَّ" لگاتے ہیں۔ ⑥ "مِمَّنْ" دراصل "مِنْ + مَنْ" کا مجموعہ ہے۔ ⑦ "بِ" کا ترجمہ "میں" ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑧ یعنی رات گھٹا کر دن بڑھاتا ہے۔



وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ

وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ

مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ

فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ

إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاةً ط

وَيُحَذِّرُكُمْ اللَّهُ نَفْسَهُ ط

وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿٢٨﴾

قُلْ إِنْ تَخْشَوْنَ مَا فِي صُدُورِكُمْ

أَوْ تُبْدُوهُ يَعْلَمُهُ اللَّهُ ط

اور تو داخل کرتا ہے دن کو رات میں

اور تو نکالتا ہے جاندار کو بے جان سے

اور تو نکالتا ہے بے جان کو جاندار سے

اور تو رزق دیتا ہے جسے تو چاہتا ہے بغیر حساب کے ﴿٢٧﴾

نہ بنائیں مومن کافروں کو (دلی) دوست

مومنوں کو چھوڑ کر اور جو ایسا کرے گا

تو نہیں ہے اللہ سے (اسکا کوئی واسطہ) کسی معاملے میں

مگر یہ کہ تم بچنا چاہو ان (کے شر) سے (تو کوئی مضائقہ نہیں)

اور ڈراتا ہے اللہ تمہیں اپنے آپ سے

اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ﴿٢٨﴾

آپ کہہ دیں اگر تم چھپاؤ جو تمہارے دلوں میں ہے

یا تم ظاہر کرو اسے جانتا ہے اسے اللہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُخْرِجُ : خروج، خارج، مخرج، اخراج۔

الْحَيَّ : حیات، احیائے دین۔

تَرْزُقُ : رزق، رازق، رزاق۔

تَشَاءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

يَتَّخِذُ : آخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

الْمُؤْمِنُونَ : ایمان، مومن، امن۔

الْكَافِرِينَ : کفر، کافر، کفار۔

يَفْعَلُ : فعل، فاعل، مفعول۔

تَتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔

نَفْسَهُ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔

إِلَى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

تُخْشَوْنَ : مخفی، خفی، اخفا، خفیہ۔

صُدُورِكُمْ : صدر، شرح صدر، شق صدر۔

يَعْلَمُهُ : علم، عالم، معلومات، تعلیم۔



وَتُولِجُ <sup>①</sup>	النَّهَارَ	فِي اللَّيْلِ <sup>②</sup>	وَتُخْرِجُ <sup>③</sup>	الْحَيَّ
اور تو داخل کرتا ہے	دن کو	رات میں	اور تو نکالتا ہے	جاندار کو

مِنَ الْمَيِّتِ	وَتُخْرِجُ <sup>④</sup>	الْمَيِّتِ	مِنَ الْحَيِّ <sup>⑤</sup>	وَتَرْزُقُ
بے جان سے	اور تو نکالتا ہے	بے جان کو	جاندار سے	اور تو رزق دیتا ہے

مَنْ تَشَاءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ <sup>⑥</sup>	لَا يَتَّخِذِ <sup>⑦</sup>	الْمُؤْمِنُونَ	الْكَافِرِينَ
جسے تو چاہتا ہے	بغیر حساب کے	نہ بنائیں	سب مومن	کافروں کو

أَوْلِيَاءَ	مِنَ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ <sup>⑧</sup>	وَمَنْ	يَفْعَلُ <sup>⑨</sup> ذَلِكَ <sup>⑩</sup>	فَلَيْسَ
(دلی) دوست	مومنوں سے علاوہ	اور جو	یہ (کام) کرے گا	تو نہیں ہے

مِنَ اللَّهِ	فِي شَيْءٍ	إِلَّا أَنْ	تَتَّقُوا	مِنْهُمْ <sup>⑪</sup>	تُقَاتِلُوا <sup>⑫</sup>
اللہ کی طرف سے	کسی معاملے (حمایت) میں	مگر یہ کہ	تم سب بچنا چاہو	ان سے	بچنا اور

يُحَذِّرُكُمْ اللَّهُ <sup>⑬</sup>	نَفْسَهُ <sup>⑭</sup>	وَإِلَى اللَّهِ	الْمَصِيرُ <sup>⑮</sup>	قُلْ
ڈراتا ہے اللہ تمہیں	اپنے آپ سے	اور اللہ ہی کی طرف	لوٹ کر جانا ہے	آپ کہہ دیں

إِنْ تَخَفُوا	مَا فِي صُدُورِكُمْ	أَوْ تُبَدُّوهُ <sup>⑯</sup>	يَعْلَمُهُ اللَّهُ <sup>⑰</sup>
اگر تم سب چھپاؤ	جو تمہارے دلوں میں ہے	یا تم سب ظاہر کرو اسے	جانتا ہے اسے اللہ

### ضروری وضاحت

① دن کو رات میں داخل کرنے کا مفہوم یہ ہے کہ: دن کو گھٹا کر رات بڑھا دیتا ہے۔ ② مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے جیسے: انڈے کو مرغی سے نکالا اور زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے جیسے: انڈے سے مرغی یا کافر سے مومن اور مومن سے کافر پیدا کرتا ہے۔ ③ اس کا لفظی ترجمہ ”نہ پکڑیں“ ہے۔ ④ اس سے مراد ”مومنوں کو چھوڑ کر“ ہے۔ ⑤ علامت ”ی“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑥ ”ذَلِكَ“ کا اصل ترجمہ ”وہ“ ہے لیکن کبھی ”یہ“ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑦ ”وَ“ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو ”ا“ گر جاتا ہے۔



وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ  
وَمَا فِي الْأَرْضِ ط

وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿29﴾  
يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ  
مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۖ  
وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ ۖ  
تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا

وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا ط  
وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ ط

وَاللَّهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ﴿30﴾

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ  
فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ

اور وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے  
اور جو کچھ زمین میں ہے

اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے ﴿29﴾

وہ دن (آنے والا ہے) جب پالے گا ہر نفس

جو اس نے اچھا عمل کیا ہوگا، سامنے موجود

اور (اسے بھی) جو اس نے بُرا عمل کیا ہوگا

وہ آرزو کرے گا کاش کہ بیشک اسکے درمیان

اور اسکے (بُرے اعمال) درمیان دور دراز کا فاصلہ ہوتا

اور اللہ ڈراتا ہے تم کو اپنے آپ سے

اور اللہ تعالیٰ (اپنے) بندوں پر بہت شفیق ہے۔ ﴿30﴾

آپ کہہ دیں اگر ہو تم محبت کرتے اللہ سے

تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرنے لگے گا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْلَمُ : علم، عالم، معلومات، تعلیم۔

السَّمَوَاتِ : ارض و سما، کتب سماویہ۔

مَا : ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔

تَجِدُ : موجود، وجود۔

عَمِلَتْ : عمل، عامل، معمول، معمولات۔

مُحْضَرًا : حاضر، حضور، حاضری۔

سُوءٍ : اعمال سیئہ، علماء سوء۔

تَوَدُّ : محبت و موڈت۔

بَيْنَهَا : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔

بَعِيدًا : بعید، بُعد۔

نَفْسَهُ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔

بِالْعِبَادِ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔

تُحِبُّونَ : حب، محب، حبیب، محبوب، محبت۔

فَاتَّبِعُونِي : اتباع، تتبع سنت، تابع فرماں۔



وَيَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمَوَاتِ <sup>1</sup>	وَمَا	فِي الْأَرْضِ ط
اور وہ جانتا ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور جو کچھ	زمین میں ہے

وَاللَّهُ	عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيرٌ <sup>29</sup>	يَوْمَ	تَجِدُ <sup>1</sup>	كُلَّ نَفْسٍ	مَا
اور اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے	وہ دن	(جب) پالے گی	ہر جان	جو

عَمِلَتْ	مِنْ خَيْرٍ <sup>2</sup>	مُحْضَرًا <sup>3</sup>	وَمَا	عَمِلَتْ
اس نے عمل کیا ہوگا	اچھا	سامنے موجود	اور (اسے بھی) جو	اس نے عمل کیا ہوگا

مِنْ سُوِّءٍ <sup>2</sup>	تَوَدُّ <sup>1</sup>	لَوْ	أَنَّ	بَيْنَهَا	وَبَيْنَهُ
برا	وہ آرزو کرے گا	کاش	کہ بیشک	اسکے (برے اعمال کے) درمیان	اور اسکے درمیان

أَمَدًا	بَعِيدًا ط	وَيُحَذِّرُكُمْ <sup>4</sup>	اللَّهُ	نَفْسَهُ ط
فاصلہ ہوتا	دور دراز کا	اور ڈراتا ہے تم کو	اللہ	اپنے آپ سے

وَاللَّهُ	رَءُوفٌ	بِالْعِبَادِ <sup>30</sup>	قُلْ	إِنْ
اور اللہ	بہت شفیق ہے	(اپنے) بندوں پر	آپ کہہ دیں	اگر

كُنْتُمْ تُحِبُّونَ <sup>5</sup>	اللَّهُ	فَاتَّبِعُونِي <sup>6</sup>	يُحِبُّكُمْ اللَّهُ <sup>4</sup>
ہو تم سب محبت کرتے	اللہ سے	تو تم سب میری پیروی کرو	محبت کرنے لگے گا تم سے اللہ

### ضروری وضاحت

① "ات" اسم کے ساتھ اور "ت" فعل کے ساتھ مَوْنَتْ کی علامتیں ہیں۔ انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ② "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ③ مُحْضَرًا کا اصل ترجمہ "حاضر کیا ہوا" ہے۔ ④ علامت "ی" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑤ "تُمْ" اور "ت" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ⑥ "وَ" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگانے کی ضرورت ہو تو اسکا "الف" گرا دیا جاتا ہے، اور فعل کے ساتھ جب بھی علامت "نِ" لگتی ہے تو فعل اور "نِ" کے درمیان "نِ" ضرور آتا ہے، یہاں وہی "نِ" ہے۔



وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ط

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿31﴾

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ ج

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ

لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِينَ ﴿32﴾

إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ آدَمَ

وَنُوحًا وَآلَ إِبْرٰهِيْمَ وَآلَ عِمْرٰنَ

عَلَى الْعٰلَمِينَ ﴿33﴾

ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ط

وَاللَّهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿34﴾

إِذْ قَالَتْ اْمْرَاْتُ عِمْرٰنَ رَبِّ

اِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا

اور وہ معاف کر دے گا تمہارے لیے تمہارے گناہ

اور اللہ بہت بخشنے والا بہت مہربان ہے۔ ﴿31﴾

آپ کہہ دیں اطاعت کرو اللہ اور (اسکے) رسول کی

پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو بیشک اللہ

(ایسے) کافروں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿32﴾

بیشک اللہ نے (رسالت کے لیے) منتخب فرمایا آدمؑ کو

اور نوحؑ کو اور آل ابراہیمؑ کو اور آل عمرانؑ کو

تمام جہان والوں میں سے۔ ﴿33﴾

ان میں سے بعض بعض کی اولاد تھی

اور اللہ سب کچھ سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ ﴿34﴾

جب کہا عمرانؑ کی بیوی نے اے میرے رب!

بیشک میں تیری نذر کرتی ہوں جو (بچہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَغْفِرُ : مغفرت، استغفار۔

قُلْ، قَالَتْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

اَطِيعُوا : اطاعت، مطیع۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔

يُحِبُّ : محبت، محبت، محبوب، حبیب۔

الْكٰفِرِينَ : کفر، کافر، کفار۔

اصْطَفَىٰ : مصطفیٰ، مصطفویٰ منہج۔

آل : آل اولاد، آل رسول۔

الْعٰلَمِينَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم عقبی۔

ذُرِّيَّةً : ذریت آدم (اولاد)۔

بَعْضُهَا : بعض اوقات۔

سَمِيْعٌ : سمعی بصری معاونات، سماعت، سامعین۔

عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔

نَذَرْتُ : نذرونیاز، نذرانہ۔



وَ يَغْفِرُ	لَكُمْ	ذُنُوبَكُمْ <sup>ط</sup>	وَاللَّهُ	غَفُورٌ
اور وہ معاف کر دے گا	تمہارے لیے (تمہیں)	تمہارے گناہ	اور اللہ	بہت بخشنے والا

رَحِيمٌ <sup>31</sup>	قُلْ	أَطِيعُوا اللَّهَ <sup>1</sup>	وَالرَّسُولَ <sup>ج</sup>	فَإِنْ
بہت مہربان ہے	آپ کہہ دیں	تم سب اطاعت کرو اللہ کی	اور اسکے رسول کی	پھر اگر

تَوَلَّوْا <sup>2</sup>	فَإِنَّ اللَّهَ	لَا يُحِبُّ <sup>3</sup>	الْكَافِرِينَ <sup>32</sup>	إِنَّ اللَّهَ
وہ سب منہ پھیر لیں	تو بیشک اللہ	پسند نہیں کرتا	(ایسے) کافروں کو	بیشک اللہ نے

اصْطَفَى	آدَمَ	وَنُوحًا	وَالْإِبْرَاهِيمَ	وَالْعِمْرَانَ
منتخب فرمایا	آدم علیہ السلام کو	اور نوح علیہ السلام کو	اور آل ابراہیم علیہم السلام کو	اور آل عمران علیہم السلام کو

عَلَى الْعَالَمِينَ <sup>4</sup>	ذُرِّيَّةً <sup>5</sup>	بَعْضُهَا	مِنْ بَعْضٍ <sup>ط</sup>	وَاللَّهُ
تمام جہان والوں پر	اولاد تھے	ان میں سے بعض	بعض کی	اور اللہ

سَمِيعٌ	عَلِيمٌ <sup>ج</sup>	إِذْ قَالَتْ <sup>6</sup>	أُمْرَأْتُ عِمْرَانَ
سب کچھ سننے والا	خوب جاننے والا ہے	جب کہا	عمران کی بیوی نے

رَبِّ <sup>6</sup>	إِنِّي نَذَرْتُ <sup>7</sup>	لَكَ	مَا
اے میرے رب!	بیشک میں نے نذر مانی ہے	تیرے لیے	(کہ) جو (بچہ)

### ضروری وضاحت

① یہاں "أ" کا استعمال "فعل میں حکم کا مفہوم پیدا کرنے کے لیے" ہوا ہے۔ ② یہاں علامت "ت" اور شد میں "کام کو اہتمام کے ساتھ کرنے کا مفہوم" ہے۔ ③ "ی" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ④ اس سے مراد "تمام جہان والوں میں سے" ہے۔ ⑤ "قَالَتْ" میں "ت" اصل میں "ت" تھی، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "ت" ہو گیا ہے۔ ⑥ یہ اصل میں "يَا رَبِّي" تھا، ضرورتاً "یا" اور "ئی" دونوں کو گرا دیا گیا ہے۔ ⑦ علامت "ئی" اور "ت" دونوں کا ترجمہ "میں نے" ہے۔



فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا  
فَتَقَبَّلُ مِنِّي ۚ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ  
الْعَلِيمُ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا  
قَالَتْ رَبِّ ائِنِّي وَضَعْتُهَا  
أُنْثَىٰ ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا وَضَعْتَ ۖ  
وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْأُنْثَىٰ ۚ  
وَإِنِّي أَعِذُهَا بِكَ  
وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿٣٦﴾  
فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ  
وَأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۖ  
وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۗ

میرے پیٹ میں ہے (کہ وہ دنیا کے کاموں سے) آزاد ہوگا  
تو تو قبول فرما مجھ سے بیشک تو ہی سب کچھ سننے والا  
خوب جاننے والا ہے ﴿35﴾ پھر جب اس نے جنا سے  
کہنے لگی: اے میرے رب بیشک میں نے اسے جنا ہے  
لڑکی اور اللہ کو خوب معلوم تھا جو اس نے جنا  
اور نہیں ہوتا لڑکا لڑکی کی طرح  
اور بیشک میں نے نام رکھا ہے اس کا ”مریم“  
اور بیشک میں اسے تیری پناہ میں دیتی ہوں  
اور اسکی اولاد کو (بھی) شیطان مردود (کے شر) سے۔ ﴿36﴾  
تو قبول کر لیا اسے اسکے رب نے احسن طریقے سے  
اور پروان چڑھایا اسے بہترین (انداز میں)  
اور سرپرست بنایا اس کا زکریا کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَطْنِي	: بطن، باطنی (پیٹ)۔
مُحَرَّرًا	: مجلس احرار، حریت پسندی (آزادی)۔
فَتَقَبَّلُ	: قبول، مقبول، مقبولیت۔
مِنِّي	: منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
السَّمِيعُ	: سمعی بصری معاونات، سماعت، سامعین۔
قَالَتْ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
أُنْثَىٰ	: مذکر و مؤنث، تذکیر و تانیث۔
سَمَّيْتُهَا	: اسم، اسماء، اسم با مسمی۔
أَعِذُهَا	: تعوذ، معاذ اللہ، تعویذ۔
ذُرِّيَّتَهَا	: ذریت آدم (اولاد)۔
الرَّجِيمِ	: حدِ رجم۔
حَسَنٍ	: حسن، احسن، محسن، تحسین۔
أَنْبَتَهَا	: نباتات، نباتات۔
كَفَّلَهَا	: کفالت، کفیل۔



فِي بَطْنِي	مُحَرَّرًا	فَتَقَبَّلُ <sup>①</sup>	مِنْنِي <sup>ج</sup>	إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ <sup>②</sup>
میرے پیٹ میں ہے	آزاد (وقف) ہوگا	تو تو قبول فرما	مجھ سے	بیشک تو ہی سب کچھ سننے والا

الْعَلِيمُ <sup>35</sup>	فَلَمَّا	وَضَعْتُهَا <sup>③</sup>	قَالَتْ <sup>④</sup>	رَبِّ <sup>⑤</sup>
خوب جاننے والا ہے	پھر جب	اس نے جنا سے	اس (مؤنث) نے کہا	اے میرے رب

إِنِّي وَضَعْتُهَا <sup>⑥</sup>	أَنْثَى <sup>ط</sup>	وَاللَّهُ	أَعْلَمُ <sup>⑦</sup>	بِمَا	وَضَعْتُ <sup>ط</sup>
بیشک میں نے اسے جنا ہے	لڑکی	اور اللہ کو	خوب معلوم تھا	اسکو جو	اس نے جنا

وَلَيْسَ	الذَّكْرُ	كَالْأُنْثَى <sup>ج</sup>	وَ	إِنِّي سَمَّيْتُهَا <sup>⑧</sup>	مَرْيَمَ
اور نہیں ہوتا	لڑکا	لڑکی کی طرح	اور	بیشک میں نے نام رکھا ہے اس کا	”مریم“

وَ	إِنِّي أُعِيدُهَا بِكَ <sup>⑨</sup>	وَذُرِّيَّتَهَا	مِنَ الشَّيْطَانِ
اور	بیشک میں اسے پناہ میں دیتی ہوں تیری	اور اسکی اولاد کو (بھی)	شیطان (کے شر) سے

الرَّجِيمِ <sup>36</sup>	فَتَقَبَّلَهَا <sup>⑩</sup>	رَبُّهَا	بِقَبُولٍ حَسَنٍ
(جو کہ) مردود ہے	تو قبول کر لیا اسے	اسکے رب نے	اچھی قبولیت سے

وَأَنْبَتَهَا	نَبَاتًا حَسَنًا <sup>لا</sup>	وَكَفَّلَهَا	زَكْرِيَّا <sup>حاج</sup>
اور پروان چڑھایا اسے	بہترین پرورش (سے)	اور سرپرست بنایا اس کا	زکریا علیہ السلام کو

### ضروری وضاحت

- یہاں ”ت“ اور شد میں ”کام کو اہتمام سے کر نیکا مفہوم“ ہے۔ ② ”لَ“ اور ”أَنْتَ“ دونوں کا ترجمہ ”تو“ ہے اور ”أَنْتَ“ کے بعد ”أَلْ“ میں تاکید کا مفہوم ہے، اور ”سَمِيعٌ“ اور ”عَلِيمٌ“ میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ③ ”تُ“ مؤنث کی علامت ہے۔ ④ یہ اصل میں ”يَا رَبِّي“ تھا۔ ⑤ ”نِي“ اور ”تُ“ دونوں کا ترجمہ ”میں نے“ ہے۔ ⑥ یہاں ”أ“ میں دوسروں سے صفت میں زائد ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ ”نِي“ اور ”أ“ دونوں کا ترجمہ ”میں“ ہے۔ ⑧ ”ب“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔



كَلَّمَادَخَلَ عَلَيْهَا زَكْرِيَّا الْمِحْرَابَ ۖ  
وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۗ

قَالَ يَمْرُؤُا

أَنْ لَكَ هَذَا ۗ

قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ

يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾

هُنَالِكَ دَعَا زَكْرِيَّا رَبَّهُ ۗ

قَالَ رَبِّ هَبْ لِي

مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۗ

إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿٣٨﴾

فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ

هُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ ۖ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

جب کبھی داخل ہوتے زکریا اسکے پاس حجرے میں  
(موجود) پاتے اس کے پاس کھانے پینے کی اشیا

(یہ دیکھ کر ایک مرتبہ) پوچھا اے ”مریم“

کہاں سے (آتا ہے) تیرے پاس یہ (سب کچھ)

وہ بولیں وہ اللہ کی طرف سے ہے، بیشک اللہ

رزق دیتا ہے جسے چاہتا ہے بے حساب۔ ﴿٣٧﴾

اسی جگہ (اسی موقع پر) دعا کی زکریا نے اپنے رب سے

(اور) کہا اے میرے رب! عطا کر مجھے

اپنی طرف سے پاکیزہ (صالح) اولاد

بلاشبہ تو دعا کو سننے (قبول کرنے) والا ہے ﴿٣٨﴾

تو آواز دی اسے فرشتوں نے اس حال میں کہ

وہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے عبادت گاہ میں

دَخَلَ : دخل، دخول، داخل، داخلہ۔

عَلَيْهَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

الْمِحْرَابَ : منبر و محراب۔

وَجَدَ : وجود، موجود۔

عِنْدَهَا : عند اللہ ما جور ہوں، عند الطلب۔

رِزْقًا : رزق، رازق، رزاق۔

قَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

هَذَا : ہذا من فضل ربی، لہذا، مسجد ہذا۔

يَشَاءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

دَعَا : دعا، دعوت، داعی، مدعو کیا گیا۔

هَبْ : ہبہ کرنا (عطیہ دینا)۔

طَيِّبَةً : مالِ طیب، طیبات۔

فَنَادَتْهُ : ندا، منادی، ندائے جہاد، ندائے ملت۔

يُصَلِّي : صلوة و سلام، صوم و صلوة، مصلی۔



كُلَّمَا	دَخَلَ	عَلَيْهَا <sup>1</sup>	زَكَرِيَّا	الْمِحْرَابِ لَا	وَجَدَ
جب کبھی	داخل ہوتے	اس پر	زکریا علیہ السلام	حجرے میں	(موجود) پاتے

عِنْدَهَا	رِزْقًا	قَالَ	يَمْرِيْمُ	أَنِّي
اسکے پاس	رزق	(آخر ایک دن) اس نے کہا	اے ”مریم“	کہاں سے (آتا ہے)

لَكَ <sup>2</sup>	هَذَا ط	قَالَتْ هُوَ	مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ط	إِنَّ اللَّهَ
تیرے لیے	یہ (سب کچھ)	وہ (مؤنث) بولیں وہ	اللہ کی طرف سے ہے	بیشک اللہ

يَرْزُقُ <sup>3</sup>	مَنْ يَشَاءُ	بِغَيْرِ حِسَابٍ	هُنَالِكَ	دَعَا زَكَرِيَّا
رزق دیتا ہے	جسے وہ چاہتا ہے	بے حساب	اسی جگہ	دعا کی زکریا علیہ السلام نے

رَبِّهِ <sup>4</sup>	قَالَ	رَبِّ <sup>4</sup>	هَبْ لِي <sup>5</sup>	مِنْ لَدُنْكَ
اپنے رب سے	(اور) کہا	اے میرے رب!	عطا کر میرے لیے (مجھے)	اپنی طرف سے

ذُرِّيَّةً <sup>6</sup>	طَيِّبَةً <sup>6</sup>	إِنَّكَ	سَمِيعُ الدُّعَاءِ	فَنَادَتْهُ <sup>7</sup>
اولاد	پاکیزہ (صالح)	بلاشبہ تو	دعا کو سننے (قبول کرنے) والا ہے	تو آواز دی اسے

الْمَلَائِكَةَ <sup>8</sup>	وَهُوَ	قَائِمٌ	يُصَلِّي <sup>9</sup>	فِي الْمِحْرَابِ لَا
فرشتوں نے	اس حال میں کہ وہ	کھڑے	نماز پڑھ رہے تھے	حجرے میں

### ضروری وضاحت

① یعنی ”اس کے پاس“ ہے۔ ② یعنی ”تیرے پاس“ ہے۔ ③ ”ی“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ④ یہ اصل میں ”يَا رَبِّي“ تھا، اس لیے ترجمہ ”اے میرے رب“ کیا گیا ہے۔ یہاں شروع سے ”يَا“ اور آخر سے ”ي“ بوجہ تخفیف گرائی گئی ہے۔ ⑤ یہ لفظ ”هَبَّةً“ سے بنا ہے۔ ⑥ ”ة“ مؤنث کی علامت ہے اور اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ⑦ ”ت“ واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ⑧ ”الْمَلَائِكَةُ“ میں ”ة“ مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی ہے۔



أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِبَيْحِي  
مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ

وَسَيِّدًا وَحَصُورًا

وَنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿٣٩﴾

قَالَ رَبِّ أَيْ يَكُونُ لِي عِلْمٌ

وَقَدْ بَلَغَنِي الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي

عَاقِرٌ ٥ قَالَ كَذَلِكَ

اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ﴿٤٠﴾

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ

لِي آيَةً ٥ قَالَ آيَتُكَ

أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

إِلَّا رَمَزًا ٥ وَاذْكُرْ رَبَّكَ كَثِيرًا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُبَشِّرُكَ : بشارت، بشیر۔

مُصَدِّقًا : تصدیق، مصدقہ ذرائع، صداقت۔

بِكَلِمَةٍ، تُكَلِّمَ : کلمہ، کلام، متکلم، کلیم اللہ۔

سَيِّدًا : سید، سید البشر، سید ولد آدم۔

مِّنَ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔

الصَّالِحِينَ : صلح، صلاح، صالح، اصلاح۔

لِي (لِ) : لہذا، الحمد للہ، لوجه اللہ۔

کہ بیشک اللہ خوشخبری دیتا ہے آپ کو یحییٰ کی (جو)

تصدیق کر نیوالے ہیں اللہ کے ایک کلمہ (عیسیٰ) کی

اور (وہ) سردار اور عورتوں سے بے رغبت ہونگے

اور نبی ہونگے نیک لوگوں میں سے۔ ﴿٣٩﴾

کہا (زکریا نے) اے میرے رب کیسے ہوگا میرے ہاں لڑکا

اور یقیناً پہنچا ہے مجھے بڑھا پا اور میری بیوی (بھی)

باجھ ہے، (اللہ نے) فرمایا اسی طرح (ہی ہوگا)

اللہ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔ ﴿٤٠﴾

کہا (زکریا نے) اے میرے رب! مقرر فرما دیجیے

میرے لیے کوئی نشانی، فرمایا: تیری نشانی (یہ ہے)

کہ نہ تم بات چیت کر سکو گے لوگوں سے تین دن

مگر اشارے سے اور ذکر کرو اپنے رب کا کثرت سے

بَلَغَنِي : بالغ، بلوغت، تبلیغ، ذرائع ابلاغ۔

الْكِبَرُ : کبیر، کبار، تکبیر، اکبر، تکبر۔

يَفْعَلُ : فعل، فاعل، مفعول۔

يَشَاءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

آيَتُكَ : آیت، آیات الہی۔

ثَلَاثَةَ : اصحاب ثلاثہ، تثلیث، مثلث۔

رَمَزًا : رموزِ اوقاف، رمز شناس۔



أَنَّ اللَّهَ	يُبَشِّرُكَ <sup>①</sup>	بِإِخْوَانِي	مُصَدِّقًا
کہ بیشک اللہ	خوشخبری دیتا ہے آپ کو	یہی اہل بیت کی (جو)	تصدیق کرنیوالے ہیں

بِكَلِمَةٍ <sup>②</sup> مِّنَ اللَّهِ <sup>③</sup>	وَسَيِّدًا	وَّحَصُورًا	وَّنَبِيًّا
ایک کلمہ کی	اور وہ سردار ہونگے	اور عورتوں سے بے رغبت ہونگے	اور نبی ہونگے

مِّنَ الصَّالِحِينَ <sup>④</sup>	قَالَ	رَبِّ <sup>⑤</sup>	أَتَى يَكُونُ <sup>⑥</sup>	لِيْ عِلْمٌ <sup>⑦</sup>	وَقَدْ
نیک لوگوں میں سے	کہا	اے میرے رب	کیسے ہوگا	میرے لیے لڑکا	اور یقیناً

بَلَّغَنِي <sup>⑧</sup>	الْكِبَرُ	وَأَمْرًا تَنِي	عَاقِرًا <sup>⑨</sup>	قَالَ	كَذَلِكَ
مجھے پہنچا ہے	بڑھاپا	اور میری بیوی (بھی)	بانجھ ہے	فرمایا	اسی طرح

اللَّهُ يَفْعَلُ <sup>⑩</sup>	مَا يَشَاءُ <sup>⑪</sup>	قَالَ	رَبِّ <sup>⑫</sup>	اجْعَلْ <sup>⑬</sup>
اللہ کرتا ہے	جو وہ چاہتا ہے	کہا (ذکر یا علیہ السلام نے)	اے میرے رب	تو بنادے

لِي	آيَةً <sup>⑭</sup>	قَالَ	أَيْتُكَ <sup>⑮</sup>	أَلَا <sup>⑯</sup>	تُكَلِّمَ
میرے لیے	کوئی نشانی	فرمایا	تیری نشانی (یہ ہے)	کہ نہ	تم بات چیت کر سکو گے

النَّاسِ	ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ <sup>⑰</sup>	إِلَّا رَمَزًا <sup>⑱</sup>	وَأَذْكُرُ	رَبِّكَ	كَثِيرًا
لوگوں سے	تین دن	مگر اشارے سے	اور ذکر کرو	اپنے رب کا	کثرت سے

### ضروری وضاحت

- ① علامت ”ی“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ② ”ق“ واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ③ یعنی ”اللہ کی طرف سے“ ہے اور ”كَلِمَةُ اللَّهِ“ اللہ کا کلمہ عیسیٰ کا لقب ہے جیسا کہ ”روح القدس“ حضرت جبریل علیہ السلام کا لقب ہے۔ ④ یہ اصل میں ”يَا رَبِّي“ تھا ”یا“ اور ”ئی“ دونوں گرا دیئے ہیں۔ ⑤ یعنی ”میرے ہاں“۔ ⑥ یہاں ”ئی“ پر جزم تھی لیکن اس کو اگلے لفظ سے ملانے کے لیے زبردی گئی ہے۔ ⑦ یعنی ”تو مقرر فرمادے“۔ ⑧ یہ ”أَنْ“ + ”لَا“ کا مجموعہ ہے۔



وَسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ﴿٤١﴾

وَإِذْ قَالَتِ الْمَلِكَةُ يَمْرُؤُ

إِنَّ اللَّهَ اصْطَفٰك

وَظَهَرَكَ وَاصْطَفٰك

عَلٰى نِسَاءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٢﴾

يَمْرُؤُ اقْتِنٰى لِرَبِّكِ وَاسْجُدِى

وَارْكَعِىْ مَعَ الرُّكْعِيْنَ ﴿٤٣﴾

ذٰلِكَ مِنْ اَنْبَاِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهٖ

اِلَيْكَ ۗ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ

اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ

اَيْهِمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۗ وَمَا

كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٤﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَبِّحْ : سبحان تیری قدرت، تسبیح، تسبیحات۔

اصْطَفٰك : مصطفیٰ، مصطفویٰ منہج۔

ظَهَرَكَ : طاہر، طہارت، ازواجِ مطہرات۔

عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

نِسَاءِ : نسوانیت، تربیت نسواں۔

الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم برزخ، عالم عقبی۔

اسْجُدِىْ : سجدہ، ساجد، مسجود ملائکہ۔

(ان تین دنوں میں) اور تسبیح بیان کرو صبح و شام۔ ﴿٤١﴾

اور (وہ وقت یاد کرو) جب کہا فرشتوں نے اے مریم!

پیشک اللہ نے تجھے برگزیدہ کیا ہے

اور تجھے پاکیزگی عطا کی ہے اور تجھے منتخب کیا ہے

جہان کی عورتوں پر (ترجیح دے کر)۔ ﴿٤٢﴾

اے مریم! فرمانبردار رہنا اپنے رب کی اور سجدہ کرو

اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔ ﴿٤٣﴾

یہ غیب کی خبریں ہیں ہم وحی کر رہے ہیں اسے

آپ کی طرف اور نہیں تھے آپ ان کے پاس

جب وہ ڈال رہے تھے اپنے قلم (قرعہ کے طور پر کہ)

ان میں سے کون کفالت کرے گا مریم کی اور نہیں

تھے آپ ان کے پاس جب وہ جھگڑا کر رہے تھے ﴿٤٤﴾

مَعَ : مع اہل و عیال، معیت۔

ارْكَعِىْ : رکوع و سجود، رکعات۔

اَنْبَاِ : نبی، انبیائے کرام (خبر)۔

نُوْحِيْهٖ : وحی۔

يُلْقُوْنَ : القا (ڈالنا)۔

يَكْفُلُ : کفالت، کفیل۔

يَخْتَصِمُوْنَ : مخاصمہ، خصومت (جھگڑا)۔



وَسَبِّحْ	بِالْعَشِيِّ	وَإِلْبَكَارِ <sup>٤١</sup>	وَإِذْ قَالَتِ <sup>١</sup>	الْمَلَأِكَةُ <sup>٢</sup>	يَمْرِيْمُ
اور تسبیح بیان کرو	شام کو	اور صبح (کو)	اور جب کہا	فرشتوں نے	اے مریم!

إِنَّ اللَّهَ	اصْطَفٰكَ <sup>٣</sup>	وَظَهَّرَكَ <sup>٣</sup>	وَاصْطَفٰكَ <sup>٣</sup>
بیشک اللہ نے	تجھے برگزیدہ کیا ہے	اور تجھے پاکیزگی عطا کی ہے	اور تجھے منتخب کیا ہے

عَلَى نِسَاءِ الْعَلَمِيْنَ <sup>٤٢</sup>	يَمْرِيْمُ	اِقْنُتِي <sup>٤</sup>	لِرَبِّكَ <sup>٣</sup>	وَاسْجُدِي <sup>٤</sup>
تمام جہان کی عورتوں پر	اے مریم!	فرمانبردار رہنا	اپنے رب کی	اور تو سجدہ کر

وَارْكَعِي <sup>٤</sup>	مَعَ الرُّكْعِيْنَ <sup>٤٣</sup>	ذٰلِكَ <sup>٥</sup>	مِنْ اَنْبَاءِ الْغَيْبِ <sup>٦</sup>
اور تو رکوع کر	رکوع کرنے والوں کے ساتھ	یہ	غیب کی خبریں ہیں

نُوْحِيْهِ	إِلَيْكَ <sup>ط</sup>	وَمَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ
ہم وحی کر رہے ہیں اسے	آپ کی طرف	اور نہیں	تھے آپ	ان کے پاس

إِذْ	يُلْقُونَ	أَقْلَامَهُمْ	أَيُّهُمْ	يَكْفُلُ <sup>٦</sup>	مَرِيْمَ
جب	وہ سب ڈال رہے تھے	اپنے قلم	کہ ان میں سے کون	کفالت کرے گا	مریم کی

وَمَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	إِذْ	يَخْتَصِمُونَ <sup>٤٤</sup>
اور نہیں	تھے آپ	انکے پاس	جب	وہ سب جھگڑا کر رہے تھے

### ضروری وضاحت

① "ت" واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسکو زیر دے دی گئی ہے۔  
 ② "الْمَلَأِكَةُ" کے آخر میں "ة" مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی ہے۔ ③ "لِ" واحد مؤنث کے لیے ہوتا ہے۔ ④ اگر فعل کے شروع میں "أ" ہو اور آخر میں "ی" ہو تو اس فعل میں "واحد مؤنث کو کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑤ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے لیکن کبھی اسکا ترجمہ "یہ" بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑥ علامت "مِنْ" اور "ی" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔



إِذْ قَالَتِ الْمَلَأِئِكَةُ يُمْرِئِمُ

إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِكَلِمَةٍ

مِنْهُ ۗ اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ

وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۗ ﴿٤٥﴾

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ

وَكَهْلًا وَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٤٦﴾

قَالَتْ رَبِّ أَنَّى يَكُونُ لِي

وَلَدٌ وَلَمْ يَمَسُّنِي بَشَرٌ ط

قَالَ كَذَلِكَ اللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ط

إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ

لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٤٧﴾

(وہ وقت بھی یاد کرو کہ) جب کہا فرشتوں نے اے مریم!

بیشک اللہ بشارت دیتا ہے تجھے ایک کلمہ کی

اپنی طرف سے اس کا نام مسیح عیسیٰ بن مریم ہوگا

معزز ہوگا دنیا اور آخرت میں

اور (اللہ کے) مقرب بندوں میں سے (شمار) ہوگا۔ ﴿٤٥﴾

اور وہ کلام کرے گا لوگوں سے گہوارے میں

اور پختہ عمر میں (بھی) اور نیک لوگوں میں سے ہوگا۔ ﴿٤٦﴾

کہا (مریم نے) اے میرے رب کیسے ہوگا میرے ہاں

بچہ اس حال میں کہ نہیں چھوا مجھے کسی انسان نے

فرمایا: ایسا ہی ہوگا اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے

جب وہ فیصلہ کر لے کسی کام کا تو بیشک وہ کہتا ہے

اس کو ”ہو جا“ تو وہ ہو جاتا ہے۔ ﴿٤٧﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَتْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

يُبَشِّرُكَ : بشارت، بشیر۔

اسْمُهُ : اسم گرامی، اسم با ستمی، اسما۔

ابْنُ : ابن عباس، ابن الوقت، متنبی۔

وَجِيهًا : وجاہت، توجیہ، لوجہ اللہ، علی وجہ البصیرت۔

الْمُقَرَّبِينَ : قرب، قربت، قرابت، مقرب۔

يُكَلِّمُ : کلمہ، کلام، مکالمہ، متکلم۔

الصَّالِحِينَ : صلح، صالح، مصلح، اصلاح۔

وَلَدٌ : ولد، اولاد، والد۔

يَمَسُّنِي : مس، مساس، (چھونا)۔

يَخْلُقُ : خالق کائنات، خلقت، مخلوق۔

مَا : ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔

يَشَاءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

قَضَىٰ : قاضی، قاضی القضاة۔



إِذْ	قَالَتْ <sup>1</sup>	الْمَلَكَةُ <sup>2</sup>	يَمْرِيْمُ	إِنَّ اللَّهَ	يُبَشِّرُكَ <sup>3</sup>
جب	کہا	فرشتوں نے	اے مریم!	بیشک اللہ	بشارت دیتا ہے تجھے

بِكَلِمَةٍ <sup>4</sup>	مِنْهُ <sup>5</sup>	اسْمُهُ	الْمَسِيْحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ	وَجِيْهَا
ایک کلمے کی	اپنی طرف سے	اس کا نام	مسیح عیسیٰ بن مریم ہوگا	وہ معزز ہوگا

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ	وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ <sup>45</sup>	وَيُكَلِّمُ	النَّاسَ
دنیا میں اور آخرت میں	اور مقرب بندوں میں سے ہوگا	اور وہ کلام کرے گا	لوگوں سے

فِي الْمَهْدِ	وَكَهَلًا	وَمِنَ الصَّالِحِينَ <sup>46</sup>	قَالَتْ <sup>1</sup>
گہوارے میں	اور پختہ عمر میں (بھی)	اور نیک لوگوں میں سے ہوگا	کہا (مریم علیہا السلام نے)

رَبِّ <sup>6</sup>	أَنْتِ	يَكُونُ لِي <sup>7</sup>	وَلَمْ	يَمْسَسْنِي <sup>3</sup>	بَشْرًا <sup>ط</sup>
اے میرے رب	کیسے	ہوگا میرے لیے	بچہ	اس حال میں کہ نہیں	چھوا مجھے انسان نے

قَالَ	كَذَلِكَ	اللَّهُ يَخْلُقُ	مَا يَشَاءُ <sup>ط</sup>	إِذَا	قَضَى
فرمایا	ایسا ہی ہوگا	اللہ پیدا کرتا ہے	جو وہ چاہتا ہے	جب	وہ فیصلہ کر لے

أَمْرًا	فَإِنَّمَا	يَقُولُ	لَهُ	كُنْ	فَيَكُونُ <sup>47</sup>
کسی کام کا	تو بیشک	وہ کہتا ہے	اس کو	”ہو جا“	تو وہ ہو جاتا ہے

### ضروری وضاحت

- ① ”ت“ واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے اور اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس پر زیر آ جاتی ہے۔  
 ② ”الْمَلَكَةُ“ میں ”ة“ مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کی ہے۔ ③ ”ی“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ④ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ کو کلمہ ”کُنْ“ کہہ کر بغیر باپ کے پیدا کیا ہے اس لیے ”اپنی طرف سے کلمہ“ کہا گیا ہے۔ ⑤ ”الْمَسِيْحُ“ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب ہے۔ ⑥ یہ اصل میں ”يَا رَبِّي“ تھا، ”يَا“ اور ”رَبِّي“ کو ضرورتاً گرا دیا گیا ہے۔ ⑦ یعنی ”میرے ہاں“۔



وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ  
وَالتَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ﴿٤٨﴾

وَرَسُولًا إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ  
أَنِّي قَدْ

جِئْتُكُمْ بِآيَةٍ

مِّن رَّبِّكُمْ ۚ أَنِّي أَنْخَلِقُ

لَكُمْ مِّنَ الطَّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ

فَأَنْفُخُ فِيهِ

فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ

وَأُبْرِئُ الْآكْمَةَ وَالْأَبْرَصَ

وَأُحْيِي الْمَوْتَى بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ

وَأَنْبِئُكُمْ بِمَا تَأْكُلُونَ

اور وہ تعلیم دے گا اسے کتاب و حکمت کی

اور تورات اور انجیل کی۔ ﴿٤٨﴾

اور (اسے) رسول بنائے گا بنی اسرائیل کی طرف

(جب وہ رسول بن کر آئیگا تو کہے گا) کہ بیشک میں یقیناً

آیا ہوں تمہارے پاس نشانی لے کر

تمہارے رب کی طرف سے کہ بیشک میں بناتا ہوں

تمہارے سامنے مٹی سے پرندے جیسی شکل

پھر میں پھونک مارتا ہوں اس میں

تو وہ بن جاتا ہے (واقعی) پرندہ، اللہ کے حکم سے

اور میں درست کر دیتا ہوں مادر زاد اندھے کو اور کوڑھی کو

اور میں زندہ کرتا ہوں مردوں کو اللہ کے حکم سے

اور میں خبر دیتا ہوں تم کو اس کی جو تم کھاتے ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُعَلِّمُهُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم۔

بَنِي : ابن آدم، بنی اسرائیل، ابن الوقت۔

مِّن : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔

أَنْخَلِقُ : خلقت، خالق کائنات، مخلوق۔

الطَّيْنِ : بدطینت انسان (مٹی)۔

كَهَيْئَةِ : کالعدم، کماحقہ / ہیئت، ماہیت۔

الطَّيْرِ : طائرانہ نگاہ، طائر لاهوتی۔

بِإِذْنِ : باذن اللہ، اذن عام۔

أُبْرِئُ : بری، برأت، بری الذمہ۔

الْأَبْرَصَ : برص کا مریض، برص کی بیماری (کوڑھ)۔

أُحْيِي : حیات، احیائے دین۔

الْمَوْتَى : سماع موتی، موت، اموات (مردے)۔

أَنْبِئُكُمْ : نبی، انبیا (خبر)۔

تَأْكُلُونَ : اکل و شرب، مائکولات و مشروبات۔



وَيُعَلِّمُهُ <sup>1</sup>	الْكِتَابَ	وَالْحِكْمَةَ <sup>2</sup>	وَالْتَّوْرَةَ <sup>2</sup>	وَالْإِنْجِيلَ <sup>3</sup>
اور وہ تعلیم دے گا اسے	کتاب	اور حکمت کی	اور تورات	اور انجیل کی

وَرَسُولًا	إِلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ <sup>4</sup>	إِنِّي قَدْ	جِئْتُكُمْ <sup>3</sup>
اور (اسے بنائے گا) رسول	بنی اسرائیل کی طرف	کہ بیشک میں یقیناً	میں آیا ہوں تمہارے پاس

بِآيَةٍ <sup>2</sup>	مِّن رَّبِّكُمْ <sup>4</sup>	إِنِّي أَخْلُقُ <sup>4</sup>
نشانی کے ساتھ	تمہارے رب کی طرف سے	کہ بیشک میں بناتا ہوں

لَكُمْ <sup>5</sup>	مِّنَ الطَّيْنِ	كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ <sup>2</sup>	فَأَنْفُخُ
تمہارے لیے	مٹی سے	پرندے جیسی شکل	پھر میں پھونک مارتا ہوں

فِيهِ <sup>6</sup>	فَيَكُونُ	طَيْرًا	بِإِذْنِ اللَّهِ <sup>7</sup>	وَأُبْرِئُ
اس میں	تو وہ ہو جاتا ہے	(واقعی) پرندہ	اللہ کے حکم سے	اور میں درست کر دیتا ہوں

الْأَكْمَةَ	وَالْأَبْرَصَ	وَأُحْيِي	الْمَوْتَى	بِإِذْنِ اللَّهِ <sup>7</sup>
پیدائشی اندھے کو	اور کوڑھی کو	اور میں زندہ کرتا ہوں	مردوں کو	اللہ کے حکم سے

وَ	أَنْبِئُكُمْ	بِمَا	تَأْكُلُونَ
اور	میں خبر دیتا ہوں تم کو	اس کی جو	تم سب کھاتے ہو

### ضروری وضاحت

1 علامت "ة" کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسکا "الناپیش" صرف "پیش" سے بدل جاتا ہے۔ 2 "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 3 "جئت" کا ترجمہ "میں آیا ہوں" ہے لیکن جب اسکے بعد علامت "ب" ہو تو اسکا ترجمہ "میں لے کر آیا ہوں" ہوتا ہے۔ 4 "ئی" اور "أ" دونوں کا ترجمہ "میں" ہے۔ 5 یعنی "تمہارے سامنے بناتا ہوں"۔ 6 "ہ" سے متصل قبل اگر جزم ہو تو اسکی "کھڑی زیر" صرف "زیر" سے بدل جاتی ہے۔ 7 یعنی یہ میرا کمال نہیں بلکہ یہ سب اللہ کے حکم سے ہوتا ہے۔



وَمَا تَدْخِرُونَ لَنَا فِي بُيُوتِكُمْ ط

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ

إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٤٩﴾ وَمُصَدِّقًا

لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ

وَلِأَجَلٍ لَّكُمْ

بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ

وَجِئْتُكُمْ بِآيَةٍ

مِّن رَّبِّكُمْ ق

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ﴿٥٠﴾

إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ

فَاعْبُدُوهُ ط هَذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٥١﴾

فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَى مِنْهُمُ الْكُفْرَ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اور جو تم ذخیرہ کرتے ہو اپنے گھروں میں

پیشک اس میں یقیناً نشانی ہے تمہارے لیے

اگر ہو تم مومن۔ ﴿٤٩﴾ اور تصدیق کرنیوالا ہوں

اسکی جو میرے سامنے موجود ہے تورات کی

اور (میں اسلیے آیا ہوں) تاکہ میں حلال کردوں تمہارے لیے

بعض وہ چیزیں جو حرام کی گئیں ہیں تم پر

اور میں آیا ہوں تمہارے پاس نشانی لے کر

تمہارے رب کی طرف سے

پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿٥٠﴾

پیشک اللہ میرا رب ہے اور تمہارا (بھی) رب ہے

تو عبادت کرو اسی کی یہی سیدھا راستہ ہے۔ ﴿٥١﴾

پھر جب محسوس کیا عیسیٰ نے ان سے کفر و انکار

حُرِّمَ : حرام، حلت و حرمت۔

عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔

فَاتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔

أَطِيعُوا : اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔

فَاعْبُدُوهُ : عبادت، عابد، معبود۔

مُّسْتَقِيمٌ : صراط مستقیم، استقامت۔

أَحَسَّ : حس، محسوس، احساس، حساس۔

مَا : ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

بُيُوتِكُمْ : بیت المال، بیت المقدس، بیت اللہ۔

مُؤْمِنِينَ : امن، ایمان، مومن۔

مُصَدِّقًا : تصدیق، صداقت، مصدقہ ذرائع۔

يَدَيَّ : یدِ بیضا، یدِ طولی، رفع الیدین۔

لِأَجَلٍ : حلال، حلت و حرمت۔



وَمَا	تَدَّخِرُونَ <sup>لا</sup>	فِي يَوْمِكُمْ <sup>ط</sup>	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لَايَةً <sup>1</sup>
اور جو	تم سب ذخیرہ کرتے ہو	اپنے گھروں میں	پیشک	اس میں	یقیناً نشانی ہے

لَكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ	مُؤْمِنِينَ <sup>ج</sup>	وَمُصَدِّقًا	لِمَا
تمہارے لئے	اگر	ہو تم	سب ایمان والے	اور تصدیق کرنیوالا ہوں	اسکی جو

بَيْنَ يَدَيَّ <sup>2</sup>	مِنَ التَّوْرَةِ <sup>1</sup>	وَلِأَجَلٍ <sup>3</sup>	لَكُمْ
میرے ہاتھوں کے درمیان ہے	تورات کی	اور تاکہ میں حلال کردوں	تمہارے لیے

بَعْضَ الَّذِي	حُرِّمَ	عَلَيْكُمْ	وَجِئْتُكُمْ <sup>4</sup>	بِآيَةٍ <sup>1</sup>
بعض (وہ چیزیں) جو	حرام کی گئیں	تم پر	اور میں آیا ہوں تمہارے پاس	نشانی کے ساتھ

مِن رَّبِّكُمْ <sup>ق</sup>	فَاتَّقُوا اللَّهَ	وَأَطِيعُوا <sup>5</sup>
تمہارے رب کی طرف سے	پس تم سب ڈرو اللہ سے	اور تم سب میری اطاعت کرو

إِنَّ اللَّهَ	رَبِّي	وَرَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوهُ <sup>6</sup>
پیشک اللہ	میرا رب ہے	اور تمہارا (بھی) رب ہے	تو تم سب عبادت کرو اسی کی

هَذَا صِرَاطٌ	مُسْتَقِيمٌ <sup>51</sup>	فَلَمَّا	أَحْسَسَ	عِيسَى	مِنْهُمْ	الْكُفْرَ
یہی راستہ	سیدھا ہے	پھر جب	محسوس کیا	عیسیٰ نے	ان سے	کفر و انکار

### ضروری وضاحت

1 ؕ واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ 2 یعنی ”میرے سامنے موجود ہے“۔ 3 ”لِ“ کے بعد فعل کے آخر میں ”زبر“ ہو تو اسکا ترجمہ ”تاکہ“ کیا جاتا ہے۔ 4 جِئْتُ کا ترجمہ ”میں آیا ہوں“ ہے لیکن جب اسکے بعد علامت ”بِ“ ہو تو اسکا ترجمہ ”میں لے کر آیا ہوں“ ہوتا ہے۔ 5 اس فعل کے شروع میں ”أ“ کا ترجمہ ”میں“ نہیں بلکہ عموماً حکم دیتے ہوئے شروع میں آجاتا ہے اور آخر سے ”ئِ“ گری ہوئی ہے اسی کا ترجمہ ”میری“ کیا گیا ہے۔ 6 ”وَ“ کے ساتھ کوئی اور علامت لگاتے ہوئے ”ا“ گر جاتا ہے۔



قَالَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ ط

قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ ع

أَمَّنًا بِاللَّهِ ع وَاشْهَدُ

بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿52﴾

رَبَّنَا أَمَّنَّا بِمَا

أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ

فَاكْتَبْنَا مَعَ الشَّهِيدِينَ ﴿53﴾

وَمَكْرُوا

وَمَكَرَ اللَّهُ ط

وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَكْرِينَ ع ﴿54﴾

إِذْ قَالَ اللَّهُ يُعِيسَى

إِنِّي مُتَوَفِّيكَ

کہنے لگے کون ہیں میرے مددگار اللہ (کے دین) کی طرف

حواریوں نے کہا: ہم مددگار ہیں اللہ کے (دین کے)

ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر اور آپ گواہ رہیے

کہ بیشک ہم فرمانبردار ہیں۔ ﴿52﴾

اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے اس پر جو

تو نے نازل کیا ہے اور ہم نے پیروی کی رسول کی

پس تو لکھ لے ہمیں گواہی دینے والوں کے ساتھ۔ ﴿53﴾

اور انہوں نے خفیہ تدبیر کی (عیسیٰ کے قتل کی)

اور اللہ نے تدبیر کی (ان کو بچانے کی)

اور اللہ تدبیر کرنے والوں میں سب سے بہتر ہیں۔ ع ﴿54﴾

(وہ بھی اللہ کی تدبیر تھی کہ) جب کہا اللہ نے اے عیسیٰ

بیشک میں پورا پورا لینے والا ہوں تجھے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِمَا : ماحول، ماجرا، ماتحت، مافوق الفطرت۔

أَنْزَلْتَ : نازل، نزول، انزال، شانِ نزول۔

اتَّبَعْنَا : اتباع، تتبع، تابع فرماں، تابعی۔

فَاكْتَبْنَا : کتابت، کاتب، مکتوب، کتاب۔

مَعَ : مع اہل و عیال، معیت۔

مَكْرُوا : مکر، مکرو فریب، مکار (حیلہ)۔

مُتَوَفِّيكَ : وفا، وفاداری، ایفائے عہد۔

قَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

أَنْصَارِي : نصرت، ناصر، منصور، انصار۔

إِلَى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

الْحَوَارِيُّونَ : حواری، حواری رسول (مددگار ساتھی)۔

الشَّهِيدِينَ : شہادت، شاہد۔

مُسْلِمُونَ : اسلام، مسلم، مسلمان، سلامت۔

أَمَّنًا : امن، ایمان، مومن۔



قَالَ	مَنْ	أَنْصَارِيَّ	إِلَى اللَّهِ ط
کہا	کون (ہیں)	میرے مددگار	اللہ (کے دین) کی طرف

قَالَ	الْحَوَارِيُّونَ	نَحْنُ	أَمَّنَّا
کہا	حواریوں نے	ہم	ہم ایمان لائے ہیں

بِاللَّهِ ع	وَاشْهَدُ	بِأَنَّا	مُسْلِمُونَ ﴿52﴾	رَبَّنَا ①
اللہ پر	اور آپ گواہ رہیے	اس پر کہ بیشک ہم	سب فرمانبردار ہیں	اے ہمارے رب!

أَمَّنَّا	بِمَا	أَنْزَلْتَ	وَاتَّبَعْنَا	الرَّسُولَ
ہم ایمان لائے	اس پر جو	تو نے نازل کیا	اور ہم نے پیروی کی	رسول کی

فَاكْتُبْنَا	مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿53﴾	وَ	مَكْرُوا ②
پس تو لکھ لے ہمیں	گواہی دینے والوں کے ساتھ	اور	ان سب نے (خفیہ) تدبیر کی

وَ	مَكَرَ اللَّهُ ط	وَاللَّهُ	خَيْرٌ	الْمُكْرِينَ ﴿54﴾
اور	اللہ نے (بھی) تدبیر کی	اور اللہ	سب سے بہتر ہے	تدبیر کرنے والوں میں

إِذْ قَالَ	اللَّهُ	يَعِيسَى	إِنِّي	مُتَوَفِّيكَ ③
جب کہا	اللہ نے	اے عیسیٰ	بیشک میں	پورا پورا لینے والا ہوں تجھے

### ضروری وضاحت

① یہ اصل میں ”يَا رَبَّنَا“ تھا اس لیے ترجمے میں ”اے“ کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ② یعنی انہوں نے عیسیٰ کو قتل کرنے کی تدبیر کی اور اللہ نے انہیں بچانے کی تدبیر کی۔ ③ اس لفظ کا استعمال کبھی موت اور کبھی نیند کے لیے ہوتا ہے، البتہ اس کا اصل ترجمہ پورا پورا لینا ہے، اگر یہ ترجمہ ہو تو مفہوم ہوگا کہ: ”میں تمہیں یہودیوں کی طرف سے کسی نقصان کے بغیر پورا پورا اپنی طرف اٹھانے والا ہوں۔“ اور ایک مفہوم یہ بھی ہے کہ: ”میں تمہاری دنیا میں رہنے کی مدت پوری کر نیوالا ہوں۔“ اور اگر اس کا مفہوم (بقیہ صفحہ 345 پر)



وَرَاَفَعَكَ إِلَىٰ

وَمُطَهَّرَكَ مِنَ الَّذِينَ

كَفَرُوا وَجَاعِلُ الَّذِينَ

اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ

كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

ثُمَّ إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ

فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا

كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٥٥﴾ فَأَمَّا

الَّذِينَ كَفَرُوا فَأَعَذِّبُهُمْ

عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

وَمَا لَهُمْ مِّنْ نَّصِيرِينَ ﴿٥٦﴾

وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَاَفَعَكَ : رفعت، مرفوع القلم، رفع الیدین۔

إِلَىٰ، إِلَىٰ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

مُطَهَّرَكَ : طہر، طہارت، طاہر۔

كَفَرُوا : کفر، کافر، کفار۔

اتَّبَعُوكَ : اتباع، تتبع سنت، تابع فرماں۔

فَوْقَ : فوقیت، مافوق الفطرت۔

يَوْمِ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم آخرت۔

اور تجھے اٹھانے والا ہوں اپنی طرف

اور تجھے پاک کرنی والا ہوں ان لوگوں سے جنہوں نے

کفر کیا اور رکھنے والا ہوں ان لوگوں کو جنہوں نے

تیری پیروی کی، فائق (وغالب) ان لوگوں پر جنہوں نے

کفر کیا، قیامت کے دن تک

پھر (بالآخر) میری طرف ہی تمہارا لوٹنا ہے

تو میں فیصلہ کروں گا تمہارے درمیان (اس بات) میں جو

تم تھے اس میں اختلاف کرتے۔ ﴿٥٥﴾ پس رہے

وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تو میں عذاب دوں گا انہیں

سخت عذاب دنیا اور آخرت میں

اور نہیں ہوگا ان کا کوئی مددگار۔ ﴿٥٦﴾

اور رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے

مَرْجِعِكُمْ : رجوع، راجع، مرجوع، رجعت پسندی۔

فَأَحْكُمُ : حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔

بَيْنَكُمْ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔

فِيمَا : فی الحال، فی الحقیقت / ماحول، ماجرا۔

تَخْتَلِفُونَ : اختلاف، مختلف، مخالفت، خلاف۔

فَأَعَذِّبُهُمْ : عذاب جہنم، عذاب آخرت۔

نَّصِيرِينَ : نصرت، ناصر، منصور، انصار۔



وَرَأَفَعَكَ	إِلَى <sup>1</sup>	وَمُطَهَّرَكَ	مِنَ الَّذِينَ
اور تجھے اٹھانے والا ہوں	اپنی طرف	اور تجھے پاک کر نیوالا ہوں	ان لوگوں سے جن

كَفَرُوا	وَجَاعِلُ	الَّذِينَ	اتَّبَعُوكَ <sup>2</sup>	فَوْقَ
سب نے کفر کیا	اور بنانے والا ہوں	ان لوگوں کو جن	سب نے تیری پیروی کی	فائق

الَّذِينَ	كَفَرُوا	إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ <sup>3</sup>	ثُمَّ إِلَى <sup>1</sup>
ان لوگوں پر جن	سب نے کفر کیا	قیامت کے دن تک	پھر میری طرف ہی

مَرْجِعُكُمْ	فَأَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	فِيمَا	كُنْتُمْ
تمہارا لوٹنا ہے	تو میں فیصلہ کروں گا	تمہارے درمیان	(ان باتوں) میں جو	تم تھے

فِيهِ	تَخْتَلِفُونَ <sup>55</sup>	فَأَمَّا	الَّذِينَ كَفَرُوا	فَأَعَذَّبُهُمْ <sup>4</sup>
اس میں	تم سب اختلاف کرتے	پس رہے	وہ لوگ جن سب نے کفر کیا	تو میں عذاب دوں گا انہیں

عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا	وَالْآخِرَةِ <sup>3</sup>	وَمَا لَهُمْ	مِّنْ نَّصِيرِينَ <sup>56</sup>
سخت عذاب	اور آخرت میں	اور نہیں ہوگا ان کا	کوئی مددگار

وَأَمَّا الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ <sup>3</sup>
اور رہے وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور ان سب نے عمل کیے	نیک

### ضروری وضاحت

(بقیہ صفحہ نمبر 343) ”فوت کرنا“ ہو تو پھر ”رَأَفَعَكَ“ (تجھے اٹھانے والا ہوں) کو مقدم اور ”مُتَوَفِّيكَ“ (میں تجھے فوت کر نیوالا ہوں) کو متاخر سمجھا جائے۔ ① ”إِلَى + مَعِي“ کا مجموعہ ہے، اسی ”مَعِي“ کا ترجمہ ”اپنی“ کیا گیا ہے۔ ② ”وَأَ“ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو ”الف“ گر جاتا ہے۔ ③ ”ة“ اور ”ات“ مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ اگر ”هُمُ“ فعل کے آخر میں ہو تو اسکا ترجمہ ”انہیں“ کیا جاتا ہے۔ ⑤ ”مِنْ“ اور ”يُنْ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔



فَيُوفِّيهِمْ أَجُورَهُمْ ط

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿57﴾

ذَلِكَ نَتْلُوهُ عَلَيْكَ

مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ﴿58﴾

إِنَّ مَثَلَ عِيسَى عِنْدَ اللَّهِ

كَمَثَلِ آدَمَ ط خَلَقَهُ

مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿59﴾

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ

فَلَا تَكُنْ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿60﴾

فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ

مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ

فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَيُوفِّيهِمْ : وفا، بے وفا، وفاداری، ایفائے عہد۔

أَجُورَهُمْ : اجر، اجرت، عند اللہ ما جور ہوں۔

يُحِبُّ : محبوب، محب، محبت، حبیب۔

الظَّالِمِينَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم، بحرِ ظلمات۔

نَتْلُوهُ : تلاوت، وحی متلو۔

مِنْ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔

الذِّكْرِ : ذکر، ذاکر، مذکورہ، تذکرہ، اذکار۔

تو وہ پورا پورا دے گا انہیں ان کے اجر

اور اللہ تعالیٰ نہیں پسند کرتا ظالموں کو۔ ﴿57﴾

یہ (جو) ہم تلاوت کر رہے ہیں اسکی آپ پر

آیتیں ہیں اور حکمت والی نصیحت ہے۔ ﴿58﴾

پیشک عیسیٰ کی مثال اللہ کے ہاں

آدم کی مثال کی طرح ہے (کہ) اس نے پیدا کیا اسے

مٹی سے، پھر کہا اس کو: ”ہو جا“ تو وہ ہو گیا۔ ﴿59﴾

(یہ بات) حق ہے تیرے رب کی طرف سے

تو نہ تم ہونا شک کرنے والوں میں سے۔ ﴿60﴾

پس جو جھگڑا کرے آپ سے اس (بارے) میں

اس کے بعد کہ آیا آپ کے پاس علم

تو کہو آؤ ہم بلا لیں اپنے بیٹوں کو اور (تم) اپنے بیٹوں کو

مَثَلٌ : مثل، مثال، امثلہ، مثالیں۔

خَلَقَهُ : خلقت، مخلوق، خالق کائنات۔

تُرَابٍ : تربت (مٹی)۔

حَاجَّكَ : حجت، احتجاج۔

فَقُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

نَدْعُ : دعا، دعوت، داعی، مدعو۔

أَبْنَاءَنَا : ابن آدم، ابن الوقت، بنی اسرائیل۔



فِيُوفِيهِمْ	أُجُورَهُمْ ط	وَاللَّهُ	لَا يُحِبُّ ①	الظَّالِمِينَ ⑤7
تو وہ پورا پورا دے گا انہیں	ان کے اجر	اور اللہ	نہیں پسند کرتا	سب ظالموں کو

ذَلِكَ ②	نَثْلُوهُ ③	عَلَيْكَ ④	مِنَ الْآيَاتِ ⑤⑥	وَ الذِّكْرِ الْحَكِيمِ ⑤8
یہ (جو)	ہم پڑھ کر سنار ہے ہیں اسے	آپ پر	آیتیں ہیں	اور حکمت والی نصیحت ہے

إِنَّ	مَثَلِ عِيسَى	عِنْدَ اللَّهِ	كَمَثَلِ آدَمَ ط
بیشک	عیسیٰ کی مثال	اللہ کے نزدیک	آدم کی مثال کی طرح ہے

خَلَقَهُ	مِنْ تُرَابٍ	ثُمَّ قَالَ	لَهُ ⑦	كُنْ	فَيَكُونُ ⑤9
(کہ) اس نے پیدا کیا اسے	مٹی سے	پھر کہا	اس کو	”ہو جا“	تو وہ ہو گیا

الْحَقُّ	مِن رَّبِّكَ	فَلَا تَكُنْ	مِنَ الْمُمْتَرِينَ ⑥0
(یہ بات) حق ہے	تیرے رب کی طرف سے	تو تم نہ ہونا	شک کرنے والوں میں سے

فَمَنْ	حَاجَّكَ	فِيهِ	مِنْ بَعْدِ مَا ⑧	جَاءَكَ
پس جو	جھگڑا کرے آپ سے	اس (بارے) میں	اس کے بعد کہ	آیا آپ کے پاس

مِنَ الْعِلْمِ ⑤	فَقُلْ	تَعَالَوْا	نَدْعُ	أَبْنَاءَنَا	وَأَبْنَاءَكُمْ
علم	تو کہو	تم سب آؤ	ہم بلا لیں	اپنے بیٹوں کو	اور (تم) اپنے بیٹوں کو

### ضروری وضاحت

① ”ی“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ② ذَلِكْ کا اصل ترجمہ ”وہ“ ہے اردو ترجمہ کرتے ہوئے ضرورتاً ”یہ“ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ③ یہاں ”و“ جمع کی نہیں بلکہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ④ اس کا اصل ترجمہ ”آپ پر“ ہے لیکن مراد ”آپ کو“ ہے۔ ⑤ ”مِنْ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑥ ”ات“ جمع مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ⑦ ”قَالَ، يَقُولُ“ کے بعد اگر ”لَ“ ہو تو اس کا ترجمہ ”سے“ یا ”کو“ کیا جاتا ہے۔ ⑧ اگر ”مَا“ سے قبل لفظ ”بَعْدِ“ ہو تو ترجمہ ”کہ“ کیا جاتا ہے۔



وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ

وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ

ثُمَّ نَبْتَهَلُ

فَنَجْعَلُ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكٰذِبِينَ ﴿61﴾

إِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ

وَمَا مِنْ إِلٰهٍ إِلَّا اللَّهُ

وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿62﴾

فَإِنْ تَوَلَّوْا

فَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿63﴾

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ

سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ

إِلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ

اور (ہم بلا لیں) اپنی عورتوں کو اور (تم) اپنی عورتوں کو

اور ہم خود (بھی آئیں) اور تم خود (بھی آؤ)

پھر ہم گڑ گڑا کر دعا (مباہلہ) کریں

پھر ہم ڈالیں اللہ کی لعنت جھوٹوں پر۔ ﴿61﴾

بیشک یقیناً یہ ہی سچا بیان ہے

اور نہیں کوئی معبود (برحق) اللہ کے سوا

اور بیشک اللہ ہی یقیناً غالب حکمت والا ہے۔ ﴿62﴾

پھر اگر یہ پھر جائیں (اور مقابلہ میں نہ آئیں)

تو بیشک اللہ خوب جاننے والا ہے (ایسے) فساد یوں کو۔ ﴿63﴾

کہہ دیں اے اہل کتاب آؤ (ایسی) بات کی طرف

(جو) یکساں (مسلم) ہے ہمارے اور تمہارے درمیان

یہ کہ نہ ہم عبادت کریں اللہ کے سوا (کسی کی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔

الْحَكِيمُ : حکمت، حکیم، حکما۔

بِالْمُفْسِدِينَ : فساد، مفسد، فسادی۔

قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

سَوَاءٍ : مساوی، مساوات۔

بَيْنَنَا : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔

نَعْبُدَ : عبادت، عابد، معبود۔

نِسَاءَنَا : نسوانی، نسوانیت، تربیت نسواں۔

أَنْفُسَنَا : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔

نَبْتَهَلُ : مباہلہ۔

لَعْنَتَ : لعنت، ملعون، لعنتی۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

الْكَٰذِبِينَ : کذب، کذاب، تکذیب، کاذب۔

الْقَصَصُ : قصہ، قصہ گوئی۔



وَنِسَاءَنَا	وَنِسَاءَكُمْ	وَأَنْفُسَنَا	وَأَنْفُسَكُمْ <sup>ق</sup>
اور (ہم بلا لیں) اپنی عورتوں کو	اور (تم) اپنی عورتوں کو	اور ہم خود (آجائیں)	اور تم خود (بھی آؤ)

ثُمَّ نَبْتَهِلُ	فَنَجْعَلُ	لَعْنَتَ اللَّهِ	عَلَى الْكَذِبِينَ <sup>61</sup>
پھر ہم گڑگڑا کر دعا کریں	پھر ہم ڈالیں	اللہ کی لعنت	جھوٹوں پر

إِنَّ هَذَا	لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ <sup>ج</sup>	وَمَا	مِنْ إِلَهٍ <sup>د</sup>	إِلَّا اللَّهُ <sup>ط</sup>
بیشک یہ	یقیناً ہے ہی سچا بیان	اور نہیں	کوئی معبود (برحق)	اللہ کے سوا

وَإِنَّ اللَّهَ	لَهُوَ الْعَزِيزُ <sup>1</sup>	الْحَكِيمُ <sup>62</sup>	فَإِنْ	تَوَلَّوْا <sup>3</sup>
اور بیشک اللہ	ہی یقیناً غالب	حکمت والا ہے	پھر اگر	یہ سب پھر جائیں

فَإِنَّ اللَّهَ	عَلِيمٌ <sup>4</sup>	بِالْمُفْسِدِينَ <sup>ع</sup>	قُلْ
تو بیشک اللہ	خوب جاننے والا ہے	(ایسے) سب فساد کرنے والوں کو	کہہ دیں

يَاهُلَ الْكِتَابِ	تَعَالَوْا	إِلَى كَلِمَةٍ <sup>5</sup>	سَوَاءٍ
اے اہل کتاب	تم سب آؤ	(ایسی) بات کی طرف	(جو) یکساں (مسلم) ہے

بَيْنَنَا	وَبَيْنَكُمْ	أَلَّا <sup>6</sup>	نَعْبُدَ	إِلَّا اللَّهَ
ہمارے درمیان	اور تمہارے درمیان	یہ کہ نہ	ہم عبادت کریں	اللہ کے سوا (کسی کی)

### ضروری وضاحت

① اگر "هُوَ" کے بعد "أَلْ" ہو تو تاکید کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ "ہی" کیا ہے۔ ② یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ③ یہاں علامت "ت" اور شد میں "کام کو اہتمام کے ساتھ کرنے" کا مفہوم ہے۔ ④ "عَلِيمٌ" اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "مبالغے" کا مفہوم ہوتا ہے۔ اس لیے ترجمہ "خوب" کیا گیا ہے۔ ⑤ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ⑥ یہ "أَنْ + لَا" کا مجموعہ ہے۔



وَلَا نُشْرِكْ بِهِ شَيْئًا

وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا

مِّنْ دُونِ اللَّهِ ۖ فَإِن تَوَلَّوْا

فَقُولُوا أَشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿٦٤﴾

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَاجُّونَ

فِي إِبْرَاهِيمَ

وَمَا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ

إِلَّا مِمَّنْ بَعْدَهُ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٥﴾

هَآئِنْتُمْ هَؤُلَاءِ حَاجِبْتُمْ

فِيمَا لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ

فَلِمَ تُحَاجُّونَ فِيمَا

لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ ۖ

اور ہم شریک نہ بنائیں اس کے ساتھ کسی کو

اور نہ بنائے ہم میں سے کوئی کسی کو رب

اللہ کے علاوہ، پھر اگر وہ منہ موڑ لیں (اس بات سے)

تو تم کہہ دو گواہ رہو کہ بیشک ہم تو مسلمان ہیں۔ ﴿٦٤﴾

اے اہل کتاب کیوں تم جھگڑا کرتے ہو

ابراہیمؑ کے بارے میں (کہ وہ یہودی تھے یا عیسائی)

حالانکہ نہیں اتاری گئی تورات اور انجیل

مگر اسکے بعد، کیا پس تم عقل نہیں رکھتے۔ ﴿٦٥﴾

سنو تم وہی لوگ ہو (جو) جھگڑا کر چکے ہو

(اس بات میں) کہ تمہیں اس کا علم تھا

تو کیوں تم جھگڑا کرتے ہو اس (بات) میں جو

نہیں ہے تمہیں اس کا علم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَا أَهْلَ : اہل کتاب، اہل بیت، اہل و عیال۔

تُحَاجُّونَ : حجت، احتجاج۔

فِي، فِيمَا : فی الحال، فی الحقیقت / ماحول، ماجرا۔

أَنْزَلْنَا : نازل، انزال، شان نزول۔

إِلَّا : إلا ماشاء اللہ، إلا قلیل۔

بَعْدَهُ : چند دن بعد، مدت کے بعد۔

تَعْقِلُونَ : عقل، عاقل، معقول، معقولات۔

لَا : لا تعداد، لا علاج، لا جواب۔

نُشْرِكْ : شرک، شراکت، مشرک، مشرکین۔

يَتَّخِذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

أَرْبَابًا : رب، ارباب اقتدار، ربوبیت۔

فَقُولُوا : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

أَشْهَدُوا : شہادت، شاہد، مشاہدہ، عینی شاہد۔

مُسْلِمُونَ : سلامتی، اسلام، مسلم، مسلمان۔



وَلَا نُشْرِكْ	بِهِ	شَيْئًا	وَلَا	يَتَّخِذَ <sup>①</sup>	بَعْضُنَا
اور نہ ہم شریک بنائیں	اس کے ساتھ	کسی چیز کو	اور نہ	بنائے	ہم میں سے بعض

بَعْضًا	أَرْبَابًا	مِّنْ دُونِ اللَّهِ <sup>②</sup>	فَإِنْ تَوَلَّوْا <sup>③</sup>	فَقُولُوا
بعض کو	رب	اللہ کے علاوہ	پھر اگر وہ سب منہ موڑ لیں	تو تم سب کہو

أَشْهَدُ وَا	بِأَنَّا	مُسْلِمُونَ <sup>④</sup>	يَا أَهْلَ الْكِتَابِ	لِمَ
سب گواہ رہو	کہ بیشک ہم	سب مسلمان ہیں	اے اہل کتاب	کیوں

تُحَاجُّونَ	فِي إِبْرَاهِيمَ	وَمَا	أُنزِلَتْ <sup>④</sup>	التَّوْرَةُ
تم سب جھگڑا کرتے ہو	ابراہیم کے بارے میں	حالانکہ نہیں	اُتاری گئی	تورات

وَالْإِنْجِيلُ	إِلَّا مِنْ بَعْدِهِ <sup>⑤</sup>	أَفَلَا	تَعْقِلُونَ <sup>⑥</sup>	هَأَنْتُمْ هَؤُلَاءِ <sup>⑥</sup>
اور انجیل	مگر اسکے بعد	کیا پس نہیں	تم سب عقل رکھتے	سنو تم وہی لوگ ہو

حَاجَّجْتُمْ	فِي مَآ	لَكُمْ <sup>⑦</sup>	بِهِ	عِلْمٌ	فَلِمَ
(جو) تم جھگڑا کر چکے ہو	(اس) میں جو	تمہیں	اس کا	علم (تھا)	تو کیوں

تُحَاجُّونَ	فِي مَآ	لَيْسَ	لَكُمْ <sup>⑦</sup>	بِهِ	عِلْمٌ <sup>⑧</sup>
تم سب جھگڑا کرتے ہو	(اس) میں جو	نہیں ہے	تمہیں	اس کا	علم

### ضروری وضاحت

① "ی" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ② یہاں "مِن" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ③ یہاں "ت" اور شد میں "کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔ ④ "أُنزِلَتْ" میں علامت "ت" اصل میں "ث" تھی، آگے ملاتے ہوئے "ت" ہو گئی ہے۔ ⑤ لفظ "بَعْدِ" سے قبل اگر "مِن" ہو تو "مِن" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ ⑥ "هَأَنْتُمْ" میں "أَنْتُمْ" کے شروع میں "ہ" تنبیہ کے لیے ہے اس لیے ترجمہ "سنو" کیا گیا ہے۔ ⑦ "لَكُمْ" کا اصل ترجمہ "تمہارے لیے" ہے، ضرورتاً ترجمہ "تمہیں" کیا گیا ہے۔



وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾  
**مَا كَانَ** إِبْرَاهِيمَ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا  
 وَلَكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُّسْلِمًا ط  
 وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٦٧﴾  
 إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ  
 لِلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ

وَهَذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا ط  
 وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٨﴾

وَدَّتْ طَّائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ  
 لَوْ يُضِلُّوكُمْ ط وَمَا يُضِلُّونَ  
 إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٦٩﴾  
 يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔  
 لَكِنْ : لیکن۔  
 أَوْلَى : بالاولیٰ۔  
 مُّسْلِمًا : اسلام، مسلم، مسلمان۔  
 النَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔  
 اتَّبَعُوهُ : اتباع، تتبع سنت، تابع فرماں۔  
 آمَنُوا : ایمان، مومن، امن۔

اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ ﴿٦٦﴾

نہیں تھے ابراہیم یہودی اور نہ عیسائی

اور لیکن وہ تھے یکسو (خالص) مسلمان

اور نہیں تھے وہ مشرکوں میں سے۔ ﴿٦٧﴾

پیشک لوگوں میں سے ابراہیم کے قریب ترین

یقیناً وہ لوگ ہیں جنہوں نے پیروی کی اس کی

اور (پھر ان کے بعد) یہ نبی ﷺ اور وہ لوگ جو ایمان لائے

اور اللہ حامی و مددگار ہے مومنوں کا۔ ﴿٦٨﴾

چاہتی ہے ایک جماعت اہل کتاب میں سے

کاش! وہ گمراہ کر سکیں تمہیں حالانکہ نہیں وہ گمراہ کر رہے

مگر اپنے آپ کو اور وہ شعور نہیں رکھتے۔ ﴿٦٩﴾

اے اہل کتاب کیوں تم انکار کرتے ہو

وَلِيٌّ : ولی اللہ، ولی کامل، اولیاء اللہ۔

وَدَّتْ : محبت و موڈت (چاہت)۔

طَّائِفَةٌ : ثقافتی طائفہ، طائف المملوکی۔

أَهْلٌ : اہل بیت، اہل خانہ، اہل کتاب۔

يُضِلُّوكُمْ : ضلالت (گمراہی)۔

أَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔

يَشْعُرُونَ : شعور، لاشعور۔



وَاللَّهُ	يَعْلَمُ <sup>①</sup>	وَ	أَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ <sup>②</sup>	مَا كَانَ	إِبْرَاهِيمَ	يَهُودِيًّا
اور اللہ	جانتا ہے	اور	تم سب نہیں جانتے	نہیں تھے	ابراہیم علیہ السلام	یہودی

وَلَا	نَصْرَانِيًّا	وَلَكِنْ كَانَ	حَنِيفًا	مُسْلِمًا <sup>ط</sup>	وَمَا كَانَ
اور نہ (ہی)	عیسائی	اور لیکن وہ تھے	یکسو	(خالص) مسلمان	اور نہیں تھے

مِنْ الْمُشْرِكِينَ <sup>③</sup>	إِنَّ	أَوْلَى النَّاسِ	بِإِبْرَاهِيمَ	لَلَّذِينَ <sup>④</sup>
مشرکوں میں سے	بیشک	لوگوں میں سے قریب ترین	ابراہیم کے	یقیناً وہ لوگ ہیں جن

اتَّبَعُوهُ <sup>⑤</sup>	وَهَذَا النَّبِيُّ	وَالَّذِينَ	أَمَّنُوا <sup>ط</sup>
سب نے پیروی کی اس کی	اور (پھر انکے بعد) یہ نبی	اور وہ لوگ جو	سب ایمان لائے

وَاللَّهُ	وَلِيُّ	الْمُؤْمِنِينَ <sup>⑥</sup>	وَدَّتْ <sup>⑥</sup>	طَائِفَةً <sup>⑥</sup>
اور اللہ	حامی و مددگار ہے	سب مومنوں کا	چاہتی ہے	ایک جماعت

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ	لَوْ	يُضِلُّوكُمْ <sup>ط</sup>	وَمَا <sup>⑦</sup>	يُضِلُّونَ
اہل کتاب میں سے	کاش	وہ سب گمراہ کر سکیں تمہیں	حالانکہ نہیں	وہ سب گمراہ کر رہے

إِلَّا أَنْفُسَهُمْ	وَمَا يَشْعُرُونَ <sup>⑧</sup>	يَا أَهْلَ الْكِتَابِ	لِمَ	تَكْفُرُونَ
مگر اپنے آپکو	اور نہیں وہ سب شعور رکھتے	اے اہل کتاب	کس لیے	تم سب انکار کرتے ہو

### ضروری وضاحت

① علامت ”ی“ کے ترجمے ضرورت نہیں ہے۔ ② ”أَنْتُمْ“ اور ”ت“ دونوں کا ترجمہ ”تم“ ہے۔ ③ یہاں ”أ“ کا ترجمہ ”میں“ نہیں ہے بلکہ ”دوسروں کی نسبت صفت کے زیادہ ہونے“ پر دلالت کر رہا ہے۔ ④ علامت ”ل“ تاکید کے لیے ہوتی ہے۔ ⑤ ”وَ“ کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو ”الف“ کو گرا دیتے ہیں۔ ⑥ ”ت“ اور ”ة“ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ ”مَا“ کے بعد اگر اسی جملے میں ”إِلَّا“ آ رہا ہو تو ”مَا“ کا ترجمہ ”نہیں“ کرتے ہیں۔



بِآيَاتِ اللَّهِ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿٧٠﴾

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ

بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ

وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٧١﴾

وَقَالَتْ طَآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

آمِنُوا بِالذِّبِّ

أُنزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا

وَجَهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوا آخِرَةَ

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٧٢﴾

وَلَا تُؤْمِنُوا

إِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِينَكُمْ ط

قُلْ إِنَّ الْهُدَىٰ هُدَىٰ اللَّهِ

اللَّهِ كِي آيَات كآ حالانكہ تم (خود) گواہی دیتے ہو۔ ﴿٧٠﴾

اے اہل کتاب کیوں تم خلط ملط کرتے ہو حق کو

باطل کے ساتھ اور (کیوں) تم چھپاتے ہو حق کو

حالانکہ تم (سب کچھ) جانتے ہو۔ ﴿٧١﴾

اور کہا اہل کتاب میں سے ایک جماعت نے

(آپس میں سازش تیار کی کہ) تم ایمان لے آیا کرو اس پر جو

نازل کیا گیا ہے ان لوگوں پر جو ایمان لائے ہیں

دن چڑھے اور انکار کر دیا کرو اس کے آخر میں

تا کہ وہ (شک میں پڑیں اور اسلام سے) پھر جائیں۔ ﴿٧٢﴾

اور (وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ کسی کی بات) مت مانو

سوائے ان کے جو پیروکار ہیں تمہارے دین کے

کہہ دو کہ بیشک (اصل) ہدایت تو اللہ کی ہدایت ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أُنزِلَ : نازل، نزول، انزال، شان نزول۔

وَجَهَ : وجاہت، علی وجہ البصیرت۔

النَّهَارِ : لیل ونہار، نہار منہ۔

اَكْفُرُوا : کفر، کافر، کفار۔

آخِرَةَ : آخرت، اُخروی زندگی۔

يَرْجِعُونَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

تَبِعَ : اتباع، تتبع سنت، تابع فرماں۔

تَشْهَدُونَ : شہادت، شاہد، مشاہدہ، عینی شاہد۔

بِالْبَاطِلِ : باطل، معرکہ حق و باطل۔

تَكْتُمُونَ : کتمان علم، کتمان حق۔

تَعْلَمُونَ : علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔

قَالَتْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

أَهْلِ : اہل بیت، اہل خانہ، اہل کتاب۔

آمِنُوا : ایمان، مومن، امن۔



بِآيَاتِ اللَّهِ <sup>1</sup>	وَ	أَنْتُمْ تَشْهَدُونَ <sup>2</sup>	يَا أَهْلَ الْكِتَابِ	لِمَ
اللہ کی آیات کا	حالانکہ	تم سب (خود) گواہی دیتے ہو	اے اہل کتاب	کیوں

تَلْبِسُونَ	الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَتَكْتُمُونَ	الْحَقَّ
تم سب خلط ملط کرتے ہو	حق کو	باطل کے ساتھ	اور (کیوں) تم سب چھپاتے ہو	حق کو

وَ	أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ <sup>3</sup>	وَقَالَتْ <sup>4</sup>	طَائِفَةٌ <sup>5</sup>	مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ
حالانکہ	تم (سب کچھ) جانتے ہو	اور کہا	ایک جماعت نے	اہل کتاب میں سے

أَمِنُوا <sup>4</sup>	بِالَّذِي	أُنزِلَ	عَلَى الَّذِينَ	أَمِنُوا <sup>4</sup>
تم سب ایمان لے آیا کرو	اس پر جو	نازل کیا گیا ہے	ان لوگوں پر جو	سب ایمان لائے

وَجَهَ النَّهَارِ <sup>5</sup>	وَ أَكْفَرُوا	أَخِرَةً	لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ <sup>6</sup>
دن چڑھے	اور تم سب انکار کر دیا کرو	اسکے آخر میں	تاکہ وہ سب پھر جائیں

وَلَا	تُؤْمِنُوا	إِلَّا لِمَنْ	تَبِعَ
اور مت	تم سب مانو	سوائے اس کی (بات) کے جس نے	پیروی کی

دِينَكُمْ <sup>ط</sup>	قُلْ	إِنَّ	الْهُدَى	هُدَى اللَّهِ <sup>لا</sup>
تمہارے دین کی	کہہ دو	بیشک	(اصل) ہدایت	(تو) اللہ کی ہدایت ہے

### ضروری وضاحت

① "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ② "أَنْتُمْ" اور "ت" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ③ "ت" فعل کے ساتھ اور "ة" اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، یہاں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ④ اگر اس لفظ کی "میم" پر "زیر" ہو تو ترجمہ "تم سب ایمان لاؤ" ہوتا ہے اور اگر "زبر" ہو تو ترجمہ "وہ سب ایمان لائے" ہوتا ہے۔ ⑤ "وَجَهَ النَّهَارِ" کا اصل ترجمہ "دن کا چہرہ" ہے لیکن یہاں "دن کا چڑھنا" مراد ہے۔ ⑥ "هُمَّ" اور "ی" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔



أَنْ يُؤْتَى أَحَدٌ مِّثْلَ مَا  
أُوتِيْتُمْ أَوْ يُحَاجُّوْكُمْ

عِنْدَ رَبِّكُمْ ط قُلْ

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ

يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ط

وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٧٣﴾

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ط

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾

وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِنْ

تَأْمَنَهُ بِقِنطَارٍ

يُؤَدِّةَ إِلَيْكَ وَمِنْهُمْ

مَنْ إِنْ تَأْمَنَهُ بِدِينَارٍ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَحَدٌ : واحد، وحدانیت، توحید۔

يُحَاجُّوْكُمْ : حجت، احتجاج۔

مِثْلَ : مثل، مثال، امثلہ، مثالیں۔

عِنْدَ : عند اللہ ماجور ہوں، عند الطلب۔

بِيَدِ : ید بیضا، رفع الیدین، ید طولیٰ۔

يَشَاءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

وَاسِعٌ : وسعت، وسیع، واسع، توسیع۔

(اور کہتے ہیں یہ بھی نہ مانو) کہ دیا جائیگا کسی کو اسکی مثل جو

تمہیں دیا گیا ہے یا (یہ کہ) وہ جھگڑا کریں گے تم سے

تمہارے رب کے پاس، کہہ دیجیے (کہ)

بیشک فضل تو اللہ کے پاس ہے

وہ دیتا ہے اسے جس کو چاہتا ہے

اور اللہ وسعت والا، بہت علم والا ہے۔ ﴿٧٣﴾

وہ مختص کر لیتا ہے اپنی رحمت سے جسے چاہتا ہے

اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔ ﴿٧٤﴾

اور اہل کتاب میں سے (کچھ ایسے ہیں) جسے اگر

آپ اسے بطور امانت دے دیں ایک خزانہ

وہ اسے واپس لوٹا دے گا آپکو اور ان میں سے (کچھ ایسے ہیں)

جو کہ اگر آپ اسکے پاس امانت رکھیں ایک دینار

عَلِيمٌ : علم، عالم، معلم، معلومات، تعلیم۔

يَخْتَصُّ : خاص، خصوصیت، مخصوص، مختص۔

ذُو : ذومعنی، ذوالحجہ، ذوالجلال، ذوالجناح۔

الْعَظِيمِ : عظمت، عظیم، اعظم، معظم۔

أَهْلِ : اہل بیت، اہل خانہ، اہل کتاب۔

تَأْمَنَهُ : امانت، امین، امانتدار۔

يُؤَدِّةَ : ادا، ادائیگی، ادا شدہ۔



أَنْ	يُؤْتِي ①	أَحَدٌ	مِثْلَ مَا	أُوتِيْتُمْ	أَوْ
(اور یہ بھی نہ مانو) کہ	دیا جائیگا	کسی ایک کو	(اسکی) مثل جو	تمہیں دیا گیا ہے	یا

يُحَاجُّوكُمْ ②	عِنْدَ رَبِّكُمْ ③	قُلْ ④	إِنَّ الْفَضْلَ
(یہ کہ) وہ سب جھگڑا کریں گے تم سے	تمہارے رب کے پاس	کہہ دیجیے	بیشک فضل

بِيَدِ اللَّهِ ⑤	يُؤْتِيهِ	مَنْ يَشَاءُ ⑥	وَاللَّهُ	وَاسِعٌ
(تو) اللہ کے ہاتھ میں ہے	وہ دیتا ہے اسے	جس کو وہ چاہتا ہے	اور اللہ	وسعت والا

عَلِيمٌ ⑦	يَخْتَصُّ	بِرَحْمَتِهِ	مَنْ يَشَاءُ ⑧	وَاللَّهُ
بہت علم والا ہے	وہ مختص کر لیتا ہے	اپنی رحمت سے	جسے وہ چاہتا ہے	اور اللہ تعالیٰ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ⑨	وَ	مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ	مَنْ إِنْ
بڑے فضل والا ہے	اور	اہل کتاب میں سے	(کچھ ایسے ہیں) جسے اگر

تَأْمَنُهُ	بِقِنطَارٍ	يُؤَدِّةَ	إِلَيْكَ ⑩
آپ (بطور) امانت دے دیں اسے	ایک خزانہ	وہ واپس لوٹا دے گا اسے	آپ کی طرف

وَ	مِنْهُمْ	مَنْ إِنْ	تَأْمَنُهُ	بِدِينَارٍ ⑪
اور	ان میں سے	(کچھ ایسے ہیں) جو اگر	آپ امانت رکھیں اسکے پاس	ایک دینار

### ضروری وضاحت

① علامت ”ی“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ② ”وَ“ کے بعد اگر کسی اور علامت لگانے کی ضرورت ہو تو ”الف“ کو گرا دیتے ہیں۔ ③ یہ لفظ ”قَوْلٌ“ سے بنا ہے، یہاں آسانی پیدا کرنے کے لیے ”واو“ کو گرا دیا گیا ہے۔ ④ اردو ترجمے کو واضح کرنے کے لیے علامت ”ب“ کا ترجمہ ”میں“ کیا گیا ہے۔ ⑤ ”عَلِيمٌ“ ایسے سانچے میں ڈھلا ہوا اسم ہے کہ جس میں ”مبالغے“ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ”بہت“ کیا گیا ہے۔ ⑥ علامت ”ب“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔



لَا يُؤَدِّةَ إِلَيْكَ

إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا ط

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا

لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْأُمِّيِّينَ

سَبِيلٌ ۗ وَيَقُولُونَ

عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿75﴾

بَلَىٰ مَنْ أَوْفَىٰ

بِعَهْدِهِ وَاتَّقَىٰ

فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ﴿76﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ

وَإِيمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ

لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ

(تو) وہ اسے ادا نہیں کرے گا آپکو

إِلَّا يَهِيَ كَمَا رَهِيَ اس (کے سر) پر سوار

یہ اس لیے ہے کہ بیشک انہوں نے کہہ رکھا ہے

نہیں ہم پر ان پڑھوں (غیر یہود) کے بارے میں

کوئی راستہ (مواخذہ) اور کہتے ہیں

اللہ کے بارے میں جھوٹ حالانکہ وہ جانتے ہیں ﴿75﴾

ہاں کیوں نہیں جس نے پورا کیا

اس (اللہ) سے کیے ہوئے عہد کو اور وہ (اللہ سے) ڈر گیا

تو بیشک اللہ پسند کرتا ہے (ایسے) پرہیزگاروں کو۔ ﴿76﴾

بیشک وہ لوگ جو بیچ ڈالتے ہیں اللہ کے عہد کو

اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت میں وہی لوگ ہیں (کہ)

نہیں ہے کوئی حصہ ان کے لیے آخرت میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُؤَدِّةَ : ادا، ادائیگی، ادا شدہ۔

دُمْتَ : قائم و دائم، دوام۔

قَائِمًا : قائم، قیام، مقیم۔

قَالُوا : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

الْأُمِّيِّينَ : نبی اُمی، اُمی خاندان (آن پڑھ)۔

سَبِيلٌ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

يَعْلَمُونَ : علم، عالم، معلوم، معلومات، تعلیم۔

أَوْفَىٰ : وفا، وفادار، ایفائے عہد۔

بِعَهْدِهِ : عہد نامہ، معاہدہ۔

اتَّقَىٰ : تقویٰ، متقی۔

يُحِبُّ : حب، محبوب، محبت، حبیب، محبت۔

الْمُتَّقِينَ : تقویٰ، متقی۔

يَشْتَرُونَ : بیع و شرا، بائع و مشتری۔

ثَمَنًا : زرِ ثمن (قیمت)۔



لَا يُؤَدِّعَ	إِلَّا مَا دُمْتَ <sup>2</sup>	عَلَيْهِ	قَائِمًا
(تو) وہ ادا نہیں کرے گا اسے	مگر (یہ کہ) آپ ہمیشہ رہیں	اس (کے سر) پر	کھڑے

ذَلِكَ <sup>3</sup>	بِأَنَّهُمْ	قَالُوا	لَيْسَ	عَلَيْنَا
یہ	اس وجہ سے ہے کہ بیشک اُن	سب نے کہہ رکھا ہے	نہیں	ہم پر

فِي الْأُمِّيِّينَ <sup>4</sup>	سَبِيلٌ <sup>5</sup>	وَ	يَقُولُونَ
اُن پڑھوں (غیر یہود) کے بارے میں	کوئی راستہ (مواخذہ)	اور	وہ سب کہتے ہیں

عَلَى اللَّهِ	وَالْكَذِبِ	وَ	هُمْ يَعْلَمُونَ <sup>6</sup>	بَلَى
اللہ پر	جھوٹ	حالانکہ	وہ سب جانتے ہیں	ہاں کیوں نہیں

مَنْ أَوْفَى	بِعَهْدِهِ	وَاتَّقَى	فَإِنَّ اللَّهَ	يُحِبُّ <sup>7</sup>
جس نے پورا کیا	اس سے (کئے ہوئے) عہد کو	اور وہ ڈر گیا	تو بیشک اللہ	پسند کرتا ہے

الْمُتَّقِينَ <sup>8</sup>	إِنَّ الَّذِينَ	يَشْتَرُونَ	بِعَهْدِ اللَّهِ
سب پر ہیزگاروں کو	بیشک وہ لوگ جو	وہ سب بیچ ڈالتے ہیں	اللہ کے عہد کو

وَإِيمَانِهِمْ	ثَمَنًا قَلِيلًا	أُولَئِكَ	لَا خَلَاقَ	لَهُمْ	فِي الْآخِرَةِ <sup>9</sup>
اور اپنی قسموں کو	تھوڑی قیمت میں	وہی لوگ ہیں (کہ)	کوئی حصہ نہیں	ان کے لیے	آخرت میں

### ضروری وضاحت

① یعنی ”آپ کو ادا نہیں کرے گا“۔ ② اگر ”مَا“ کے بعد ”دَامَ، دُمْتَ، زَالَ، زَلْت“ وغیرہ ہوں تو پھر ”مَا“ اور اس لفظ کو ملا کر دونوں کا ترجمہ ”ہمیشہ“ کیا جاتا ہے۔ ③ اس کا اصل ترجمہ ”وہ“ ہے لیکن کبھی اردو ترجمہ کرتے ہوئے ”یہ“ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ④ یہاں ”يُنَّ“ کی ”ئِ“ کے علاوہ لفظ ”أَقْبَى“ کے آخر میں بھی ”ئِ“ ہے، اس لیے یہاں ”ئِ“ کو ”شَد“ دی گئی ہے۔ ⑤ ”هُمَّ“ اور ”يُ“ دونوں کا ترجمہ ”وہ“ ہے۔ ⑥ ”يُ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑦ واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔



وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ

وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

وَلَا يُزَكِّيهِمْ

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٧﴾

وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا

يَلُؤْنَ أَلْسِنَتَهُمُ بِالْكِتَابِ

لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ

وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ

وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ

وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ

وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ

وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٧٨﴾ مَا كَانَ

اور اللہ ان سے بات تک نہیں کرے گا

اور نہ وہ دیکھے گا ان کی طرف قیامت کے دن

اور نہ (گناہوں سے) وہ پاک کرے گا انہیں

اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿٧٧﴾

اور بیشک ان میں سے یقیناً ایک گروہ (ایسا ہے کہ)

وہ مروڑتے ہیں اپنی زبانوں کو کتاب کو (پڑھتے ہوئے)

تا کہ آپ گمان کریں اسے کتاب (تورات) سے

حالانکہ نہیں ہوتی وہ (عبارت) کتاب سے

اور وہ کہتے ہیں (کہ) وہ اللہ کی طرف سے (نازل شدہ) ہے

حالانکہ نہیں ہوتی وہ (عبارت) اللہ کی طرف سے

اور کہتے ہیں اللہ کے بارے میں جھوٹ

حالانکہ وہ جانتے ہیں۔ ﴿٧٨﴾ نہیں ہے (مناسب)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔

بِالْكِتَابِ : کتابت، کاتب، مکتوب، کتاب۔

عِنْدِ : عند اللہ ماجور ہوں، عند الطلب۔

يَقُولُونَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

عَلَى : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔

الْكَذِبِ : کذب، کذاب، تکذیب۔

يَعْلَمُونَ : علم، عالم، معلوم، معلّم، تعلیم۔

يُكَلِّمُهُمْ : کلمہ، کلام، متکلم، کلیم اللہ۔

يَنْظُرُ : نظر، نظارہ، منظر، نظر کرم۔

يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم آخرت۔

يُزَكِّيهِمْ : تزکیہ نفس، زکاۃ۔

الْأَلِيمِ : المناک، رنج و الم۔

لَفَرِيقًا : فریق، فرقہ، تفریق، فرقہ واریت۔

أَلْسِنَتَهُمْ : لسانی تعصب، ماہر لسانیات۔



وَلَا	يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ <sup>1</sup>	وَلَا	يَنْظُرُ	إِلَيْهِمْ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ <sup>2</sup>
اور نہیں	بات کرے گا ان سے اللہ	اور نہ	وہ دیکھے گا	ان کی طرف	قیامت کے دن

وَلَا	يُزَكِّيهِمْ <sup>3</sup>	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ <sup>77</sup>	وَإِنَّ
اور نہ	وہ پاک کریگا انہیں	اور ان کے لیے	عذاب ہے	دردناک	اور بیشک

مِنْهُمْ	لَفَرِيقًا	يَلُؤْنَ <sup>3</sup>	أَلْسِنَتَهُمْ
ان میں سے	یقیناً ایک گروہ (ایسا ہے کہ)	وہ سب مروڑتے ہیں	اپنی زبانوں کو

بِالْكِتَابِ	لِتَحْسَبُوهُ <sup>4</sup>	مِنَ الْكِتَابِ	وَمَا
کتاب (تورات) کے ساتھ	تاکہ آپ سب گمان کریں اسے	کتاب سے	حالانکہ نہیں (ہوتی)

هُوَ	مِنَ الْكِتَابِ	وَيَقُولُونَ	هُوَ	مِنَ عِنْدِ اللَّهِ
وہ (عبارت)	کتاب سے	اور وہ سب کہتے ہیں	(کہ) وہ	اللہ کی طرف سے (نازل شدہ) ہے

وَمَا	هُوَ	مِنَ عِنْدِ اللَّهِ <sup>5</sup>	وَ	يَقُولُونَ
حالانکہ نہیں (ہوتی)	وہ (عبارت)	اللہ کی طرف سے	اور	وہ سب کہتے ہیں

عَلَى اللَّهِ <sup>6</sup>	الْكَذِبِ	وَ	هُمْ يَعْلَمُونَ <sup>78</sup>	مَا كَانَ
اللہ پر	جھوٹ	حالانکہ	وہ سب جانتے ہیں	نہیں ہے (مناسب)

### ضروری وضاحت

① علامت ”ی“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ② علامت ”ة“ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ رنگ میں ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ③ یہودی اپنے مطلب کی باتیں بنا کر تورات میں شامل کر دیتے اور زبان مروڑ کر اس انداز میں پڑھتے ہیں جیسے واقعتاً تورات کے الفاظ ہوں۔ ④ ”وَ“ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگانے کی ضرورت ہو تو ”ا“ کو گرا دیتے ہیں۔ ⑤ ”عَلَى اللَّهِ“ یعنی ”اللہ کے بارے میں“۔ ⑥ علامت ”هُمْ“ اور ”ی“ دونوں کا ترجمہ ”وہ“ ہے۔



لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ  
وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولُ لِلنَّاسِ  
كُونُوا عِبَادًا لِي مِنْ دُونِ اللَّهِ  
وَلَكِنْ كُونُوا رَبَّيْنَ  
بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ  
وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ ﴿79﴾  
وَلَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ  
وَالنَّبِيِّينَ أَرْبَابًا أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ  
بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿80﴾  
وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ  
لَمَّا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ  
ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ

کسی انسان کے لیے کہ عطا کرے اللہ اسے کتاب  
اور حکمت اور نبوت پھر وہ کہے لوگوں سے (کہ)  
بن جاؤ میرے بندے اللہ کو چھوڑ کر  
اور لیکن (وہ تو کہے گا) ہو جاؤ تم اللہ والے  
اس وجہ سے کہ جو کتاب تم سکھاتے ہو (لوگوں کو)  
اور اس وجہ سے جو تم خود پڑھتے ہو (اسکا ہی تقاضا ہے) ﴿79﴾  
اور نہ وہ (نبی) تمہیں کبھی حکم دے گا کہ تم بنا لو فرشتوں کو  
اور نبیوں کو رب (بھلا) کیا وہ حکم دے گا تمہیں کفر کا  
اس کے بعد کہ جب تم مسلمان ہو چکے ہو۔ ﴿80﴾  
اور جب اللہ نے پختہ عہد لیا نبیوں سے (کہ)  
البتہ جو میں دوں تمہیں کتاب و حکمت  
پھر آجائے تمہارے پاس (ایسا) رسول (جو)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِبَشَرٍ (لِبَشَرٍ): لہذا، الحمد للہ / بشر، سید البشر، بشریت۔	تُعَلِّمُونَ: علم، عالم، معلوم، معلم، تعلیم۔
الْحُكْمَ: حکمت و دانائی، حکیم۔	تَدْرُسُونَ: درس، دروس، مدرس، تدریس۔
النُّبُوَّةَ: نبوت، نبی رحمت، انبیا کرام۔	تَتَّخِذُوا: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
يَقُولُ: قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	الْمَلَائِكَةَ: ملک الموت، ملائکہ۔
لِلنَّاسِ: عوام الناس، بعض الناس۔	النَّبِيِّينَ: نبوت، نبی رحمت، انبیا کرام۔
عِبَادًا: عبد، عبادت، عابد، معبود۔	يَأْمُرُكُمْ: امر، مامور، نظام امارت۔
رَبَّيْنَ: رب، ربانی، ربوبیت، ارباب اقتدار۔	مِيثَاقَ: میثاقِ مدینہ، امید واثق، وثوق، ثقہ راوی۔



لِبَشَرٍ	أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ <sup>①</sup>	الْكِتَابَ	وَالْحُكْمَ	وَالنُّبُوَّةَ <sup>②</sup>
کسی انسان کے لیے	کہ عطا کرے اسے اللہ	کتاب	اور حکومت یا حکمت	اور نبوت

ثُمَّ يَقُولَ	لِلنَّاسِ	كُونُوا	عِبَادًا لِي <sup>③</sup>	مِنْ دُونِ اللَّهِ <sup>④</sup> وَلَكِنْ
پھر وہ کہتا پھرے	لوگوں سے	(کہ) تم سب بن جاؤ	میرے بندے	اللہ کے علاوہ اور لیکن

كُونُوا رَبَّنِينَ <sup>⑤</sup>	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ <sup>⑥</sup>	الْكِتَابَ
(وہ تو کہے گا) ہو جاؤ تم سب اللہ والے	اس وجہ سے کہ جو	تم سب سکھاتے ہو	کتاب

وَبِمَا	كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ <sup>⑦</sup>	وَلَا	يَأْمُرُكُمْ	أَنْ تَتَّخِذُوا
اور اس وجہ سے جو	تم سب خود پڑھتے ہو	اور نہ	وہ (نبی) تمہیں حکم دیتا ہے	کہ تم سب بنا لو

الْمَلَائِكَةَ <sup>⑧</sup>	وَالنَّبِيِّنَ	أَرْبَابًا	أ	يَأْمُرُكُمْ	بِالْكَفْرِ
فرشتوں	اور نبیوں کو	رب	(بھلا) کیا	وہ حکم دے گا تمہیں	کفر کرنے کا

بَعْدَ	إِذْ أَنْتُمْ	مُسْلِمُونَ <sup>⑨</sup>	وَإِذْ	أَخَذَ اللَّهُ	مِيثَاقَ النَّبِيِّنَ <sup>⑩</sup>
اس کے بعد کہ	جب تم	سب مسلمان ہو چکے ہو	اور جب	اللہ نے لیا	پختہ عہد نبیوں سے

لَمَّا	اتَيْتُكُمْ	مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ <sup>⑪</sup>	ثُمَّ جَاءَكُمْ	رَسُولٌ
(کہ) البتہ جو	میں دوں تمہیں	کتاب اور حکمت	پھر آجائے تمہارے پاس	رسول (جو)

### ضروری وضاحت

① علامت ”ی“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ② ”ة“ واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ ”آی“ کا اصل ترجمہ ”میرے لیے“ ہے۔ ④ ”مِنْ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑤ علامت ”وا“ اور ”یْن“ دونوں جمع مذکر کی علامتیں ہیں۔ ⑥ ”ثُمَّ“ اور ”ت“ دونوں کا ترجمہ ”تم“ ہے۔ ⑦ یہاں ”ة“ مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی ہے۔ ⑧ یہ لفظ ”وَأَنْتُمْ“ سے نکلا ہے، جس کا ترجمہ ”پختگی“ ہے اس لیے اسکا ترجمہ ”پختہ عہد“ کیا گیا ہے۔



مُصَدِّقٍ لِّمَا مَعَكُمْ

لَتُؤْمِنَنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرَنَّهُ<sup>ط</sup>

قَالَ ءَاقْرَرْتُمْ

وَآخَذْتُمْ عَلٰی ذٰلِكُمْ اِصْرِي<sup>ط</sup>

قَالُوْا اَقْرَرْنَا<sup>ط</sup> قَالَ

فَاَشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ

مِّنَ الشَّاهِدِيْنَ ﴿٨١﴾ فَمَنْ تَوَلَّى

بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُوْلٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾

اَفْغَيَّرَ دِيْنَ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ

وَلَهٗ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا

وَإِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾

تصدیق کرنیوالا ہو اس (کتاب) کی جو تمہارے پاس ہے

ضرورت میں ایمان لانا اس پر اور ضرورت مدد کرنا اس کی

(عہد لینے کے بعد) فرمایا: کیا تم نے اقرار کر لیا

اور تم نے لے لیا اس پر میرا ذمہ (یعنی مجھے ضامن ٹھہرایا)

(تو) انہوں نے کہا: ہم نے اقرار کر لیا

فرمایا: تو تم گواہ رہو اور میں (خود بھی) تمہارے ساتھ

گواہوں میں سے ہوں ﴿81﴾ پھر جو (اس عہد سے) پھر گیا

اس کے بعد، تو وہی لوگ ہی نافرمان ہیں۔ ﴿82﴾

تو کیا اللہ کے دین کے علاوہ (کوئی اور دین) چاہتے ہیں

حالانکہ اسی کا تابع فرماں ہے جو (بھی) آسمانوں میں

اور زمین میں ہے خوشی سے ہو اور (یا) ناخوشی سے

اور اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے ﴿83﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْفٰسِقُوْنَ : فسق و فجور، فاسق و فاجر (گناہ گار)۔

اَفْغَيَّرَ : غیر اللہ، دیا ر غیر۔

اَسْلَمَ : اسلام، مسلم، مسلمان، سلامتی۔

السَّمٰوٰتِ : ارض و سما، کتب سماویہ۔

الْاَرْضِ : ارض و سما، ارض مقدس، کرۃ ارض۔

طَوْعًا : اطاعت، مطیع۔

كَرْهًا : کراہت، مکروہ۔

مُصَدِّقٍ : تصدیق، مصدقہ ذرائع۔

مَعَكُمْ : مع اہل و عیال، معیت۔

لَتُؤْمِنَنَّ : ایمان، مومن، امن۔

لَتَنْصُرَنَّهُ : نصرت، ناصر، منصور، انصار۔

اَقْرَرْتُمْ : اقرار، اقرار نامہ۔

اَخَذْتُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

فَاَشْهَدُوْا : شہادت، شاہد، مشاہدہ، عینی شاہد۔



مُصَدِّقٌ <sup>1</sup>	لِمَا	مَعَكُمْ	لَتُؤْمِنَنَّ <sup>2</sup>	بِهِ
تصدیق کر نیوالا ہو	اس (کتاب) کی جو	تمہارے ساتھ ہے	(تو) ضرور تم ایمان لانا	اس پر

وَلَتَنْصُرُنَّهُ <sup>3</sup>	قَالَ	ءَاقَرَرْتُمْ	وَأَخَذْتُمْ	عَلَىٰ ذَلِكُمْ <sup>4</sup>
اور ضرور مدد کرنا اس کی	فرمایا:	کیا تم نے اقرار کر لیا	اور تم نے لے لیا	اس پر

إِصْرِي <sup>ط</sup>	قَالُوا	أَقَرَرْنَا <sup>ط</sup>	قَالَ	فَاشْهَدُوا
میرا پختہ عہد	(تو) ان سب نے کہا	ہم نے اقرار کر لیا	فرمایا:	تو تم سب گواہ رہو

وَأَنَا	مَعَكُمْ	مِنَ الشَّاهِدِينَ <sup>81</sup>	فَمَنْ	تَوَلَّى <sup>4</sup>
اور میں (خود بھی)	تمہارے ساتھ	گواہوں میں سے ہوں	پھر جو	پھر گیا (اس عہد سے)

بَعْدَ ذَلِكَ	فَأُولَٰئِكَ	هُمُ الْفَاسِقُونَ <sup>82</sup>	أَفْغَيْرَ	دِينِ اللَّهِ
اسکے بعد	تو وہی لوگ	ہی سب نافرمان ہیں	تو کیا علاوہ	اللہ کے دین کے

يَبْغُونَ	وَلَهُ	أَسْلَمَ	مَنْ	فِي السَّمَوَاتِ
(کوئی اور دین) وہ سب چاہتے ہیں	حالانکہ اسکے لیے	تابع فرماں ہوا	جو (بھی)	آسمانوں میں ہے

وَالْأَرْضِ	طَوْعًا	وَكَرْهًا	وَأِلَيْهِ	يُرْجَعُونَ <sup>83</sup>
اور زمین (میں)	خوشی سے ہو	اور (یا) ناخوشی سے	اور اسی کی طرف	سب لوٹائے جائیں گے

### ضروری وضاحت

1 اگر اسم کے شروع میں "مُ" ہو اور آخری حرف سے پہلے "زیر" ہو تو اس میں "کام کرنے والے" کا ذکر ہوتا ہے۔ 2 یہاں شروع میں "لَ" اور آخر میں "نَ" دونوں تاکید کے لیے آئے ہیں۔ 3 اگر مخاطب دو سے زیادہ ہوں تو "ذَلِكَ" "ذَلِكُمْ" ہو جاتا ہے۔ 4 یہاں "تَ" اور شد میں "کام کو اہتمام سے کرنے" کے لیے ہے۔ 5 "هُمُ" کے بعد اگر "أَلْ" ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔ 6 اگر "یَ" پر پیش ہو اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ میں "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" کا مفہوم ہوتا ہے۔



(اے نبی) آپ کہہ دیں ہم ایمان لائے ہیں اللہ پر  
اور جو اتارا گیا ہم پر اور جو اتارا گیا ابراہیمؑ پر  
اور اسماعیلؑ (پر) اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ (پر)  
اور (ان کی) اولاد (پر) اور جو دیا گیا موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو  
اور (دوسرے) نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے  
ہم فرق نہیں کرتے کسی ایک کے درمیان

ان میں سے اور ہم اسی (اللہ) کے فرمانبردار ہیں۔ ﴿84﴾

اور جو تلاش کرے اسلام کے سوا (کوئی اور) دین  
تو ہرگز قبول نہیں کیا جائیگا اس سے اور وہ آخرت میں

خسارہ پانے والے لوگوں میں سے ہوگا۔ ﴿85﴾

کیونکہ ہدایت دے گا اللہ اس قوم کو

(جنہوں نے) کفر کیا اپنے ایمان (لانے) کے بعد

قُلْ آمَنَّا بِاللَّهِ  
وَمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ  
وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ  
وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ  
وَالنَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ  
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ

مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿84﴾

وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا  
فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ ۗ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ

مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿85﴾

كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا

كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيْنَ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔

مُسْلِمُونَ : مسلم، مسلمان، اسلام، سلامتی۔

غَيْرَ : غیر اللہ، دیار غیر، اغیار۔

يُقْبَلُ : قبول، قبولیت، قابل، مقبول۔

الْآخِرَةِ : فکر آخرت، آخری، اخروی زندگی۔

الْخَاسِرِينَ : خسارہ، خائب و خاسر۔

كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف۔

قُلْ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

آمَنَّا : ایمان، مومن، امن۔

أُنزِلَ : نازل، انزال، شان نزول۔

الْأَسْبَاطِ : سبط علی، سبطین (دو پوتے، دونو اسے)۔

النَّبِيُّونَ : نبوت، نبی رحمت، انبیاء کرام۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔

نُفَرِّقُ : فرق، فریق، تفرقہ، فرقہ واریت۔



قُلْ	أَمَّنَّا <sup>①</sup>	بِاللَّهِ	وَمَا	أُنزِلَ <sup>②</sup>	عَلَيْنَا	وَمَا
آپ کہہ دیں	ہم ایمان لائے ہیں	اللہ پر	اور جو	اتارا گیا	ہم پر	اور جو

أُنزِلَ <sup>②</sup>	عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ	وَإِسْمَاعِيلَ	وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ	وَالْأَسْبَاطَ
اتارا گیا	ابراہیم علیہ السلام پر	اور اسماعیل علیہ السلام پر	اور اسحاق اور یعقوب علیہ السلام پر	اور (انکی) اولاد پر

وَمَا	أَوْتِيَ <sup>③</sup>	مُوسَىٰ	وَعِيسَىٰ	وَالنَّبِيِّونَ	مِنْ رَبِّهِمْ <sup>ص</sup>
اور جو	دیا گیا	موسیٰ	اور عیسیٰ کو	اور نبیوں کو	انکے رب کی طرف سے

لَا نُفَرِّقُ	بَيْنَ أَحَدٍ	مِنْهُمْ <sup>ز</sup>	وَنَحْنُ
نہیں ہم فرق کرتے	کسی ایک کے درمیان	ان میں سے	اور ہم

لَهُ	مُسْلِمُونَ <sup>84</sup>	وَمَنْ	يَبْتَغِ <sup>③</sup>	غَيْرَ الْإِسْلَامِ	دِينًا
اس کے لیے	سب فرمانبردار ہیں	اور جو	تلاش کرے	اسلام کے سوا	(کوئی اور) دین

فَلَنْ	يُقْبَلَ <sup>④</sup>	مِنْهُ <sup>ج</sup>	وَهُوَ	فِي الْأَحْرَةِ <sup>⑤</sup>	مِنَ الْخٰسِرِينَ <sup>85</sup>
تو ہرگز نہیں	وہ قبول کیا جائیگا	اس سے	اور وہ	آخرت میں	خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا

كَيْفَ	يَهْدِي اللَّهُ <sup>③</sup>	قَوْمًا	كَفَرُوا	بَعْدَ إِيمَانِهِمْ
کیونکر	ہدایت دے گا اللہ	اس قوم کو	(جن) سب نے کفر کیا	اپنے ایمان (لانے کے) بعد

### ضروری وضاحت

① یہاں دو "نون" ہیں، یہ اصل میں "امَنَ + نَا" ہے، اس میں "نَا" کا ترجمہ "ہم" ہے۔ ② "أُنزِلَ" اور "أُوتِيَ" کے شروع میں "أ" کا ترجمہ "میں" نہیں ہے، بلکہ معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ ③ "ي" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ④ "ي" پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمے میں "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" کا اضافہ ہوتا ہے۔ ⑤ "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔



وَشَهِدُوا

أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ

وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ<sup>ط</sup>

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿86﴾

أُولَئِكَ جَزَاءُ وَّهُمْ

أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ

وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿87﴾

خَالِدِينَ فِيهَا

لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ

وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿88﴾

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ

وَأَصْلَحُوا

حالانکہ وہ (خود) گواہی دے چکے ہیں

کہ بیشک رسول ﷺ برحق ہیں

اور آچکے ہیں انکے پاس (اس بات پر) واضح دلائل

اور اللہ نہیں راہ راست پر لاتا نا انصاف قوم کو۔ ﴿86﴾

یہ (ایسے) لوگ ہیں (کہ) ان کی سزا یہ ہے

کہ بیشک ان پر اللہ کی لعنت ہے

اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی (لعنت ہو)۔ ﴿87﴾

ہمیشہ رہنے والے ہیں اس (لعنت) میں

نہ ہلکا کیا جائے گا ان سے عذاب

اور نہ وہ مہلت دیئے جائیں گے۔ ﴿88﴾

مگر جنہوں نے توبہ کر لی اس کے بعد

اور (اپنی) اصلاح کر لی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَهِدُوا : شہادت، شاہد، مشاہدہ، عینی شاہد۔

حَقٌّ : حق تعالیٰ، حقوق، حقیقت۔

الْبَيِّنَاتُ : بین دلیل، مبینہ طور پر۔

لَا : لا تعداد، لا علاج، لا جواب۔

يَهْدِي : ہدایت، ہادی برحق۔

الظَّالِمِينَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم، بحر ظلمات۔

جَزَاءُ وَّهُمْ : جزائے خیر، جزاء و سزا۔

لَعْنَةُ : لعنت، لعین، ملعون، لعنتی۔

النَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔

أَجْمَعِينَ : جمع، جماعت، مجموع۔

يُخَفَّفُ : خفیف، خفت، مخفف۔

يُنْظَرُونَ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔

تَابُوا : توبہ، تائب۔

أَصْلَحُوا : اصلاح، صلح، صالح۔



و	شَهِدُوا	أَنَّ	الرَّسُولَ	حَقُّ
حالانکہ	وہ سب (خود) گواہی دے چکے ہیں	کہ بیشک	رسول ﷺ	برحق ہے

و	جَاءَهُمْ	الْبَيِّنَاتُ	وَاللَّهُ	لَا يَهْدِي
اور	آچکے ہیں انکے پاس	واضح دلائل	اور اللہ	نہیں راہ راست پر لاتا

الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ	أُولَئِكَ	جَزَاؤُهُمْ	أَنَّ	عَلَيْهِمْ
نا انصاف قوم کو	(یہ) وہی ہیں (کہ)	انکی سزا (یہ ہے)	کہ بیشک	ان پر

لَعْنَةُ اللَّهِ	وَالْمَلَائِكَةِ	وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ	خُلْدِيْنَ
اللہ کی لعنت ہے	اور فرشتوں	اور تمام لوگوں کی (لعنت ہے)	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں

فِيهَا	لَا يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	الْعَذَابُ
اس (لعنت) میں	نہ ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب

وَلَا	هُمْ يُنظَرُونَ	إِلَّا	الَّذِينَ
اور نہ ہی	وہ سب مہلت دیے جائیں گے	مگر	جن

تَابُوا	مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ	وَ	أَصْلَحُوا
سب نے توبہ کر لی	اس کے بعد	اور	سب نے (اپنی) اصلاح کر لی

### ضروری وضاحت

① "ة" واحد مؤنث اور "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ② "ی" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔  
 ③ علامت "یْن" جمع مذکر کی علامت ہے اس کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ④ یہاں "ة" مؤنث کی نہیں بلکہ "جمع" کی ہے۔  
 ⑤ "أَجْمَعِينَ" میں "أَجْمَع" اور علامت "یْن" دونوں کا ترجمہ "تمام" ہے۔ ⑥ "ی" پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" ہوتا ہے۔ ⑦ "هُمْ" اور "ی" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔ ⑧ "مِنْ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔



فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٨٩﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ أَزْدَادُوا كُفْرًا

لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ ﴿٩٠﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ

فَلَنْ يُقْبَلَ

مِنْ أَحَدِهِمْ

مِلَّةٌ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوْ افْتَدَىٰ بِهِ ۗ

أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

وَمَا لَهُمْ مِنْ نَّاصِرِينَ ﴿٩١﴾

تو بیشک اللہ بخشنے والا بہت مہربان ہے۔ ﴿٨٩﴾

بیشک وہ لوگ جو کافر ہو گئے

اپنے ایمان (لانے) کے بعد پھر بڑھتے گئے کفر میں

(تو) ہرگز نہیں قبول کی جائے گی ان کی توبہ

اور وہی لوگ ہی گمراہ ہیں۔ ﴿٩٠﴾

بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

اور مر گئے اس حال میں کہ وہ کافر تھے

تو ہرگز نہیں قبول کیا جائے گا

ان میں سے کسی ایک سے (اپنے بچاؤ کے لیے)

زمین بھرسونا اور اگرچہ وہ بطور فدیہ دے اسے

یہی لوگ ہیں (کہ) ان کے لیے دردناک عذاب ہے

اور نہیں ہوگا ان کا کوئی مددگار۔ ﴿٩١﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَفُورٌ : مغفرت، استغفار۔

رَّحِيمٌ : رحم، رحیم، رحمت۔

كَفَرُوا : کفر، کافر، کفار۔

إِيمَانِهِمْ : ایمان، مومن، امن۔

أَزْدَادُوا : زیادہ، مزید، زیادتی، زائد۔

تُقْبَلَ : قبول، قابل، مقبول، مقبولیت۔

تَوْبَتُهُمْ : توبہ، تائب، اللہ تو اب الرحیم ہے۔

الضَّالُّونَ : ضلالت (گمراہی)۔

مَاتُوا : موت، میت، اموات، سماعِ موتی۔

مِنْ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔

أَحَدِهِمْ : احد، واحد، وحدانیت، توحید۔

افْتَدَى : فدیہ۔

أَلِيمٌ : المناک عذاب، رنج و الم۔

نَّاصِرِينَ : نصرت، ناصر، منصور، انصار۔



فَإِنَّ اللَّهَ	غَفُورٌ	رَّحِيمٌ 89	إِنَّ الَّذِينَ	كَفَرُوا
تو بیشک اللہ	بخشنے والا	بہت مہربان ہے	بیشک وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

بَعْدَ إِيمَانِهِمْ	ثُمَّ	ازْدَادُوا	كَفَرًا
اپنے ایمان (لانے) کے بعد	پھر	وہ سب بڑھ گئے	(اپنے) کفر میں

لَنْ	تُقْبَلَ 1	تُوبَتُهُمْ 2	وَأُولَئِكَ	هُمُ الضَّالُّونَ 90
(تو) ہرگز نہیں	قبول کی جائے گی	ان کی توبہ	اور وہی لوگ	ہی سب گمراہ ہیں

إِنَّ الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَمَا تُوا	وَهُمْ	كُفَّارٌ
بیشک وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	اور وہ سب مر گئے	اس حال میں کہ وہ	کافر تھے

فَلَنْ	يُقْبَلَ 3	مِنْ أَحَدِهِمْ	مِلءُ الْأَرْضِ	ذَهَبًا
تو ہرگز نہیں	قبول کیا جائے گا	ان میں سے کسی ایک سے	زمین بھر	سونا

وَلَوْ 4	اِفْتَدَى	بِهِ ط	أُولَئِكَ	لَهُمْ
اور اگرچہ	وہ (بطور) فدیہ دے	اس کو	یہی لوگ ہیں (کہ)	ان کے لیے

عَذَابٌ	أَلِيمٌ 5	وَمَا	لَهُمْ	مِنْ نُّصْرِينَ 91
عذاب ہے	بہت دردناک	اور نہیں ہوگا	ان کے لیے	کوئی مددگاروں میں سے

### ضروری وضاحت

- ① یہاں "ت" مؤنث کے لیے ہے، جس سانچے میں ڈھلا ہوا یہ فعل ہے، اسکا ترجمہ "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" ہوتا ہے۔  
 ② "هُم" کے بعد "أَل" ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔ یہاں "ی" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ اور اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل کا ترجمہ "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" ہوتا ہے۔ ④ "لَوْ" کے "و" پر جزم ہوتی ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "زیر" آگئی ہے۔ ⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "مبالغے" کا مفہوم ہوتا ہے۔



## تعارف و مقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

”اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟“

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینار منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرنا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ

آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور آپ ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“

کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ لاہور، پاکستان